58

# سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 309 | صفحات: 08 | 9 نومبر 2026 بروز سوموار بمطابق 18 جمادی الاول 1448 | Monday 09th November 2026 | جلد نمبر 58



**ہوج کی ناٹ آوٹ سنچری**

کیوم کی ناٹ آوٹ سنچری اور بریتھ ویٹ کنگ اینڈ جیسن ہولڈر کی ٹیسٹ کھیل رہے کیون ولیم کی نصف سنچری کی بدولت ویسٹ انڈیز نے بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں اپنی پوزیشن مضبوط کرلی ہے۔



**آئی پی ایل نیلامی میں عشوش شرما کا نام زیر غور**

آئی پی ایل میں 17 نومبر کو کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے اور ریلیز کرنے کی آخری تاریخ سے قبل ٹریڈ کا عمل ریز ہو گیا ہے۔
(تفصیلات اندر)

## ہلکی ہلکی دھند کے دوران وادی میں موسم کے خشک رہنے کا امکان

## 10 نومبر سے پیر پنچال کے آر پار بارشوں اور برفباری کی پیش گوئی

سرینگر/ این این بی/ وادی کشمیر میں خشک موسم اور دن میں دھوپ نکلنے کے بیچ رات کی سردیوں میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے پہلے ہی 10 نومبر سے پیر پنچال کے آر پار بارشوں اور برفباری کی پیش گوئی کی ہے۔ ادھر لداخ خطہ میں شبانہ درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق دن میں کھلی دھوپ نکلنے اور کئی دنوں سے موسم خشک رہنے کی وجہ سے درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی گئی ہے جس کے نتیجے میں سردی کی لہر میں اضافہ دیکھنے کو ملا رہا ہے۔ محکمہ کے مطابق درجہ حرارت میں کمی ہونے کے ساتھ ہی پوری وادی سخت ترین سردی کے لپیٹ میں آچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وادی کے ساتھ ساتھ لداخ خطہ بھی شدید سردی کی لپیٹ میں ہے۔ ترجمان کے مطابق جموں خطہ میں بھی درجہ حرارت میں کافی گراوٹ آئی ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں موسم/1




## نکسل ازم اور ماؤنواز دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کامیاب/ وزیر اعظم

## چھتیس گڈھ کے علاقہ میں سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ دیوالی منانے کے دوران خطاب

سرینگر/ کے این ایس/ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز چھتیس گڑھ کے بستر علاقے میں بہادر سیکورٹی اہلکاروں کے ساتھ دیوالی کا تہوار منایا اور انہیں مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ نکسل ازم اور ماؤنواز دہشت گردی کے خلاف کئی دہائیوں سے جاری جدوجہد میں کامیابی حاصل کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق سیکورٹی اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس سال کی دیوالی خاص اہمیت رکھتی ہے، کیونکہ ملک نے نکسل ازم اور ماؤ نواز دہشت گردی کے خلاف کئی دہائیوں سے جاری جدوجہد میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلی مرتبہ ملک کا ہر ضلع نکسل ازم سے آزاد ہو چکا ہے اور کروڑوں شہری بائیں بازو کی انتہا پسندی کے خوف سے نجات پا چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے اسے ایک غیر معمولی کامیابی قرار دیتے ہوئے اس کا سہرا لاکھوں بہادر سیکورٹی اہلکاروں کی قربانیوں اور خدمات کو دیا۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ایک وقت ایسا تھا جب ملک کی تقریباً 20 ریاستوں کے 230 سے زائد اضلاع نکسل ازم سے متاثر تھے۔ بہار، مہاراشٹر، اڈیشہ، اتر پردیش، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ سمیت ملک کے کئی بڑے علاقے اس مسئلے سے متاثر تھے۔ نریندر مودی نے کہا کہ 2004 سے 2013 کے درمیان ہر سال نکسل مخالف کارروائیوں میں شہید ہونے والے سیکورٹی اہلکاروں کی تعداد ہلاک ہونے والے نکسل عناصر سے زیادہ تھی۔ انہوں نے سابقہ حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت نکسل ازم کو ایک ناقابل علاج بیماری سمجھا جاتا تھا اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے مؤثر اقدامات نہیں کیے گئے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ 47 برسوں میں پہلی مرتبہ گزشتہ ایک سال کے دوران ڈیوٹی پر کسی بھی سی آر پی ایف اہلکار کی جان نہیں گئی۔ ان کے مطابق یہ ملک کی درست پالیسیوں اور مضبوط عزم کی کامیابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی اہلکاروں نے ملک کی وحدت اور سالمیت کے تحفظ کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔/3



## بجلی کے بار بار گل ہونے اور پانی کی کمی سے اہل وادی کو مشکلات کا سامنا

## کئی علاقوں میں غروب آفتاب کے بعد اندھیرا گہرا اور طویل

سرینگر/ این این بی/ موسم سرما کی آمد آمد کے ساتھ ہی وادی کشمیر میں بجلی کی آنکھ مچولی اور پانی کی عدم دستیابی کے خلاف وادی کے شمال وجنوب میں لوگ سراپا احتجاج بنے ہوئے ہیں۔ بیشتر علاقے سورج غروب ہونے کے بعد گھپ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں جبکہ کئی علاقوں میں پانی کی عدم دستیابی نے سنگین رخ اختیار کر لیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وادی کشمیر میں سردیاں بڑھنے کے ساتھ ہی برقی رو کی عدم دستیابی نے شدت اختیار کر لی ہے جس کے نتیجے میں آئے دن وادی کے اطراف واکناف میں صارفین سڑکوں پر نکل آتے ہیں۔ وادی کے شمال و جنوب کے علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی اور پینے کے پانی کی قلت پر لوگوں نے شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے نوجوانوں کی کثیر تعداد نے پی ڈی ڈی اور جل شکتی محکمہ کے خلاف شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکموں کو بار بار آگاہ کیا گیا کر/2

## جموں کے علاقے میں

## جسمانی طور ناخیز شخص کی نعش برآمد

سرینگر/ اے پی آئی/ کانہ چک جموں جموں کے مضافاتی علاقے میں جسمانی طور ناخیز پچاس سالہ شخص کی پُراسرار موت۔ پولیس نے لواحقین پورے کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق سرمائی راجدھانی جموں کے جسون کانہ چک کے علاقے میں اس وقت سنسنی اور/4

## کینسر کی ادویات کی قیمتوں میں بڑی کمی

## آج 9 نومبر سے نافذ العمل ہوں گی

سرینگر/ ٹی ای این/ ملک بھر میں کینسر کے مریضوں اور ان کے اہل خانہ کو بڑی راحت فراہم کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے مختلف کمپنیوں کی جانب سے تیار کی جانے والی کینسر کی 137 ادویات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کا اعلان کیا ہے۔ حکومت کی جانب سے ان ادویات پر تجارتی منافع کی حد مقرر کرنے کے فیصلے کے بعد نئی قیمتیں 9 نومبر سے نافذ العمل ہوں گی۔ اس اقدام سے صارفین کو سالانہ تقریباً 3,502.31 کروڑ روپے کی بچت ہونے کا تخمینہ لگایا گیا/5

## وادی کشمیر اور جموں دونوں صوبوں میں دیوالی پر جوش وخروش

## گھروں، دکانوں اور تجارتی مراکز کو رنگ برنگی روشنیوں اور دیوں سے سجایا گیا



سرینگر/ کے این ایس/ جموں وکشمیر بھر میں اتوار کے روز روشنیوں کا تہوار دیوالی مذہبی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر مختلف علاقوں میں لوگوں نے اپنے گھروں، دکانوں اور تجارتی مراکز کو رنگ برنگی روشنیوں اور دیوں سے سجایا، جبکہ مندروں میں خصوصی پوجا پاٹ اور مذہبی رسومات کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعے پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی عوام کو دیوالی کی مبارکباد پیش کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق وادی کشمیر میں روایتی جوش وخروش کے ساتھ دیوالی منائی گئی۔ جہاں لوگوں نے مٹھائیاں، نئے کپڑے، پھول اور دیگر اشیائے ضروریہ کی خریداری کی۔ لوگوں نے ایک دوسرے کو دیوالی کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے خوشحالی، امن اور ترقی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی عوام کو دیوالی کی مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ روشنیوں کا یہ تہوار ہر گھر میں خوشی، امن، خوشحالی اور بھائی چارے کا پیغام لے کر آئے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے اپنے پیغام میں کہا کہ دیوالی روشنی کی تاریکی پر، نیکی کی بدی پر اور/6

## سرینگر کے اہم اور عوامی مقامات پر پولیس کی طرف سے پوسٹر نمایاں

## پولیس کی مطلوب سرگرم دہشت گردوں کی تلاش میں مدد کی اپیل

سرینگر/ یو این ایس/ سرینگر میں پولیس کی جانب سے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید تیز کرتے ہوئے ایک بڑے اقدام میں شہر سرینگر کے اہم اور عوامی مقامات پر فلیکس (Flex) سے بنے خصوصی پوسٹرز آویزاں کیے گئے ہیں، جن میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب چار سرگرم مقامی دہشت گردوں کی تصاویر اور مکمل تفصیلات شائع کی گئی ہیں۔ ان پوسٹرز کے ذریعے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ان دہشت گردوں کی گرفتاری میں سکیورٹی فورسز کی مدد کریں۔ پوسٹر پر چار دہشت گردوں کی تصاویر اور نام درج ہیں، ان کا تعلق وادی کے مختلف اضلاع سے ہے۔ ان پوسٹروں پر محمد لطیف بٹ ساکن کھریون (چیدر)، ضلع گاندربل، بلال احمد میر اور محمد عمر میر ساکنان رہائشی براٹھ کلاں، سوپور اور عابد قیوم لون ساکن چنن، ضلع بارہمولہ شامل ہیں۔ سکیورٹی فورسز اور جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے جاری کردہ اس پوسٹر میں عوام کو متوجہ کرنے کے لیے دو اہم یقین دہانیاں کرائی گئی ہیں جن میں جو بھی شہری ان دہشت گردوں/12

## پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے قیام کیلئے راہ ہموار کرنا سنگ میل

## مقامی نوجوانوں اور طلباء کیلئے 25 فیصد ریزویشن اہم اقدام/ چودھری رمضان



سرینگر/ این این بی/ جموں وکشمیر کی ہمہ جہت ترقی، روشن مستقبل، یہاں کے عوام کی راحت رسانی، خوشحالی اور فارغ البالی نیشنل کانفرنس کا بنیادی ایجنڈا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری وراجیہ سبھا ممبر ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ موجودہ عمر عبداللہ والی حکومت اسی سمت میں تن دہی اور پورے عزم کیساتھ کام کر رہی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق پارٹی ہیڈ کوارٹر پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، پارٹی لیڈران، عہدیداران اور کارکنان کیساتھ تبادلہ خیالات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری وراجیہ سبھا ممبر ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے پارٹی سے وابستہ افراد پر زور دیا کہ وہ پارٹی کی مضبوطی کیلئے کام کریں اور لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھ کر ان کے مسائل ومشکلات اور مطالبات ہر سطح اُجاگر کریں اور ان کا سدباب کرانے کیلئے اپنا اثر ورسوخ استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ صدر محترمہ ڈاکٹر فاروق عبداللہ کی ہدایت کے عین مطابق نیشنل کانفرنس کے ممبران پارلیمان جموں وکشمیر کے عوام کے حقوق کی بحالی، ریاستی درجہ کی بحالی کیساتھ ساتھ/13

## یکم جنوری 2027 سے چیک بک کے نئے ضوابط نافذ ہونے کی خبریں بے بنیاد

## RBI (ریزرو بینک آف انڈیا) کی طرف سے وضاحتی بیان جاری

سرینگر/ ٹی ای این/ ملک بھر میں بینک صارفین کے درمیان سوشل میڈیا اور واٹس ایپ پر گردش کرنے والے اس پیغام کے بعد پیدا ہونے والی تشویش کو دور کرتے ہوئے ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے واضح کیا ہے کہ یکم جنوری 2027 سے چیک بک کے نئے ضوابط نافذ کرنے یا موجودہ چیک بک تبدیل کرنے کا فی الحال کوئی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے۔ مرکزی بینک نے اس حوالے سے گردش کرنے والی خبروں کو حقائق کے منافی اور گمراہ کن قرار دیا ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا نے ہفتے کے روز اپنے سرکاری سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری وضاحت میں کہا کہ اس کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ سوشل میڈیا پر ایک پیغام گردش کر رہا ہے، جس میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ موجودہ چیک ٹرنکیشن سسٹم (CTS) کے تحت استعمال ہونے/9

## ہمارے فوجی قوم کے تحفظ کے اپنے عزم پر ثابت قدم/ لیفٹیننٹ جنرل

## شمالی کشمیر میں آپریشنل تیاریوں اور سیکیورٹی صورتحال کا جائزہ

سرینگر/ حکام کے مطابق، فوج کی ناردرن کمانڈ کے جنرل آفیسر کمانڈنگ (GOC)، لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے اتوار کے روز شمالی کشمیر کا دورہ کیا تاکہ وہاں آپریشنل تیاریوں اور سیکیورٹی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لے سکیں۔ دورے کے دوران، آرمی کمانڈر کو اہم آپریشنل پہلوؤں پر بریفنگ دی گئی، جن میں چوکسی، تربیت، باہمی ہم آہنگی اور لائن آف کنٹرول (LoC) نیز اندرونی علاقوں میں اپنی برتری برقرار رکھنے کے لیے اپنائے گئے جدید طریقے شامل تھے۔ تہوار کے موقع پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے، لیفٹیننٹ جنرل شرما نے تمام رینک کے اہلکاروں سے گفتگو کی اور ان کے عزم، آپریشنل چوکسی، پیشہ ورانہ مہارت اور اپنے فرائض کے تئیں لگن کو سراہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشکل حالات کے/10



## ٹپر کے ساتھ ٹکراؤ میں آٹو کا ڈرائیور موقعہ پر دم توڑ گیا

## چندرکوٹ میں پولیس کی گشتی گاڑی اُلٹ گئی، SHO سمیت 4 زخمی

سرینگر/ اے پی آئی/ وسطی ضلع بڈگام کے حاجی باغ علاقے میں ٹپر اور آٹو رکھشا کے مابین ٹکر، آٹو ڈرائیور لقمہ اجل، ادھر جموں سرینگر شاہراہ پر رام بن کے علاقے میں دو گاڑیوں کے درمیان ٹکر ہونے کے نتیجے ایس ایچ او چندرکوٹ سمیت 4 پولیس اہلکار زخمی، اسپتال منتقل، حالت خطرے سے باہر۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع بڈگام کے حاجی باغ علاقے میں ٹپر اور آٹو رکھشا کے درمیان ٹکر ہوئی جس کے نتیجے میں آٹو ڈرائیور شدید طور پر زخمی ہوا اور اسپتال میں زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ آٹو ڈرائیور محمد عمر ساکنہ سوئیہ بگ بڈگام شدید طور پر زخمی ہوا اگرچہ اسے اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ پولیس نے نعش کو اپنی تحویل میں لیکر قانونی لوازمات پورے کرنے کے بعد میت آخری رسومات کیلئے لواحقین کو سونپ دی۔ ادھر جموں سرینگر شاہراہ پر رام بن کے چندرکوٹ علاقے میں پولیس کی گشتی گاڑی اُلٹ گئی جس کے نتیجے میں اس میں سوار ایس ایچ او چندرکوٹ، انسپکٹر وکی تھاپا سمیت 4 جوان زخمی ہو گئے، جنہیں علاج کیلئے رام بن اسپتال منتقل کیا گیا۔

## پارٹی سے علیحدگی کا میرا فیصلہ درست وقت پر کیا گیا/ روح اللہ

## عوام کی مانگ کے بجائے نیشنل کانفرنس نے مجھ سے ہی استعفیٰ مانگا



سرینگر/ کے این ایس/ سرینگر کے سابق رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی نے اتوار کے روز نیشنل کانفرنس کی قیادت پر الزام لگایا کہ اُس نے ان خدشات کو دور کرنے کے بجائے، جو انہوں نے بار بار اٹھائے تھے، میرا استعفیٰ قبول کرنے کو ترجیح دی۔ یہ خدشات جموں وکشمیر کے عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے میں پارٹی کی ناکامی سے متعلق تھے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارٹی سے علیحدگی کا ان کا فیصلہ بالکل درست وقت پر لیا گیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق بیرواہ میں نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے، روح اللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کے ساتھ ان کے اختلافات کی بنیادی وجہ اگست 2019 کے واقعات کے بعد عوام سے کیے گئے سیاسی وعدوں کو پورا کرنے میں پارٹی کی ناکامی تھی۔ روح اللہ نے کہا، "وہ بہتری نہیں چاہتے تھے۔ وہ استعفیٰ چاہتے تھے۔ ہم نے ان سے کہا کہ عوام سے کیے گئے وعدے پورے کریں، لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ اس کے برعکس، انہوں نے میرا استعفیٰ مانگ لیا۔" انہوں نے الزام لگایا کہ پارٹی قیادت نے اپنے عمل سے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ اپنی سیاسی حکمت عملی میں تبدیلی لانے کے لیے/7

## جب بار بار ہمولہ کے کئی علاقوں میں لوگ گھروں سے باہر نکل گئے

## کئی سکنڈوں تک بھونچال کے کئی جھٹکوں سے تشویش کی لہر اُٹھی

سرینگر/ اے پی آئی نیوز کے مطابق صوبہ کشمیر کے بارہمولہ اور اسکے اس پاس کے علاقوں میں اس وقت لوگوں میں افراتفری کا ماحول پھیل گیا جب علی الصبح 2:45 پر اور پھر 5:10 پر دو بار زلزلوں کے جھٹکے محسوس ہوئے اور لوگ اپنے گھروں سے باہر آئے۔ زلزلوں کے جھٹکوں کے دوران جانی مالی نقصان کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ وجاسٹر منجمنٹ محکمہ موسمیات نے اس بات کی تصدیق کی کہ شمالی کشمیر بارہمولہ اور اسکے آس پاس کے علاقوں میں 2:45 اور صبح پانچ بجے کے بعد دو بار زلزلوں کے جھٹکے محسوس کیے گئے اور پے در پے ان زلزلوں کے جھٹکوں سے جانی مالی نقصان کے بارے میں کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی تاہم پچھلے 72 گھنٹوں سے جموں وکشمیر میں زلزلوں کے پے در پے آنے سے لوگوں میں تشویش دوڑ گئی ہے۔ جموں وکشمیر سمیت ہمالیائی خطے کو ماہرین نے سسمک زون میں شامل کیا ہے اور بار بار لوگوں کو آگاہ کر رہے ہیں کہ اس خطے میں کبھی بھی زلزلوں کے بڑے جھٹکے کو خارج نہیں کیا جا سکتا۔

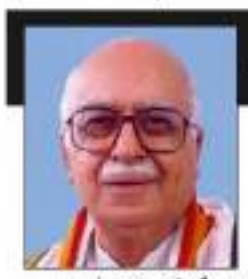
## ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کے بیٹے کو حراست میں لے لیا گیا

## PSO کی سرکاری بندوق دکھا کر مبینہ طور پر دھمکانے کا الزام

سرینگر/ کے این ایس/ سرینگر پولیس نے حضرت بل علاقے میں ایک شہری کو پولیس سیکیورٹی آفیسر (PSO) کی سرکاری بندوق دکھا کر مبینہ طور پر دھمکانے کے الزام میں ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) کے بیٹے کو حراست میں لے لیا ہے۔ حکام نے اتوار کے روز اس واقعے کی تصدیق کی۔ پولیس ترجمان کے مطابق یہ واقعہ حضرت بل کے علاقے صدر بل میں پیش آیا، جہاں بلال احمد میر نامی شخص نے شکایت درج کرائی کہ ریٹائرڈ ڈی ایس پی محمد یوسف بانڈ کے بیٹے جنید احمد بانڈ نے انہیں مبینہ طور پر دھمکایا اور خوفزدہ کیا۔ شکایت میں الزام عائد کیا گیا ہے کہ ملزم نے ریٹائرڈ پولیس افسر کے ساتھ تعینات ایک پولیس سیکیورٹی آفیسر (PSO) کی سرکاری بندوق دکھا کر انہیں دھمکایا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ اس سلسلے میں تلگین پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر نمبر 123/2026 درج کی گئی ہے، جس میں/11

## اڈوانی کے 100 ویں سال میں داخل ہونے پر وزیر اعظم کی مبارک باد

## ملک کیلئے ان کے طویل مدتی تعاون کو کیا یاد



نئی دہلی/ بی این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کے روز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور سابق نائب وزیر اعظم لال کرشن اڈوانی کو 100 ویں سال میں داخل ہونے پر پرخلوص مبارکباد پیش کی۔ مسٹر مودی نے ملک کے تئیں مسٹر اڈوانی کے تعاون کو لازوال قرار دیا اور کئی دہائیوں پر محیط ان کے شاندار سیاسی سفر کو سلام پیش کیا۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں آٹھ نومبر کو ایک تاریخی دن قرار دیا اور اس خاص موقع پر مسٹر اڈوانی کو نیک خواہشات پیش کیں۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے اس سینئر لیڈر کی ملک کے لیے خدمات پر ایک مضمون لکھا ہے، جس میں ان کی سیاسی جدوجہد، تنظیمی کردار اور حکومت میں دی گئی خدمات کو یاد کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "آج، آٹھ نومبر ایک تاریخی دن ہے۔ مسٹر اڈوانی اپنے 100 ویں سال میں/8

# جاوید ڈار کا پانپور میں زعفران سیکٹر کا جائزہ، کاشت کی بحالی و جدید کاری پر زور

## معیار میں بہتری اور کاشت کاروں کو بہتر معاوضہ دِلانے پر زور دِیا



سری نگر// 08 نومبر// وزیر برائے زرعی پیداوار، فائنانس، کان کنی اور اِمداد باہمی محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج پانپور کے 'دوسو' میں دُنیا بھر میں مشہور زعفران کے کھیتوں کا دورہ کیا۔ اس دورے کے مقصد زعفران کی کاشت کے فروغ اور تحفظ کے لئے جاری اقدامات کا جائزہ لینا اور حکومت کی "کھیت بچاؤ ابھیان" کے تحت عملائے جارہے مختلف اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ دورے کے دوران وزیر موصوف نے محکمہ زراعت، باغبانی اور متعلقہ شعبوں کی جانب سے لگائے گئے سٹالوں کا معائینہ کیا جن میں جدید کاشتکاری کے طریقے، جدید زرعی ٹیکنالوجی، تحقیقاتی اقدامات اور حکومت کی مختلف سکیموں کی نمائش کی گئی تھی جن کا مقصد زرعی پیداوار میں اِضافہ، فصلوں کے نقوع کا فروغ اور کسانوں کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانا ہے۔ اُنہوں نے مختلف محکموں کی جانب سے کئے جانے والے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا اور افسران سے کسانوں کی فلاح و بہبود کی سکیموں کی عمل آوری اور ان کی رَسائی کے بارے میں بات چیت کی۔ اُنہوں نے محکموں کے مابین بہتر ہم آہنگی اور زمینی سطح پر مؤثر عمل آوری کی اہمیت پر زور دیا تاکہ حکومتی اقدامات کے فوائد نچلی سطح پر کسانوں تک پہنچ سکیں۔ دورے کے دوران وزیر موصوف کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک اور ممبر قانون ساز اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ تھے۔ وزیر موصوف نے زرعی اراضی کے تحفظ کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ "کھیت بچاؤ ابھیان" جموں و کشمیر کے زرعی ورثے کے تحفظ، دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور کاشت کار کمیونٹیوں کے لئے دیرپا روزگار کے۔۔۔/101

## نیشنل کانفرنس کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد

### مذہبی تہوار اخوت، محبت، فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا پیغام دیتے ہیں/ فاروق عبداللہ



سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ملک بالخصوص جموں و کشمیر اور لداخ میں رہائش پذیر ہندو برادری کو دیوالی کے تہوار پر مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہبی تہوار ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ اخوت، انسانیت، پیار اور محبت کے ساتھ زندگی گزارنے کا درس دیتے ہیں۔ خاص طور پر یہ تہوار فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور بھائی چارے کے ساتھ زندگی گزارنے کی راہ دکھاتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ رنگوں کا یہ تہوار تینوں خطوں میں خوشحالی، امن اور سکون کی سوغات لے کر آئے گا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے عوام سے اپیل کی کہ وہ صدیوں پرانے بھائی چارے، مذہبی ہم آہنگی اور باہمی رواداری کی مشعل کو ہمیشہ فروزاں رکھنے کے لیے دشمنوں کی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری و کابینہ وزیر علی محمد ساگر، معاون جنرل سکریٹری چودھری محمد رمضان، اپنے کمار سدھوترا، غزالہ جی ورکن راجیہ سبھا ممبر اے، صوبائی صدر جموں ایڈوکیٹ رتن لعل گپتا، صوبائی صدر کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر، اقلیتی سیل کے آرگنائزر جگدیش سنگھ آزاد، ڈاکٹر ثمیر کول، بھوشن لعل بٹ اور امیت کول نے بھی دیوالی کے موقع پر مبارکباد پیش کی ہے۔

## بارہمولہ میں پولیس اور انتظامیہ کی مشترکہ کارروائی، 10 کلو ممنوعہ پلیتھین ضبط

بارہمولہ، 8 نومبر//// بازاروں میں ضابطوں پر عمل درآمد یقینی بنانے اور ممنوعہ پلیتھین کے استعمال پر روک لگانے کے مقصد سے جموں و کشمیر پولیس نے تحصیل انتظامیہ کمیری اور تحصیل فوڈ آفیسر کمیری کے اشتراک سے آج کمیری بازار میں مشترکہ معائنہ مہم چلائی۔ اس کارروائی کے دوران تقریباً 10 کلوگرام ممنوعہ پلیتھین بیگز ضبط کر کے موقع پر ہی تلف کر دیے گئے۔ اس کے علاوہ مقررہ ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والے دکانداروں پر مجموعی طور پر 4 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ اس مہم کا مقصد بازاروں میں متعلقہ قواعد و ضوابط پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنانا، تجارتی سرگرمیوں میں نظم و ضبط برقرار رکھنا اور ممنوعہ پلیتھین مصنوعات کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرنا تھا۔ پولیس نے شہری انتظامیہ کے اشتراک سے اس طرح کی کارروائیوں کو جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے۔۔۔/102

## زیارت زین دین داروئی اور شیخ بہاؤالدین گنج بخشؒ میں روح پرور مجالس

### حضرت اولیائے کرام کی تعلیمی قرآن اور حدیث پر مبنی

سرینگر// قدیم اور تاریخی زیارت گاہ حضرت زین دین دار وئی (زیندار صاحبؒ) حبہ کدل اور زیارت حضرت قطب الاقطاب حضرت شیخ بہاؤالدین گنج بخش قطب الدین پر نوہٹہ میں روح پرور مجالس کا انعقاد ہوا، جہاں قرآن خوانی، ختلمات المظلمات، درود و اذکار اور نعت و منقبت کی کا انعقاد ہوا۔ جن کی پیشوائی بتہ کے ختم خوان الحاج حاجی فاروق احمد بابا اور سجادہ نشین حاجی پیر زادہ ریاض احمد شاہ نے کی۔ اس موقعے پر وہاں موجود علماء نے حضرت زین دین داروئی کامل اور حضرت شیخ بہاؤالدین گنج بخش علمی و روحانی کمالات بیان کئے اور ساتھ ہی عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقاء، مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کیلئے دعا کی گئی۔ جمعیت کے صدر الحاج فاروق احمد گانی نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اپنے بچوں کو قرآن اور حدیث کی تعلیم سے آراستہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ اولیائے کرام کی تعلیم قرآن اور حدیث پر مبنی ہے، جنہوں نے زندگی بھر دین اسلام کی آبیاری کی۔ انتظامیہ صدر الحاج پیرزادہ ڈاکٹر محمد سعید حمدونی بھی مجلس میں حاضر تھے جبکہ مختلف بتہ جات کے پیر حضرات صاحبان بھی موجود تھے۔ ادھر عالم الدین سجادہ نشین درگاہ سکیامہ پیر وہ مرحوم پیر طریقت اور شریعت میر واعظ مولوی عبدالعزیز ہمدانی کی ایصال ثواب کی مجلس میں علمائے کرام خصوصاً علامہ مولانا شوکت حسین کیگ، مولانا خورشید احمد قانونگو اور صدر جمعیت حاجی فاروق احمد گانی نے مرحوم ہمدانی صاحب کی ملی خدمات اور اُن کے قلمی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا اور خاندان میر واعظان کشمیر کے برگزیدہ ہستیوں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس موقعے پر مرحوم کے فرزندان الحاج مولوی جنید احمد ہمدانی، اشفاق احمد ہمدانی اور سجادہ نشین نیاز احمد ہمدانی۔۔۔/112

## بارہمولہ پولیس لائنز میں پولیس اہلکاروں کے لیے مفت طبی کیمپ کا انعقاد

### ماہر ڈاکٹروں نے طبی معائنے اور مشاورت کی سہولیات فراہم کیں



بارہمولہ، 8 نومبر//// پولیس اہلکاروں کی صحت اور فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے مقصد سے جموں و کشمیر پولیس نے پارس اسپتال کے اشتراک سے ضلع پولیس لائنز بارہمولہ میں ایک مفت طبی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس کیمپ کے دوران ضلع پولیس بارہمولہ کے افسران اور اہلکاروں نے ماہر ڈاکٹروں سے مفت طبی مشاورت اور صحت کے معائنے کی سہولیات حاصل کیں۔ طبی ماہرین کی ٹیم میں ہڈیوں کے امراض کے ماہر ڈاکٹروں کے علاوہ عمومی معالجین بھی شامل تھے۔ کیمپ کے دوران مختلف طبی ٹیسٹ بھی مفت کیے گئے تاکہ شرکاء کی صحت کی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ انہیں بروقت طبی رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ اس اقدام کے ذریعے پولیس اہلکاروں کو طبی ماہرین سے مشورہ لینے اور ضروری طبی سہولیات حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اس سے باقاعدہ طبی معائنے اور احتیاطی طبی نگہداشت کی اہمیت بھی اجاگر ہوئی۔ پولیس نے۔۔۔/104

## اعلانات سے روزگار کے مسائل حل نہیں ہوں گے

### بھرتی کے لیے عمر کی حد 40 سال مقرر کی جائے/ حکیم یاسین



سرینگر، 8 نومبر//// پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے جموں و کشمیر میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے حقیقی مسائل حل کرنے میں ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے بھرتی کے عمل اور سیاحتی پالیسی میں فوری اصلاحات کا مطالبہ کیا۔ جیلوں میں بھرتی کے عہدوں کے لیے اشتہار جاری کرنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے حکیم یاسین نے کہا کہ تحفظات اور عمر کی بالائی حد سے متعلق متنازعہ مسائل حل کیے بغیر خالی آسامیوں کا اعلان کرنا نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی مایوسی کا کوئی حل نہیں ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سرکاری بھرتیوں کے لیے عمر کی بالائی حد بڑھا کر 40 سال مقرر کی جائے، کیونکہ بھرتی کے عمل میں برسوں کی تاخیر کے باعث ہزاروں نوجوان اپنی زندگی کے قیمتی سال ضائع کر چکے ہیں۔ انہوں نے اوپن میرٹ امیدواروں کے لیے بھی آسامیوں کا خاطر خواہ حصہ مختص کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھرتی کا عمل منصفانہ، شفاف اور تمام طبقوں کی توقعات کے مطابق ہونا چاہیے۔ حکیم یاسین نے کہا کہ آخر جموں و کشمیر۔۔۔/103

## سیف الدین سوز کی ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد

سرینگر// جموں و کشمیر کے سابق مرکزی وزیر اور نیشنل کانفرنس کے سینئر رہنما ڈاکٹر سیف الدین سوز نے دیوالی کے مبارک موقع پر ہندو برادری کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی پیغام میں ڈاکٹر سیف الدین سوز نے کہا کہ دیوالی روشنی، خوشی اور امید کا تہوار ہے، جو ہمیں محبت، امن، بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ساتھ زندگی گزارنے کا درس دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کی صدیوں پرانی مشترکہ تہذیب اور روایات ہماری اصل پہچان ہیں۔ ایسے تہوار آپسی رواداری، اتحاد اور باہمی احترام کے جذبے کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر سوز نے امید ظاہر کی کہ دیوالی کا تہوار جموں و کشمیر سمیت پورے ملک میں امن، خوشحالی اور ترقی کا پیغام لے کر آئے گا اور عوام کے درمیان محبت و بھائی چارے کے رشتے مزید مستحکم ہوں گے۔

## مشن وتسالی کے تحت بانڈی پورہ میں چائلڈ کیئر اداروں کے بچوں کے لیے ایک روزہ مطالعاتی دورے کا اہتمام



بانڈی پورہ، 8 نومبر//// بچوں کی مجموعی نشوونما، تعلیمی سرگرمیوں اور تفریحی ضروریات کو فروغ دینے کے مقصد سے ضلع چائلڈ پروٹیکشن یونٹ بانڈی پورہ نے مشن وتسالی کے تحت چائلڈ کیئر اداروں میں مقیم بچوں کے لیے ایک روزہ مطالعاتی دورے کا اہتمام کیا۔ اس موقع پر بچوں کو باغ گل داؤد (گل داؤدی باغ) کی سیر کرائی گئی، جہاں انہیں خوبصورت قدرتی ماحول کا مشاہدہ کرنے، قدرتی حسن سے لطف اندوز ہونے اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اس مطالعاتی دورے کا مقصد بچوں کو نئے مقامات سے روشناس کرانا، عملی معلومات فراہم کرنا، اپنے اردگرد کے ماحول سے واقفیت پیدا کرنا اور ادارہ جاتی ماحول سے باہر تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرنا تھا۔ ضلع چائلڈ پروٹیکشن آفیسر بانڈی پورہ بشیر احمد ملک نے کہا کہ اس طرح کے مطالعاتی دورے بچوں کی مجموعی نشوونما اور ترقی۔۔۔/106

## ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ کا کرناہ کا دوروزہ دورہ اختتام پذیر

### سرمائی انتظامات اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ، تمام محکموں کو پیشگی تیاریاں مکمل رکھنے کی ہدایت



کپواڑہ، 8 نومبر//// سرحدی ضلع کرناہ کے دو روزہ دورے کے اختتام پر ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ انجینئر شرما نے آج کرناہ میں ایک جامع اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے مختلف محکموں کی جانب سے سرمائی موسم کے پیش نظر کی جانے والی تیاریوں اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر نے کرناہ میں رات قیام کیا اور سول سوسائٹی کے ارکان اور عام لوگوں سے ملاقات کر کے مقامی مسائل، ترقیاتی امور اور عوامی شکایات کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ اجلاس میں ایس ڈی ایم کرناہ فردوس احمد قادری، تحصیلدار، بلاک میڈیکل آفیسر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر، ایگزیکٹیو انجینئر تعمیرات عامہ، ایگزیکٹیو انجینئر محکمہ آب رسانی اور محکمہ بجلی، پی ایم جی ایس وائی اور محکمہ خوراک، شہری رسد و امور صارفین کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع ترقیاتی کمشنر نے مختلف محکموں کی جانب سے شروع کیے گئے سرمائی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا تاکہ سخت سردیوں کے دوران ضروری خدمات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے اور عوام کو درپیش مشکلات کم سے کم ہوں۔ انہوں نے سرحدی ذیلی ضلع کے دشوار گزار جغرافیائی اور موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پیشگی تیاریوں کی اہمیت پر زور دیا۔ جائزے کے دوران ضروری اشیائے خوردونوش کے وافر ذخیرے اور بروقت دستیابی، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، برف ہٹانے کے بروقت انتظامات، سڑک رابطوں کی بحالی اور طبی سہولیات، ضروری ادویات اور۔۔۔/107

## شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی میں توانائی کے حصول پر قومی ورکشاپ کا انعقاد

### توانائی کے مؤثر استعمال اور جدید ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال

جموں، 8 نومبر// شری ماتا ویشنو دیوی یونیورسٹی (ایس ایم وی ڈی یو) کٹرا کے شعبہ مکینیکل انجینئرنگ کی جانب سے صنعتی عمل میں کم اور درمیانے درجے کے درجہ حرارت پر ضائع ہونے والی حرارت سے توانائی دوبارہ حاصل کرنے کے موضوع پر دو روزہ قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ کو حکومت ہند کے انوسندھان نیشنل ریسرچ فاؤنڈیشن (اے این آر ایف) نے مالی معاونت فراہم کی۔ اس ورکشاپ میں ملک کے ممتاز اداروں سے تعلق رکھنے والے نامور سائنسدانوں، ماہرین تعلیم، محققین اور توانائی کے شعبے کے ماہرین نے شرکت کی اور صنعتی سرگرمیوں کے دوران ضائع ہونے والی حرارت سے توانائی حاصل کرنے کی جدید ٹیکنالوجی اور توانائی کے پائیدار استعمال کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس کی صدارت ایس ایم وی ڈی یو کے وائس چانسلر پروفیسر پراگتی کمار نے کی۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (آئی آئی ایس سی) بنگلورو کے پروفیسر رمیش سی ملک نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور اپنی تقریر میں تھرموالیکٹرک ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹیکنالوجی کے ذریعے صنعتوں میں غیر استعمال شدہ حرارت کو بجلی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ این آئی ٹی جالندھر کے پروفیسر فی سرینواس نے بطور مہمان اعزازی شرکت کرتے ہوئے۔۔۔/110

## ضلع بانڈی پورہ میں جنجاتیہ گوروو پکھواڑہ کے تحت مختلف تقریبات کا انعقاد

### قبائلی طبقے کی فلاح و بہبود اور ماحولیاتی تحفظ کیلئے خصوصی سرگرمیاں انجام دی گئیں



بانڈی پورہ، 8 نومبر//// جنجاتیہ گوروو پکھواڑہ 2026 کے سلسلے میں ضلع بانڈی پورہ کے مختلف علاقوں میں عوامی رابطہ مہم، بیداری پروگراموں اور کمیونٹی کی شمولیت پر مبنی متعدد سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا، جن کا مقصد قبائلی طبقے کی فلاح و بہبود، صحت سے متعلق بیداری اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینا تھا۔ اس سلسلے میں گجر اور بکروال ہوائر ہاسٹل بانڈی پورہ کے وارڈن کی جانب سے دور افتادہ قبائلی بستی چنیال، پختی بندی میں ایک عوامی رابطہ اور بیداری کیمپ منعقد کیا گیا۔ اس دوران قبائلی برادری کو حکومت کی جانب سے چلائی جا رہی مختلف اسکیموں اور فلاحی اقدامات کے بارے میں جانکاری فراہم کی گئی۔ دریں اثناء آنگن واڑی مرکز کنزلون میں جنجاتیہ گوروو دیوس منایا گیا، جہاں محکمہ صحت کی جانب سے غیر متعدی بیماریوں (این سی ڈیز) کی جانچ کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے علاوہ مستحقین کے لیے آدھا کارڈ بنانے کی سہولت بھی فراہم۔۔۔/109

## شوپیاں میں غیر قانونی کان کنی کے خلاف پولیس کی کارروائی

### پانچ گاڑیاں ضبط، دو مقدمات درج کر کے تحقیقات شروع

شوپیاں، 8 نومبر//// غیر قانونی کان کنی کے خلاف جاری کارروائیوں کے تحت جموں و کشمیر پولیس نے ضلع شوپیاں کے مختلف علاقوں میں معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل میں ملوث پانچ گاڑیاں ضبط کر لی ہیں۔ ضبط کی گئی گاڑیوں میں ایک جے سی بی مشین، دو ڈمپر اور دو ٹریکٹر شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق پولیس اسٹیشن زین پورہ کی ایک ٹیم نے معمول کی گشت کے دوران ایک جے سی بی مشین اور دو ڈمپر روک کر ضبط کیے۔ مذکورہ گاڑیاں مبینہ طور پر قانونی رائلٹی و دستاویزات کے بغیر معدنیات کی غیر قانونی کھدائی اور نقل و حمل میں معروف تھیں۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن زین پورہ میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 138/2026 درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح پولیس اسٹیشن ہیر پورہ کی ایک ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے معدنیات کی غیر قانونی کھدائی میں ملوث دو ٹریکٹر ضبط کیے، جو لازمی اجازت ناموں کے بغیر کام کر رہے تھے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ہیر پورہ میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت ایف آئی آر نمبر 125/2026 درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ پولیس نے ضلع کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس۔۔۔/108

## جموں و کشمیر میں ریشم کی صنعت کو نئی جہت دینے کی تیاری، مقامی پروسیسنگ پر زور

### خشک کوکون کی کم از کم امدادی قیمت 510 سے بڑھا کر 800 روپے فی کلوگرام مقرر

سرینگر// جموں و کشمیر حکومت نے روایتی ریشم کی صنعت کو فروغ دینے اور اس سے وابستہ معاشی سرگرمیوں کو وسعت دینے کے لیے مقامی سطح پر کوکون کی پروسیسنگ کی سہولیات بڑھانے اور فی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ اس اقدام کا مقصد خطے کو صرف خام کوکون فراہم کرنے والے علاقے کے بجائے ریشم کی تیاری اور اس سے متعلق مصنوعات کی تیاری کا اہم مرکز بنانا ہے۔ جموں و کشمیر میں ہر سال تقریباً 800 سے 900 میٹرک ٹن کوکون پیدا ہوتا ہے، تاہم اس میں سے صرف 30 فیصد مقامی سطح پر استعمال کیا جاتا ہے، جبکہ باقی پیداوار بیرونِ خطہ فروخت کی جاتی ہے۔ حکومت اب کوکون کی پیداوار سے لے کر ریشم اور تیار شدہ مصنوعات کی تیاری تک ایک مربوط صنعتی نظام قائم کرنے پر توجہ دے رہی ہے، تاکہ کسانوں کو مقامی منڈی میسر آئے اور ان کی آمدنی میں اضافہ ہو۔ ریشم کی صنعت جموں و کشمیر کی معیشت اور ثقافتی ورثے کا اہم حصہ رہی ہے۔ یہ خطہ اعلیٰ معیار کے دوہموی ریشم کی پیداوار کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ 1988 تک اس صنعت پر مکمل طور پر حکومت کا کنٹرول تھا اور جموں و کشمیر انڈسٹریز لمیٹڈ کے سلک فیچرز ہی کوکون کے واحد خریدار اور استعمال کنندہ تھے۔ تاہم 1989 میں اس شعبے کو سرکاری اجارہ داری سے آزاد کیا گیا اور نجی شعبے کو بھی اس کاروبار میں شامل ہونے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اسی دوران کوکون کی خریداری کے لیے کھلی نیلامی کا نظام متعارف کرایا گیا، تاکہ مقابلے کے ذریعے کسانوں کو بہتر قیمت مل سکے۔ مجوزہ ترقیاتی منصوبے کے تحت مارکیٹنگ کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے علاوہ ریشم کے دھاگے کی تیاری، مل دینے، دھاگے کو بل دینے کے بعد مزید مضبوط بنانے اور رنگائی کے یونٹس قائم کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ریشمی کپڑوں اور دیگر مصنوعات کی ڈیزائننگ، چھپائی اور فروخت کے لیے بھی سہولیات فراہم کرنے کی تجویز ہے۔ سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے اہل منصوبوں پر 80 فیصد مرکزی سبسڈی اور 10 فیصد ریاستی۔۔۔/111

## ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے جموں کے مختلف شعبہ ہائے طب سے وابستہ

### ڈاکٹروں کو اعزازات سے نوازا، ڈاکٹر سی ڈی گپتا کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ

جموں، 8 نومبر//// مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم، وزیر اعظم کے دفتر، عملہ، عوامی شکایات و پنشن، جوہری توانائی اور خلائی امور کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے ہفتے کے روز جموں کے مختلف طبی شعبوں سے وابستہ تقریباً 60 ڈاکٹروں کو ان کی پیشہ ورانہ خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا۔ اس موقع پر معروف ماہر امراض قلب اور پروفیسر ڈاکٹر سی ڈی گپتا کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ یہ اعزازات 'ڈاک یو راک 2026' تقریب کے دوران پیش کیے گئے، جس کی صدارت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کی۔ اس موقع پر انہوں نے نوجوانوں میں طرز زندگی سے متعلق بیماریوں کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صحت کے شعبے میں صرف علاج پر انحصار کرنے کے بجائے بیماریوں سے بچاؤ، ابتدائی تشخیص اور عوامی بیداری پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ یہ قابل ستائش بات ہے کہ ایک ذرائع ابلاغ کے ادارے نے ڈاکٹروں کی خدمات کو تسلیم کرنے اور انہیں خراج تحسین پیش کرنے کی پہل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طبی پیشہ ور افراد معاشرے کی خدمت میں انتہائی اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس کے باوجود ان کی خدمات کے اعتراف میں اس طرح کی تقریبات نسبتاً کم منعقد ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام اس لحاظ سے بھی اہمیت کا حامل ہے کہ اس کے ذریعے طب اور سائنس کے مختلف شعبوں سے وابستہ ڈاکٹروں اور ماہرین کو پہچان ملی ہے، جن کی خدمات اگرچہ اکثر عوامی سطح پر نمایاں نہیں ہوتیں۔۔۔/105

## جموں میں خواتین میں 200 سے زائد گیس چولہے تقسیم

جموں، 8 نومبر//// جموں مشرقی اسمبلی حلقے کے رکن اسمبلی یودھویر سیٹھی نے بی جے پی جموں و کشمیر کی نائب صدر اور سابق وزیر پریا سیٹھی کے ہمراہ ہفتے کے روز جموں مشرقی حلقے کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی خواتین میں 200 سے زائد گیس چولہے تقسیم کیے۔ اس سلسلے میں منعقدہ تقریب کا مقصد خاندانوں کو سہولت فراہم کرنے کے ساتھ خواتین کی روزمرہ گھریلو سرگرمیوں کو آسان بنانا اور ان کی زندگی میں خوشحالی لانا تھا۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے یودھویر سیٹھی نے کہا کہ عوام کی خدمت کرنا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات عوامی فلاح و بہبود اور خواتین کو بااختیار بنانے کے تئیں بی جے پی کے عزم۔۔۔/113

# سرینگر ٹائمز

9 اکتوبر 2026ء بروز سوموار

## نیشنل کانفرنس میں شور اور غالب کا شعر

جموں وکشمیر میں سیاست کا بخار ہمیشہ سے تیز بھی رہتا ہے اور ٹھنڈا بھی ہوتا ہے۔ یہاں کی سیاست میں کوئی اعتدال نہیں۔ نشیب وفراز کے مراحل سے گزرتے ہوئے سیاست کا کاروبار چلتا ہے۔ ماضی سے لے کر حال تک کے حکمرانوں نے وقت وقت پر سیاسی لباس بدلے ہیں اور چہرے بھی۔ اور ستم ظریفی یہ کہ کسی کو وفاداریاں بدلنے میں شرم بھی نہیں آتی ہے۔ سیاست میں شرم نام کی چیز کو ناکارہ تصور کر کے حالات کے مطابق کروٹیں بدل دی جاتی ہیں۔ یہاں کی سیاست میں اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے کی مثال کو مدنظر رکھ کر فیصلے کئے جاتے ہیں۔ ہوا کا رُخ دیکھ کر ناؤ چلائی جاتی رہی ہے۔ اس طرزِ عمل کو سیاست کی دنیا میں ایک ''فن'' سے تعبیر کیا گیا ہے اور بلاشک زمانے کے ساتھ ''چلنے'' کے فارمولہ کو نفع بخش تجارت سمجھا گیا ہے۔ وقت کے حکمرانوں نے اقتدار کو پانے کیلئے اپنے موقف بدل دئے اور اپنے اصولوں کو اپنے ہی پاؤں تلے روندا ہے۔ اس سلسلہ میں کسی ایک حکمران کو دودھ کا دُھلا نہیں قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس سیاسی حمام میں سب ننگے اور سبھی ایک ہی ناؤ میں شامل ہیں۔

جموں وکشمیر میں تازہ ترین سیاسی انگڑائی اس وقت دیکھنے میں آئی کہ جب سرکار کی کابینہ میں توسیع کر کے اس میں نیشنل کانفرنس کے چار نئے ممبران اسمبلی کو داخل کرتے ہوئے ایک آزاد اُمیدوار کو کرسی سے ''آزاد'' کر دیا گیا۔ کابینہ میں چار سے زائد ممبران کو منسٹر بنانے کی گنجائش نہیں تھی مگر وہ سب اُمیدوار بے چین ہو گئے جو اپنی سیٹ پکی کرنے کی خاطر عید گاہ سے عید گاہ کے ممبر اسمبلی سینارٹی کا دم بھر رہے تھے۔ ان میں عید گاہ کے ممبر اسمبلی مبارک گل پیش پیش تھے۔ علاوہ ازیں عبدالمجید لاری نے روتے ہوئے کابینہ میں جگہ نہ ملنے پر دُکھ اور درد کا اظہار کیا۔ گریز کے نذیر احمد گریزی کے بارے میں یہ افواہ تک پھیل گئی تھی کہ نیشنل کانفرنس میں ''بغاوت'' کے نتیجہ میں وہ وزیر اعلیٰ کرسی تک رسائی کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اس دوران آغا روح اللہ کی طرف سے نیشنل کانفرنس سے علیحدگی اور پارلیمانی سیٹ سے ترک تعلق کے پس منظر میں نیشنل کانفرنس کے اندر پھوٹ پڑنے اور حکومت کے ٹوٹ جانے کی اطلاعات کا بخار کافی اونچا ہوتا ہوا نظر آیا۔

لیکن سیاست کے ماہرین جانتے تھے کہ یہ سب کچھ وقتی چرچا ہے جو کچھ دنوں کی ''دھنسنی خیزیت'' کے بعد سرد خانے کی نذر ہو جائے گا۔ بے شک نیشنل کانفرنس کی نئی کابینہ پر اکثر ممبران ناخوش تھے۔ یہ بھی صحیح ہے کہ قیادت نے مستحق افراد کو نظر انداز کر کے حیران کن ممبران پر مہربانی کی ہے۔ لیکن ناراض ممبران اسمبلی کے لئے کوئی ایسا آپشن بھی نہیں تھا کہ جس کو اختیار کر کے پارٹی کی قیادت پر ناقابل برداشت دباؤ ڈالا جاتا۔ ناراض ممبران اسمبلی پارٹی سے ناطہ توڑ کر اپنے مستقبل کو خطرے میں ڈالنے کیلئے تیار تھے نہ وہ کسی اور پارٹی کا ساتھ دینے کے قابل تھے۔ اس لئے جب ڈاکٹر فاروق عبداللہ کے ساتھ ملاقات کرنے کا ارادہ ہی باندھا گیا۔ اسی وقت پتہ چل گیا کہ ''ناراض ممبران اسمبلی'' اپنے ہی کئے پر نادم ہو گئے ہوں گے۔ ملاقات کے دوران اندر کیا کچھ ہوا اس کی اطلاعات سے فریقین کے سوا اور کوئی واقف نہیں ہے۔ مگر باہر میڈیا کے سامنے ڈاکٹر فاروق اور ناراض افراد نے اپنی باتوں اور اپنی باڈی لنگویج سے غالب کا یہ شعر یاد دلایا

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑیں گے پرزے
دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشہ نہ ہوا

# شہنشاہ پیلس ابھرتے ادیبوں شاعروں کی منزل مقصود

جھیل ڈل کے کنارے پر اور کوہساروں کے دامن میں واقع ہوٹل شہنشاہ پیلس وادی میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ ترمبو خاندان کی طرف سے بنائے گئے اس ہوٹل کی تاریخ اگرچہ زیادہ پرانی نہیں ہے مگر سرینگر میں قائم کئے گئے اس ہوٹل کے مالکان وادی میں نورازم کو فروغ دینے کے بانی تھے۔ اسی خاندان کے چشم وچراغ وحشی سعید صاحب ہیں۔ جو تجارت کے ساتھ ساتھ ادب کے شیدائی بن گئے۔ امیر گھرانے میں پلے بڑھے اس شخص کو علم وادب کی طرف دلچسپی کیوں اور کیسے پیدا ہوئی یہ ایک الگ کہانی ہے لیکن سچائی یہ ہے کہ محمد وحشی سعید نے نہ صرف ادبی کتابیں پڑھیں بلکہ ادبی کتابیں لکھیں بھی۔ ان میں ناول بھی شامل ہیں۔ افسانے بھی اور انشائیے بھی لیکن اچھی بات یہ ہے کہ انہوں نے ادبی سرگرمیاں صرف اپنے گھر کی چار دیواروں محدود نہ رکھیں بلکہ ایک وسیع میدان میں اُتر کر ادب نوازوں، شاعروں اور فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم دستیاب رکھا۔ ہوٹل شہنشاہ پیلس کے ایک گوشے کو انہوں نے ادبی دیوان خانہ بنا دیا۔ اس کے طفیل وادی کشمیر کے ان ادیبوں اور شاعروں کی مشکلیں حل ہوئیں کہ جو اپنے دل کے ارمانوں خواہشات اور جذبات کو افسانوی روپ میں اُجاگر کرنے کیلئے بے تاب ہیں۔ مگر سٹیج میسر نہ تھا۔ وحشی سعید نے اس طرح کے خواہش مندوں کیلئے اپنے ہوٹل کے ایوان ادب کے دروازے ہی نہیں دل کا دروازہ بھی کھول دیا۔ اسی ہوٹل میں اب ایک ادبی گوشہ ایک مکمل اور مقبول مرکز سخن بن گیا ہے۔ یہاں ادیبوں شاعروں کے اجتماعات ہوتے ہیں۔ کتابوں کو منظر عام پر لانے کی تقریبات سجائی جاتی ہیں۔ انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔ کتابوں کی نقاب کشائی ہوتی ہے اور ان میں شامل مضامین پر سیر حاصل بحث کی جاتی ہے۔ محمد سعید وحشی کے پرستاروں کی تعداد جموں وکشمیر سے زیادہ غیر ریاستی ادبی حلقوں میں موجود ہے۔ برصغیر میں ان کے نام سے ادب نواز اور سخن ور آشنا ہیں۔ آپ کے نام پر انتہائی معیاری اور مقبول عام جریدوں نے خصوصی نمبر منظر عام پر لائے ہیں۔ ان کو ہندوستان کی کئی یونیورسٹیوں کے سکالرس نے اپنی تحقیق کا موضوع بنایا ہے۔ تازہ ترین تقریب کے تحت شہنشاہ ہوٹل میں ایک خاص مجلس آراستہ کی گئی کہ جس میں علی گڈھ کے ایک نامور دانشور مسٹر مجیب شہزر نے وحشی سعید کے سب سے زیادہ پڑھنے والے دس افسانوں کو نہ صرف ایک مجموعہ کی شکل میں منظر عام پر لایا ہے بلکہ ہر افسانے پر اپنے تاثرات بیان کر کے ادبی دنیا میں ایک نئی طرح کی روایت قائم کی۔ اس موقعہ پر شہنشاہ ہوٹل کے ''دیوان خاص'' میں سابق جسٹس بشیر احمد کرمانی نے مہمان خصوصی کے طور شرکت کی۔ افسانوی دنیا کے معروف کردار نورشاہ نے طبیعت ناساز ہونے کے باوجود ایوان صدارت میں شرکت کر کے محفل کو رونق بخشی۔ وادی کشمیر کے نامور ادبی شخصیات کی شرکت سے یہ مجلس یادگار بن گئی۔ محمد سعید وحشی اگرچہ ترمبو خاندان کے منفرد اور اکیلے مصنف ہیں مگر ان کے برادر اصغر ظہور احمد ترمبو کسی کتاب کے مصنف نہ ہونے کے باوجود ادب کے ساتھ اتنے قریب ہیں جتنا بقول کشمیری محاورہ ''نم تہ ماز''۔ ظہور احمد ترمبو نے اپنا تخلص تخویر رکھا ہے مگر یہ نام ابھی تک پس پردہ ہے۔ البتہ آپ نے کئی جریدوں اور میگزینوں میں کچھ تحریروں سے ثابت کیا ہے کہ وہ بھی برادر وحشی سعید سے کچھ کم نہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ ادب میں ان کا حصہ بہت کم ہے۔


وحشی سعید


ظہور احمد ترمبو

> ہوٹل شہنشاہ پیلس کے ایک گوشے کو انہوں نے ادبی دیوان خانہ بنا دیا۔ اس کے طفیل وادی کشمیر کے ان ادیبوں اور شاعروں کی تکلیفیں حل ہوئیں کہ جو اپنے دل کے ارمانوں خواہشات اور جذبات کو افسانوی روپ میں اُجاگر کرنے کیلئے بے تاب تھے۔ مگر سٹیج میسر نہ تھا۔ محمد سعید وحشی نے اس طرح کے خواہش مندوں کیلئے اپنے ہوٹل کے ایوان ادب کے دروازے ہی نہیں دل کا دروازہ بھی کھول دیا۔ اسی ہوٹل میں اب ایک ادبی گوشہ ایک مکمل اور مقبول مرکز سخن بن گیا ہے۔

ظہور احمد ترمبو ہر تقریب کے آخر میں شکریہ کی تحریک پیش کرتے ہوئے اپنی ظرافت کے بھلجوے بکھیرنے میں مشہور اور ماہر ہیں۔ مجلس کے آخری مرحلہ پر جب وہ گھنٹوں تک ادب نوازوں کے صبر وتحمل اور قوت برداشت کو محسوس کرتے ہیں تو فوراً گرم گرم چائے کے ساتھ چکن وغیرہ نوش کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اس وقت شکریہ کی تحریک پیش کرنے والے اسی ظہور احمد ترمبو کا شکریہ ادا کرنے کیلئے سارے مہمان اُٹھ کر اُن کا سواگت کرتے ہیں۔ ان کے صرف ایک لفظ ''چائے'' سے حاضرین کی ساری تھکن دور ہو جاتی ہے۔

---

# کپڑوں کو زیادہ دیر دھوپ میں سکھانا نقصان دہ

جنید جاوید

کپڑے دھونا اور انہیں دھوپ میں سکھانا روزمرہ زندگی کا ایک معمول کا حصہ ہے۔ گھروں میں عموماً کپڑے دھونے کے بعد انہیں چھتوں، صحنوں یا کھلی جگہوں پر اس غرض سے پھیلا دیا جاتا ہے تاکہ سورج کی روشنی اور ہوا کی مدد سے وہ جلد خشک ہو جائیں۔ دھوپ کو کپڑے سکھانے کا ایک قدرتی اور مؤثر ذریعہ سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس کے ذریعے بجلی استعمال کیے بغیر کپڑوں سے نمی دور کی جا سکتی ہے۔ تاہم بہت کم لوگ اس بات پر توجہ دیتے ہیں کہ کپڑوں کو ضرورت سے زیادہ دیر تک تیز دھوپ میں رکھنے سے ان کے رنگ، ساخت اور مضبوطی پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ جس دھوپ کو کپڑے سکھانے کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے، اسی میں طویل وقت تک رہنے سے لباس کی خوبصورتی اور پائیداری متاثر ہو سکتی ہے۔

سورج کی روشنی میں بالائے بنفشی شعاعیں (الٹراوائلٹ ریز) موجود ہوتی ہیں، جو کپڑوں کے رنگوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ جب رنگین کپڑوں کو کئی گھنٹوں تک براہ راست تیز دھوپ میں رکھا جاتا ہے تو ان کے رنگ آہستہ آہستہ پھیکے پڑنے لگتے ہیں۔ خاص طور پر گہرے رنگوں والے کپڑے، مثلاً سیاہ، نیلے، سرخ اور سبز رنگ کے ملبوسات، زیادہ متاثر ہو سکتے ہیں۔ مسلسل دھوپ میں رہنے سے ان کی اصل چمک اور تازگی کم ہونے لگتی ہے۔ بعض اوقات کپڑوں کا ایک حصہ دھوپ میں زیادہ دیر رہنے کی وجہ سے دوسرے حصے کے مقابلے میں زیادہ پھیکا پڑ جاتا ہے، جس سے لباس کی مجموعی خوبصورتی متاثر ہوتی ہے۔

یہ مسئلہ صرف مہنگے یا خاص ملبوسات تک محدود نہیں بلکہ روزمرہ استعمال کے کپڑوں کے ساتھ بھی پیش آ سکتا ہے۔ کپڑوں کی تیاری میں مختلف اقسام کے قدرتی اور مصنوعی ریشے استعمال کیے جاتے ہیں، جن میں کاٹن، ریشم، اون، پالیسٹر اور نائلون شامل ہیں۔ ہر قسم کے کپڑے کی اپنی خصوصیات ہوتی ہیں اور دھوپ کے اثرات بھی ان پر مختلف انداز میں مرتب ہوتے ہیں۔ مسلسل تیز دھوپ میں رہنے سے بعض ریشوں کی ساخت متاثر ہو سکتی ہے۔ بالائے بنفشی شعاعیں وقت کے ساتھ ریشوں میں موجود کیمیائی بندشوں کو کمزور کر سکتی ہیں، جس کے نتیجے میں کپڑا اپنی اصل مضبوطی کھونے لگتا ہے۔ ایسے کپڑے جلد پھٹ سکتے ہیں یا ان میں چھوٹے سوراخ پڑنے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ خاص طور پر نازک کپڑوں، مثلاً ریشم اور بعض مصنوعی ریشوں سے تیار کردہ ملبوسات کو براہ راست دھوپ سے محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ سفید کپڑوں کو زیادہ دیر دھوپ میں رکھنے سے وہ مزید صاف اور سفید ہو جاتے ہیں۔ بعض حالات میں سورج کی روشنی کپڑوں کے داغوں کو کم کرنے اور سفید کپڑوں کی تازگی برقرار رکھنے میں مدد دے سکتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ انہیں کئی گھنٹوں تک دھوپ میں چھوڑ دیا جائے۔ ضرورت سے زیادہ دھوپ بعض کپڑوں کے ریشوں کو خشک اور کمزور کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ بعض مصنوعی یا ملغوبہ ریشوں سے تیار کردہ سفید کپڑوں کا رنگ بھی وقت کے ساتھ تبدیل ہو سکتا ہے۔ اس لیے سفید کپڑوں کو بھی مکمل خشک ہونے کے بعد دھوپ سے ہٹا لینا چاہیے۔

بعض اوقات کپڑے دھونے کے بعد انہیں طویل وقت تک کھلی جگہ پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اگرچہ دھوپ اور ہوا کپڑوں کو خشک کرنے میں مدد دیتی ہیں، لیکن کپڑوں کا ضرورت سے زیادہ گرم ہونا یا ان میں نمی باقی رہ جانا بعض حالات میں ناگوار بو کا سبب بن سکتا ہے۔ خاص طور پر اگر کپڑوں کو دھونے کے بعد مناسب طریقے سے نہ پھیلایا جائے تو ان کے تہہ شدہ حصوں میں نمی برقرار رہ سکتی ہے۔ کپڑوں میں پیدا ہونے والی بدبو کا تعلق صرف دھوپ سے نہیں ہوتا بلکہ اس کی بڑی وجوہات میں نامکمل صفائی، واشنگ مشین میں کپڑوں کو زیادہ دیر تک چھوڑ دینا، ہوا کی مناسب آمدورفت نہ ہونا اور کپڑوں کا پوری طرح خشک نہ ہونا بھی شامل ہیں۔ اس لیے کپڑوں کو دھونے کے بعد فوراً پھیلا دینا اور مکمل خشک ہونے پر اتار لینا بہتر ہے۔

کپڑوں کو دھوپ میں سکھانے کا براہ راست تعلق جلد کو نقصان پہنچنے سے نہیں ہے، تاہم اس دوران انسان خود بھی سورج کی بالائے بنفشی شعاعوں کی زد میں آ سکتا ہے۔ خاص طور پر گرمیوں میں چھت پر طویل وقت تک کپڑے پھیلانے، سمیٹنے یا دوسرے گھریلو کام انجام دینے سے جلد پر دھوپ کے منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ طویل عرصے تک غیر محفوظ رہنے سے جلد پر جھریاں، رنگت میں تبدیلی اور دیگر مسائل پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ اس لیے کپڑے سکھاتے وقت بھی تیز دھوپ میں غیر ضروری طور پر زیادہ دیر کھڑے رہنے سے گریز کرنا چاہیے۔

کپڑوں کو زیادہ دیر دھوپ میں رکھنے کے نقصانات سے بچنے کے لیے چند آسان احتیاطی تدابیر اختیار کی جا سکتی ہیں۔ سب سے پہلے کپڑوں کو دھونے کے بعد اچھی طرح نچوڑ نا یا واشنگ مشین میں مناسب اسپن سائیکل استعمال کرنا چاہیے تاکہ ان میں موجود اضافی پانی نکل جائے۔ اس کے بعد انہیں کھلی جگہ پر اس طرح پھیلانا چاہیے کہ ہوا آسانی سے ان کے درمیان سے گزر سکے۔ رنگین اور گہرے رنگ کے کپڑوں کو براہ راست تیز دھوپ میں رکھنے کے بجائے سایہ دار اور ہوادار جگہ پر سکھانا زیادہ مناسب ہے۔ اس طرح کپڑوں کے رنگ طویل عرصے تک برقرار رہ سکتے ہیں۔ سفید کاٹن کے کپڑوں کو مناسب وقت تک دھوپ میں رکھا جا سکتا ہے، لیکن مکمل خشک ہونے کے بعد انہیں فوراً اتار لینا چاہیے۔

ریشم، اون اور دیگر نازک ملبوسات کے لیے براہ راست دھوپ سے گریز کرنا بہتر ہے۔ ایسے کپڑوں کو سایہ دار جگہ پر ہموار سطح یا مناسب ہینگر پر رکھ کر خشک کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بچوں کے کپڑوں، تولیوں اور بستر کی چادروں کو بھی اچھی طرح خشک کرنا ضروری ہے تاکہ ان میں نمی باقی نہ رہے۔ کپڑوں کو سکھانے کے لیے دن کے ایسے اوقات کا انتخاب کرنا چاہیے جب دھوپ مناسب ہو اور ہوا کی آمدورفت بھی برقرار رہے۔ اگر موسم بہت گرم ہو تو صبح کے وقت کپڑے پھیلانا اور دوپہر کی شدید دھوپ سے پہلے انہیں اتار لینا بہتر طریقہ ہو سکتا ہے۔ تاہم خشک ہونے کا دورانیہ موسم، ہوا، نمی اور کپڑے کی موٹائی کے مطابق مختلف ہو سکتا ہے۔

کپڑوں کو دھوپ میں سکھانا ایک قدرتی اور آسان طریقہ ہے، لیکن اس معاملے میں اعتدال اور احتیاط کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ ضرورت کے مطابق دھوپ میں رکھنے سے کپڑے جلد خشک ہو جاتے ہیں، مگر انہیں کئی گھنٹوں تک تیز دھوپ میں چھوڑنا ان کی خوبصورتی، رنگ اور مضبوطی کو متاثر کر سکتا ہے۔

اگر کپڑوں کو مناسب وقت پر اتار لیا جائے، نازک اور رنگین ملبوسات کو سایہ دار جگہ پر خشک کیا جائے اور ہوا کی آمدورفت کا خیال رکھا جائے تو ان کی عمر میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ روزمرہ زندگی کی یہ چھوٹی سی احتیاط نہ صرف کپڑوں کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوتی ہے بلکہ بار بار نئے کپڑے خریدنے کے اخراجات کو بھی کم کر سکتی ہے۔

# خبر ونظر

## مرمو، مودی، راہل سمیت مختلف رہنماؤں نے ملک کے عوام کو روشنی کے تہوار کی مبارک بادی دی

یو این آئی/ روشنی کا تہوار دیوالی اتوار کو پورے ملک میں بڑے جوش وخروش اور خوشی کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر لوگوں نے اپنے گھروں کی صفائی کی اور دیوں اور برقی قمقموں سے گھروں کو سجایا۔ پوجا پاٹھ کے بعد لوگوں نے ایک دوسرے کو مبارک بادی اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ درو پدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی سمیت مختلف رہنماؤں نے ملک کے عوام کو دیوالی کی دلی مبارک بادی اور سب کی زندگی میں خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا کی۔ محترمہ مرمو نے ملک اور بیرون ملک رہنے والے تمام ہندوستانیوں کو دیوالی کی مبارک باد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ راون پر فتح حاصل کرنے کے بعد بھگوان شری رام کی ایودھیا واپسی پر جلائے گئے دیوں سے متعلق عوامی عقیدہ اس تہوار کی ثقافتی بنیاد ہے۔

انہوں نے دعا کی کہ ملک کے ہر شہری کی زندگی میں صحت، خوشی اور خوشحالی قائم رہے اور نوجوان نسل ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں جوش وخروش کے ساتھ اپنا تعاون پیش کرے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے چھتیس گڑھ کے بستر میں سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے ساتھ دیوالی منائی اور ملک کی حفاظت کے لیے ان کی بہادری، قربانی اور پختہ عزم کو سلام کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں مودی نے بستر میں سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے ساتھ تہوار منانے کے اپنے تجربے کو شیئر کرتے ہوئے کہا، "چھتیس گڑھ کے بستر میں ہمارے بہادر سکیورٹی فورسز کے اہلکاروں کے ساتھ ایک بہت خاص دیوالی منائی۔" وزیر داخلہ امت شاہ نے بھی 'ایکس' پر ملک کے عوام کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ دیوں کا یہ تہوار سب کی زندگی میں خوش بختی اور نئی توانائی لے کر آئے۔

کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اتوار کو ملک کے عوام کو دیوالی کی مبارک باد دی اور سب کی زندگی میں خوشی، امن، خوشحالی اور مسرت کی دعا کی۔ کھڑگے نے 'ایکس' پر اپنی اور کانگریس پارٹی کی جانب سے تمام ملک کے باشندوں کو دیوالی کی دلی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ دیوں کا یہ مقدس تہوار ہر گھر اور آنگن میں خوشی، امن، خوشحالی اور مسرت کی روشنی بکھیرے۔ انہوں نے کہا کہ سماج میں محبت، بھائی چارے اور باہمی ہم آہنگی کی لو ہمیشہ روشن رہے اور ناانصافی، جہالت اور امتیازی سلوک کا اندھیرا دور ہو۔ انصاف، مساوات اور ہم آہنگی کی روشنی ہر شخص تک پہنچے۔

کھڑگے نے کہا کہ ہر دل میں امید کا دیا روشن ہو اور ہر زندگی میں خوشیوں کی صبح ہو۔ راہل گاندھی نے کہا، "آپ کو اور آپ کے خاندان کو دیوالی کی دلی مبارک باد۔" انہوں نے کہا کہ ہر گھر میں خوشی اور خوشحالی کے دیے روشن ہوں اور یہ مقدس تہوار پورے ہندوستان میں خوشی، امن، ہم آہنگی اور نئی امیدوں کی روشنی لے کر آئے۔

اس موقع پر مبارک باد دیتے ہوئے کانگریس رہنما پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا، "آپ سب کو روشنی اور خوشیوں کے مقدس تہوار دیوالی کی دلی مبارک باد۔ میں بھگوان شری گنیش جی اور ماتا لکشمی جی سے پرارتھنا کرتی ہوں کہ تمام ملک کے باشندوں کی زندگی خوشیوں سے بھر جائے اور سب کی زندگی میں خوشی، خوشحالی اور روشنی آئے۔

---

## مرکزی وزارتِ فوڈ پروسیسنگ نے نئی ویب سائٹ متعارف کرائی

ٹی ای این/ مرکزی وزیر برائے فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز چراغ پاسوان نے وزارت فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کی نئی اور بہتر سرکاری ویب سائٹ کا افتتاح کیا۔ اس ویب سائٹ کا مقصد شہریوں اور صنعتی شعبے سے وابستہ افراد کو سرکاری اسکیموں، پالیسیوں اور پروگراموں سے متعلق معلومات تک آسان رسائی فراہم کرنا ہے۔ نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم سے جموں وکشمیر میں فوڈ پروسیسنگ کے شعبے سے وابستہ کاروباری افراد، کسانوں، کوآپریٹو اداروں اور سرمایہ کاری کے خواہشمند افراد کو بھی فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے حکومت کی جانب سے غذائی اجناس کی تیاری اور پروسیسنگ کے شعبے میں فراہم کی جانے والی سہولیات اور معاونت سے متعلق معلومات حاصل کرنا آسان ہوگا۔ جموں وکشمیر کے تناظر میں اس ویب سائٹ کی اہمیت خاصی بڑھ جاتی ہے، کیونکہ یہاں سیب، اخروٹ، بادام، زعفران، چیری اور دیگر باغبانی پیداوار کی بڑی مقدار مارکیٹوں میں فروخت کی جاتی ہے، تاہم مقامی سطح پر ان کی پروسیسنگ کی سہولیات ابھی محدود ہیں۔

مرکزی سرکاری اسکیموں سے متعلق معلومات تک آسان رسائی سے مقامی کاروباری افراد کو پھلوں اور دیگر زرعی پیداوار کے تحفظ، ویجہ بندی، پیکنگ، کولڈ اسٹوریج، ذخیرہ اندوزی اور ان کی قدر میں اضافے کے نئے مواقع تلاش کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ نئی ویب سائٹ خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کے لیے مفید ثابت ہو سکتی ہے، جو مالی معاونت، فوڈ پروسیسنگ کے بنیادی ڈھانچے، جدید ٹیکنالوجی اور وزارت کی مختلف اسکیموں کے تحت دستیاب سہولیات سے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

ان اسکیموں میں پردھان منتری فارمالائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز (پی ایم ایف ایم ای) اسکیم اور پردھان منتری کسان سمپدا یوجنا (پی ایم کے ایس وائی) بھی شامل ہیں۔ تاہم ان اسکیموں کے تحت مالی معاونت اور دیگر فوائد حاصل کرنے کے لیے مقررہ رہنما اصولوں اور اہلیت کی شرائط پر پورا اترنا لازمی ہوگا۔ وزارت کے مطابق نئی ویب سائٹ میں متعدد زبانوں میں معلومات کی دستیابی، بہتر سرچ سہولیات، آسان نیویگیشن اور معلومات کے تحفظ وسلامتی کے جدید انتظامات شامل کیے گئے ہیں۔

# اسرائیلی صدر ہرزوگ نے حکومت سازی کیلئے آئزن کوٹ کو منتخب کرلیا



یروشلم، 8 نومبر (یواین آئی) اسرائیل کے صدر اسحاق ہرزوگ نے ہفتے کی شام اعلان کیا کہ وہ اسرائیل کی اگلی حکومت بنانے کی ذمہ داری لیکر پارٹی کے چیئرمین گاڈی آئزن کوٹ کو سونپیں گے۔ مسٹر آئزن کوٹ جس کا تعلق بلاک (تبدیلی کے حامیوں کا اتحاد) کی قیادت کررہے ہیں، وہ مستقبل کے ممکنہ اتحادیوں کو ساتھ لانے کی کوشش کررہا ہے۔ ان میں انتہائی قدامت پسند پارٹیاں، عرب قیادت والی پارٹیاں اور یہاں تک کہ وزیراعظم بنجمن یتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی بھی شامل ہیں۔ مسٹر آئزن کوٹ اتوار کی شام پانچ بجے صدارتی رہائش گاہ پر منعقد ایک تقریب میں باقاعدہ طور پر مینڈیٹ حاصل کریں گے۔ اس کے بعد ان کے پاس حکومت بنانے کے لیے 28 دن کا وقت ہوگا اور ضرورت پڑنے پر مسٹر ہرزوگ انہیں مزید 14 دن کی توسیع دے سکتے ہیں۔ اگر وہ اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں تو پھر مسٹر یتن یاہو کو حکومت بنانے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔ مسٹر ہرزوگ نے بتایا کہ انہوں نے بدھ اور جمعرات کو کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمنٹ) کی تمام جماعتوں سے مشاورت کرنے اور ویک اینڈ پر ان درجنوں سمیت سیاسی دنیا کی مختلف شخصیات سے بات چیت کرنے کے بعد شام کو ہی مسٹر آئزن کوٹ اور مسٹر یتن یاہو کو اپنے فیصلے سے آگاہ کردیا تھا۔ پارٹی وفود کے ساتھ مسٹر ہرزوگ کی بات چیت کے دوران، مسٹر آئزن کوٹ کو وزیراعظم کے عہدے کے لیے 67 سفارشات ملیں، جو 120 رکنی پارلیمنٹ میں اکثریت ہے جب کہ مسٹر یتن یاہو کو 46 سفارشات ملیں۔ سات نشستوں والی یونائیٹڈ توراہ جودائسم پارٹی نے کوئی سفارش نہیں کی۔ مسٹر ہرزوگ کے اعلان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر آئزن کوٹ نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں کہا، اب ایک قومی ہنگامی حکومت بنانے کا وقت آگیا ہے۔

# سری لنکا: آن لائن دھوکہ دہی معاملے میں 32 چینی شہری گرفتار



پانادورا، 8 نومبر (یواین آئی) سری لنکا کے مغربی صوبے کے اس شہر میں واقع ایک ہوٹل میں مشتبہ غیر قانونی آن لائن سرگرمیوں اور مالیاتی دھوکہ دہی کی تحقیقات کے دوران پولیس نے چھاپہ مار کر 32 چینی شہریوں کو گرفتار کیا ہے۔ پانادورا ڈویژن کرائم انویسٹی گیشن بیورو (سی آئی بی) نے مقامی مجسٹریٹ عدالت سے جاری وارنٹ کی بنیاد پر یہ تلاشی مہم 6 اور 7 نومبر کو چلائی تھی۔ ڈویژن کے انچارج سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو اس اطلاع میں مشتبہ آن لائن مالی سرگرمیوں کے حوالے سے خفیہ معلومات موصول ہوئی تھیں، جس کے بعد یہ کارروائی کی گئی۔ یہ بڑا چھاپہ کرائم انویسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ (سی آئی ڈی)، پولیس انسٹی ٹیوشنل جاسک فورس (ایس ٹی ایف)، کرمنل ریکارڈ ڈویژن، پولیس کے 9-K9 ڈویژن اور محکمہ سرکاری زبان کے تعاون سے مارا گیا۔ تلاشی کے دوران پولیس کو ہوٹل سے 32 چینی شہری ملے اور یہ پتہ لگانے کے لیے کہ آیا کوئی مجرمانہ فعل سرزد ہوا ہے یا نہیں، 23 کمپیوٹرز اور دیگر الیکٹرانک آلات ضبط کیے گئے۔ ضبط شدہ سامان پانادورا میں ساتھ پولیس کے حوالے کردیا گیا ہے۔ معاملے کی گہرائی سے تفتیش کے لیے سی آئی ڈی نے تمام اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔

# پولینڈ کے کراکوف فائرنگ میں 6 افراد ہلاک



لندن، 8 نومبر (یواین آئی) پولینڈ کے کراکوف میں دائیں بازو کی انتہا پسندانہ سوچ سے متاثر سمجھے جانے والے ایک مسلح شخص نے ہفتہ کے روز 6 افراد کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ اس حملے میں 15 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ہفتہ کی دوپہر حملہ آور گاڑی میں سوار ہو کر کراکوف کے مین مارکیٹ اسکوائر پہنچا اور لوگوں پر اندھا دھند گولیاں چلادیں۔ اس واقعے میں 4 خواتین اور 2 مرد ہلاک ہو گئے۔ ان میں سے 3 پولینڈ اور ایک برطانوی شہری تھا۔ دیگر 2 افراد کی شناخت ابھی نہیں ہو سکی ہے۔ زخمی ہونے 16 افراد میں آسٹریا، جرمنی، پرتگال، روس اور برطانیہ کے 5 غیر ملکی شہری بھی شامل ہیں۔ پولینڈ کے وزیراعظم ڈونالڈ ٹسک نے بتایا کہ جب انسداد دہشت گردی پولیس نے مشتبہ شخص کے گھر کی تلاشی لی، جو جائے وقوعہ سے تقریباً 125 میل (200 کلومیٹر) دور ہے، تو وہاں مزید 3 لاشیں ملیں۔ اس واقعے کے بعد پورے کراکوف میں بڑے ہتھیاروں سے لیس پولیس فورس تعینات کردی گئی، جبکہ دارالحکومت وارسا اور دیگر مقامات پر بھی حفاظتی انتظامات سخت کردیے گئے۔ کراکوف میں 11 نومبر تک سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔ زخمیوں میں 2 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں، جن میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہے۔ مشتبہ شخص 25 سالہ پولینڈ کا شہری ہے، جو فوجی طرز کے ہتھیاروں اور لباس سے لیس تھا۔ اسے گرفتار کرلیا گیا ہے اور سرجری کے بعد وفاقی اطفال اسپتال میں زیر علاج ہے۔ مسٹر ٹسک نے بتایا کہ اس بات کے پختہ اشارے ملے ہیں کہ اوسٹرووِیک شفیکو کرزنگی میں مشتبہ شخص کے گھر سے ملی 2 خواتین اور ایک مرد کی لاشیں اس کے قریبی اہل خانہ کی تھیں۔ برطانیہ کے وزیراعظم اینڈی برنہم نے کہا کہ آج کراکوف میں ہونے والی اس بے رحمانہ فائرنگ سے میں صدمے میں ہوں اور مجھے گہرا دکھ پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری ہمدردیاں ان خاندانوں کے ساتھ ہیں جنہوں نے اپنے عزیزوں کو کھو دیا ہے، ساتھ ہی ہم ان تمام لوگوں کے ساتھ ہیں جو زخمی ہوئے ہیں یا اس تشدد سے متاثر ہوئے ہیں۔

# نیوزی لینڈ انتخابات، کانٹے کا مقابلہ، کوئی واضح فاتح نہیں



ویلنگٹن 8 نومبر (فرانس 24) نیوزی لینڈ میں انتخابات کے بعد معلق پارلیمنٹ، چھوٹی جماعتوں کا اثر و رسوخ بڑھ گیا۔ نیوزی لینڈ میں اتوار کو ہونے والے انتخابات کے بعد سیاسی رسہ کشی کے کئی ہفتوں تک جاری رہنے کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ انتخابات میں کسی بھی جماعت کو واضح کامیابی نہیں ملی، تاہم چھوٹی جماعتوں نے ریکارڈ نشستیں حاصل کیں۔ وزیراعظم کرسٹوفر لکسن نے دعویٰ کیا کہ ان کے دائیں بازو کے اتحاد کو حکومت تشکیل دینے کا مینڈیٹ حاصل ہے، تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ نتائج ابھی حتمی طور پر واضح نہیں ہیں۔ ابتدائی نتائج کے مطابق لکسن کی نیشنل پارٹی سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے والی جماعت بن کر سامنے آئی ہے۔ اتحادی جماعتوں، پاپولسٹ نیوزی لینڈ فرسٹ اور لبرٹیرین ایسی ٹی کے ساتھ ٹوٹل کر اسے پارلیمنٹ میں محض دو نشستوں کی اکثریت حاصل ہو سکتی ہے۔ لکسن نے اتوار کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، نیوزی لینڈ کے عوام نے ہمیں پارلیمنٹ میں سب سے زیادہ نشستیں دی ہیں۔ موجودہ صورتحال میں ہمیں 42 نشستیں حاصل ہیں اور حکومت تشکیل دینے کا راستہ بھی موجود ہے۔ انہوں نے کہا، اس میں کوئی شک نہیں، ہمیں مینڈیٹ حاصل ہے۔ لکسن کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ اور اس کے نتیجے میں عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتوں میں آنے والے جھٹکے سے نیوزی لینڈ کی معاشی مشکلات کی بڑی وجہ قرار دیا جا رہا ہے، کے باوجود ان کی جماعت نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا، میرے خیال میں ہم نے جو حاصل کیا وہ کافی اچھا ہے۔ اپوزیشن لیبر پارٹی کے رہنما کریس ہپکنز نے فاتحانہ انداز میں کہا کہ اگرچہ بلاک کے عوام نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے، تاہم ہمیں سمجھنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے کہ ان کے فیصلے کا اصل مطلب کیا ہے۔ تاہم نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ بائیں بازو کے اتحاد جس میں گرین پارٹی اور نیوزی لینڈ کی مقامی آبادی کے مفادات کی نمائندگی کرنے والی ٹی پاتی ماوری شامل ہیں، زیادہ نشستیں حاصل کرنے والی جماعت بن کر سامنے آئی ہے۔ اتحادی جماعتوں، پاپولسٹ نیوزی لینڈ فرسٹ اور لبرٹیرین ایسی ٹی کے ساتھ ٹوٹل کر اسے پارلیمنٹ میں محض دو نشستوں کی اکثریت حاصل ہو سکتی ہے۔ لکسن نے اتوار کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، نیوزی لینڈ کے عوام نے ہمیں پارلیمنٹ میں سب سے زیادہ نشستیں دی ہیں۔ موجودہ صورتحال میں ہمیں 42 نشستیں حاصل ہیں اور حکومت تشکیل دینے کا راستہ بھی موجود ہے۔ انہوں نے کہا، اس میں کوئی شک نہیں، ہمیں مینڈیٹ حاصل ہے۔ لکسن کے مطابق مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ اور اس کے نتیجے میں عالمی سطح پر ایندھن کی قیمتوں میں آنے والے جھٹکے سے نیوزی لینڈ کی معاشی مشکلات کی بڑی وجہ قرار دیا جا رہا ہے، کے باوجود ان کی جماعت نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا، میرے خیال میں ہم نے جو حاصل کیا وہ کافی اچھا ہے۔ اپوزیشن لیبر پارٹی کے رہنما کریس ہپکنز نے فاتحانہ انداز میں کہا کہ اگرچہ بلاک کے عوام نے اپنا فیصلہ سنا دیا ہے، تاہم ہمیں سمجھنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے کہ ان کے فیصلے کا اصل مطلب کیا ہے۔ تاہم نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ بائیں بازو کے اتحاد جس میں گرین پارٹی اور نیوزی لینڈ کی مقامی آبادی کے مفادات کی نمائندگی کرنے والی ٹی پاتی ماوری شامل ہیں،

# عرب جماعتوں کی حمایت سے بننے والی حکومت اسرائیل کی سلامتی کے لیے خطرہ ہوگی/ نیتن یاہو



تل ابیب، 8 نومبر (یواین آئی): اسرائیل کے وزیراعظم بنجمن یتن یاہو نے نئی حکومت کی تشکیل کے لیے جاری سیاسی کشمکش کے دوران اپوزیشن کی کوششوں کو ملکی سلامتی اور اسرائیل کے یہودی تشخص کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ نیتن یاہو نے دعویٰ کیا کہ عرب جماعتوں کی حمایت سے قائم ہونے والی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں لڑ سکتی۔ انہوں نے ایسی حکومت کو اسرائیل کے مستقبل اور اس کے یہودی تشخص کے لیے بھی خطرہ قرار دیا۔ مطلوبہ پارلیمانی اکثریت حاصل کرنے میں ناکامی کے بعد ایک ویڈیو بیان میں نیتن یاہو نے قومی اتحاد کی حکومت تشکیل دینے کی اپیل کی۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں تمام صیہونی اور قومی جماعتوں کو متحد ہو کر حکومت قائم کرنی چاہیے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ اپوزیشن جماعتیں عرب اور اسلام پسند جماعتوں کی حمایت سے نئی حکومت بنانے کی کوشش کر رہی ہیں، جو ایران، غزہ اور لبنان سے متعلق سکیورٹی چیلنجز کا مؤثر مقابلہ نہیں کر سکے گی۔ نیتن یاہو نے کہا کہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والی جماعتوں کی پارلیمانی مدد سے قائم ہونے والی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں لڑ سکتی۔ انہوں نے ایسی حکومت کو اسرائیل کے مستقبل اور اس کے یہودی تشخص کے لیے بھی خطرہ قرار دیا۔

# ایران کے معاملے کو آئندہ صدر پر چھوڑنے کے بجائے ٹرمپ نے مقابلے کا راستہ اختیار کیا/ مارکو روبیو



واشنگٹن، 8 نومبر (یواین آئی): امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایران کے معاملے پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے سخت گیر موقف کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کی سلامتی اور امریکی عوام کے طرز زندگی کا تحفظ صدر کی سب سے اہم ذمہ داری ہے، خواہ اس کے لیے مشکل فیصلے کرنے پڑیں اور بھاری سیاسی قیمت ادا کرنی پڑے۔ فلوریڈا کے مارالاگو ریزورٹ میں کنزرویٹو پولیٹیکل ایکشن کانفرنس (سی پی اے سی) سے خطاب کرتے ہوئے روبیو نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ نے بحرانوں کو ملتوی کر کے آئندہ حکومتوں پر ڈالنے کی پالیسی اختیار کرنے سے انکار کیا ہے۔ ان کے مطابق، صدر ٹرمپ نے ایرانی دھمکیوں سے گریز کرنے اور یہ معاملہ اپنے جانشین پر چھوڑنے کے بجائے ان کا سامنا کرنے کا فیصلہ کیا۔ روبیو نے کہا کہ صدر اور ریاستی قیادت کی سب سے اہم ذمہ داری ملک کی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔ دنیا میں ایسی قوتیں موجود ہیں جو امریکہ، اس کی اقدار اور طرز زندگی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ کے لیے بھی یہ آسان تھا کہ وہ اپنے پیش رو صدور کی طرح ایران کے معاملے کو نظر انداز کر کے اسے آئندہ صدر پر چھوڑ دیتے، لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا اور جرأت کے ساتھ اس خطرے کا سامنا کرنے کا راستہ اختیار کیا۔ امریکی وزیر خارجہ کے مطابق، ایران کی کوششیں صرف امریکہ کو نقصان پہنچانے تک محدود نہیں ہیں بلکہ اس سے امریکی طرز زندگی اور آئندہ نسلوں کا مستقبل بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ روبیو کے یہ بیانات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب ان کے 2028 کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے کی تیاریوں کے سلسلے میں عہدے سے مستعفی ہونے کے امکانات سے متعلق قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ ان کا یہ خطاب ایران کے معاملے پر ٹرمپ انتظامیہ کے موقف کی حمایت اور امریکی خارجہ پالیسی میں ان کے کردار کی اہمیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کو ایران کے ساتھ تصادم کے معاشی اور فوجی اثرات کے حوالے سے بڑھتے ہوئے سیاسی دباؤ کا سامنا ہے۔ اس معاملے پر امریکی کانگریس کے وسط مدتی انتخابات کے ممکنہ اثرات کے حوالے سے بھی سیاسی بحث جاری ہے۔

# اے آئی انسانیت کے لیے خطرہ بن سکتی ہے، پوپ لیو کا انتباہ

روم، 8 نومبر (یواین آئی): کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ لیو چہاردہم نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ترقی پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر اس ٹیکنالوجی کو اخلاقی اصولوں اور انسانی اقدار کے تابع نہ رکھا گیا تو معاشرہ اپنی انسانیت کھو سکتا ہے۔ برسوں اٹلے ایسوسی ایٹڈ پریس کے مطابق، فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون اور دیگر سرکاری و سفارتی شخصیات سے خطاب کرتے ہوئے پوپ لیو نے کہا کہ دنیا مشینوں کی ایسی جنت میں تبدیل ہو سکتی ہے جہاں انسانی وقار اور اہمیت پس منظر میں چلے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک عجیب تضاد سامنے آرہا ہے، جہاں کمپیوٹر نظاموں کو ذہانت کا حامل سمجھا جارہا ہے، لیکن دوسری جانب انسانوں کے ناقابل تنسیخ وقار کو تسلیم کرنے میں مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔

# چین جاسوسی کے الزام میں جیل میں بند جاپانی فارما ملازم کو 3.5 سال بعد رہا کرے گا




ٹوکیو، 8 نومبر۔ ایم این این/خبر رساں ادارے رائٹرز نے جاپانی میڈیا کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا کہ دوا ساز کمپنی ایسٹلاس فارما کا ایک جاپانی ملازم، جسے چین میں جاسوسی کے الزام میں تین سال اور چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی تھی، توقع ہے کہ دسمبر کے وسط میں رہا ہو جائے گا اور جاپان واپس آ جائے گا۔ کیوڈو نیوز ایجنسی اور یومیوری اخبار نے ہفتے کو خبر دی کہ اس پیشرفت کی اطلاع دیتے ہوئے معاملے سے واقف ذرائع کا حوالہ دیا۔ ملازم کو مارچ 2023 میں جاسوسی کے شبہ میں حراست میں لیا گیا تھا، اس پر اگست 2024 میں فرد جرم عائد کی گئی تھی اور جولائی 2025 میں سزا سنائی گئی تھی۔ سزا سنائے جانے کے بعد، جاپان کے ڈپٹی چیف کیبنٹ سیکریٹری نے ملازم کی شناخت یا پیشہ رانہ وابستگی ظاہر کیے بغیر اس فیصلے کو انتہائی افسوسناک قرار دیا۔ رائٹرز نے کہا کہ جاپان کی وزارت خارجہ اور ٹوکیو میں چینی سفارت خانے نے اسٹیلس فارما نے تبصرہ کرنے کے لیے ٹیلی فون کالز کا جواب نہیں دیا۔ چین کی وزارت خارجہ نے بھی تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اس معاملے نے ٹوکیو اور بیجنگ کے درمیان تناؤ میں اضافہ کیا ہے، جن کے دوطرفہ تعلقات سیکیورٹی خدشات اور تائیوان سے متعلق تنازعات کی وجہ سے بگڑ گئے ہیں۔ تعلقات اس وقت خراب ہوئے جب جاپانی وزیراعظم ساناے تاکائچی نے گزشتہ سال کہا تھا کہ جمہوری طور پر حکومت کرنے والے تائیوان پر ایک فرضی چینی حملہ قریبی جاپان سے فوجی ردعمل کو متحرک کرسکتا ہے۔

# یورپی یونین اور چین کے تجارتی تعلقات میں کشیدگی



برسلز، 8 نومبر۔ ایم این این/یورپی یونین اور چین کے درمیان تجارتی تعلقات گزشتہ چند برسوں کے دوران مسلسل کشیدگی کا شکار ہوئے ہیں۔ دونوں بڑی اقتصادی طاقتوں کے درمیان بڑھتا ہوا تجارتی عدم توازن، چینی مصنوعات پر یورپی پابندیاں، صنعتی سبسڈی اور قومی سلامتی سے متعلق خدشات باہمی اقتصادی تعاون کی راہ میں بڑی رکاوٹیں بن گئے ہیں۔ چین طویل عرصے سے یورپی یونین کے اہم ترین تجارتی شراکت داروں میں شامل رہا ہے، لیکن حالیہ برسوں میں یورپی ممالک کے اندر یہ تشویش بڑھ رہی ہے کہ چینی حکومت کی صنعتی پالیسیاں اور سرکاری امداد یورپی کمپنیوں کے لیے غیر مساوی مسابقتی ماحول پیدا کر رہی ہیں۔ خصوصاً الیکٹرک گاڑیوں، شمسی توانائی کے آلات، بیٹریوں اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں چینی کمپنیوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی نے یورپی صنعتوں کو شدید مسابقت کا سامنا کرنے پر مجبور کیا ہے۔ یورپی یونین نے اکتوبر 2024 میں چین میں تیار ہونے والی الیکٹرک گاڑیوں پر اضافی محصولات نافذ کیے تھے۔ اس فیصلے کا مقصد یورپی صنعت کو ان چینی مصنوعات سے پیدا ہونے والی مسابقت کے اثرات سے تحفظ فراہم کرنا تھا جنہیں یورپی تحقیقات کے مطابق سرکاری سبسڈی سے فائدہ پہنچایا گیا تھا۔ چین نے ان اقدامات پر اعتراض کرتے ہوئے انہیں تجارتی تحفظ پسندی قرار دیا اور موقف اختیار کیا کہ چینی کمپنیوں کی کامیابی جدید ٹیکنالوجی، پیداواری صلاحیت اور کم لاگت کی مرہون منت ہے۔ دوسری جانب یورپی کاروباری اداروں کو چینی منڈی میں رسائی، ضابطوں کی پیچیدگیوں اور مقامی کمپنیوں کو حاصل فوائد کے حوالے سے بھی شکایات رہی ہیں۔ ان مسائل نے دونوں فریقوں کے درمیان اعتماد کو متاثر کیا ہے۔ اقتصادی اختلافات کے ساتھ سیاسی اور سلامتی کے معاملات بھی تجارتی تعلقات پر اثر انداز ہو رہے ہیں۔ روس اور یوکرین کی جنگ کے بعد چین اور روس کے قریبی تعلقات یورپی دارالحکومتوں میں تشویش کا باعث بنے ہیں۔

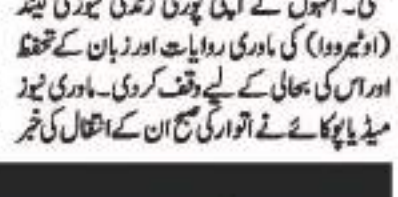
# غزہ میں سردیوں کی پہلی شدید بارش، 70 ہزار خیمے متاثر

غزہ، 8 نومبر (یواین آئی): غزہ میں سردیوں کی پہلی شدید بارش نے اسرائیلی حملوں کے باعث بے گھر ہونے والے فلسطینی خاندانوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے۔ موسلا دھار بارش کے نتیجے میں مختلف علاقوں میں قائم خیمہ بستیاں زیر آب آگئیں، جبکہ ہزاروں خاندانوں کا سامان، بستر، کمبل اور گدے بھیگ گئے اور متعدد عارضی پناہ گاہیں رہنے کے قابل نہیں رہیں۔ اطلاعات کے مطابق، گزشتہ 12 گھنٹوں کے دوران کم از کم 70 ہزار خیمے بارش کے پانی سے متاثر ہوئے، جس سے دسیوں ہزار بے گھر فلسطینیوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

# ماوری زبان، ثقافت کے اسکالر سر پوُ تیمارا کا 78 برس کی عمر میں انتقال

ویلنگٹن، 8 نومبر (یواین آئی) ماوری زبان اور ثقافت کے سرگرم حامی اور اسکالر سر پوُ تیمارا کا 78 برس کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ولیم تے رنگیوا تیمارا کے نام سے بھی مشہور، مسٹر تیمارا نے پروفیسر، مصنف اور سماجی کارکن کے طور پر خدمات انجام دیں۔ انہوں نے تے پانکیور بنانگا اوتے رِیو اکیڈمی کی بنیاد بھی رکھی تھی۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی نیوزی لینڈ (اوٹیروا) کی ماوری روایات اور زبان کے تحفظ اور اس کی بحالی کے لیے وقف کردی۔ ماوری نیوز میڈیا پوکائے نے اتوار کی صبح ان کے انتقال کی خبر دی۔ اس نے بتایا کہ انتقال کے وقت وہ اپنے اہل خانہ کے درمیان تھے۔ پوکائے نے ایک تعزیتی پیغام میں کہا کہ ہم سر ولیم تے رنگیوا پوُ تیمارا کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کرتے ہیں۔ سر پوُ نے اپنی اہلیہ لیڈی لیناوین اور خاندان کے دیگر افراد کی موجودگی میں سکون کے ساتھ آخری سانس لی۔ مسٹر تیمارا نے سر تیموتی کیرِ جتو اور آنجہانی ڈاکٹر تے وہارہوئیا طمارائے کے ساتھ مل کر ماوری زبان کی اکیڈمی تے پانکیور بنانگا اوتے رِیو قائم کی تھی۔ اس کا مقصد ماوری زبان کو بحال کرنا تھا۔

# مصر نے 12 سال بعد طرابلس میں اپنا سفارت خانہ دوبارہ کھول دیا



قاہرہ، 8 نومبر (یواین آئی) مصر نے 12 سال کے وقفے کے بعد ہفتے کے روز لیبیا کے دارالحکومت طرابلس میں اپنا سفارت خانہ دوبارہ کھول دیا۔ مصری وزارت خارجہ کے مطابق یہ اقدام مغربی لیبیا میں قائم انتظامیہ کے ساتھ تعلقات میں بہتری کی علامت ہے۔ یہ پیش رفت مصر کی پالیسی میں اہم تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہے، کیونکہ قاہرہ اب تک مشرقی لیبیا میں سرگرم فوجی کمانڈر خلیفہ حفتر کا نمایاں حامی رہا ہے، جو طرابلس میں قائم حکومت کا حریف ہے۔ مصر نے 2014 میں بڑھتے ہوئے تنازع کے باعث طرابلس میں اپنا سفارت خانہ بند کردیا تھا۔ اس وقت کئی دیگر ممالک نے بھی اپنے سفارتی مشن بند کردیے تھے۔ لیبیا میں سیاسی انتشار کے نتیجے میں ملک کے مشرقی اور مغربی حصوں میں الگ الگ حریف انتظامیہ قائم ہوگئی تھیں۔ مصری وزارت خارجہ کے بیان میں وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی کے حوالے سے کہا گیا ہے کہ سفارت خانے کی عمارت کی تاریخی اہمیت مصر اور لیبیا کے درمیان گہرے انسانی اور ثقافتی تعلقات کی عکاسی کرتی ہے۔ ہیٹی کی حمایت یافتہ بغاوت کے نتیجے میں 2011 میں معمر قذافی کا اقتدار ختم ہونے کے بعد سے تیل پیدا کرنے والا ملک لیبیا مسلسل سیاسی انتشار اور عدم استحکام کا شکار ہے۔ مشرقی لیبیا کے شہر بن غازی میں خلیفہ حفتر کی قیادت میں لیبین نیشنل آرمی سرگرم ہے۔ اس علاقے میں ایوان نمائندگان اور اسامہ حماد کی سربراہی میں ایک حکومت بھی قائم ہے جبکہ مغربی لیبیا میں وزیراعظم عبدالحمید دبیبہ کی قیادت میں قومی اتحاد کی حکومت قائم ہے، جسے بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ طرابلس میں یو این کونسل آف اسٹیٹ بھی موجود ہے۔

# چین نے اپنے بحری بیڑے کو 400 سے زائد جہازوں اور آبدوزوں تک توسیع دی

واشنگٹن ڈی سی۔ 8 نومبر۔ ایم این این/چین کی بحریہ اب صرف اپنے ساحلوں کے قریب تک محدود نہیں رہی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ روزانہ تقریباً 100 چینی بحری جہاز ایشیا کے مصروف ترین تجارتی اور نقل و حمل کے راستوں پر موجود ہوتے ہیں جن میں بحیرہ جنوبی چین سے لے کر جاپان اور تائیوان کے قریب کے سمندری علاقے شامل ہیں۔ اس بڑھتی ہوئی موجودگی نے امریکی عسکری منصوبہ سازوں کے لیے ایک بڑی تشویش پیدا کردی ہے۔ چین کے پاس اب امریکہ سے زیادہ بحری جہاز موجود ہیں، اور اس کا بیڑا اتنی تیزی سے پھیل رہا ہے کہ واشنگٹن کے لیے اس کا مقابلہ کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ 'دی وال اسٹریٹ جرنل' کی جانب سے جائزہ لیے گئے امریکی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، چین کی بحریہ کے پاس اب 400 سے زائد جنگی جہاز اور آبدوزیں موجود ہیں۔ یہ تعداد امریکی بحری بیڑے کے مقابلے میں تقریباً 35 فیصد زیادہ ہے۔ چین اس وقت تین طیارہ بردار بحری جہاز (ایئر کرافٹ کیریئرز) استعمال کر رہا ہے اور چوتھے کی تعمیر جاری ہے۔ مغربی ماہرین کا ماننا ہے کہ اگلا طیارہ بردار جہاز جوہری توانائی سے چلنے والا ہو سکتا ہے۔ یہ جدید تاریخ میں امن کے زمانے میں ہونے والی سب سے بڑی بحری توسیع میں سے ایک ہے۔ چین کی بحری سرگرمیاں اب سمندر کے ایک وسیع حصے پر محیط ہیں۔ اس کے جہاز بحیرہ جنوبی چین، تائیوان کے اردگرد، فلپائن کے مشرق اور جاپان کے جنوبی ساحل کے قریب کارروائیاں کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ جہاز مغربی بحر الکاہل میں مزید آگے تک جا چکے ہیں اور باقاعدگی سے خلیج عدن میں بھی تعینات کیے جاتے ہیں۔ چینی بحری نقل و حرکت پر نظر رکھنے والے سکیورٹی حکام کا کہنا ہے کہ کسی بھی وقت تائیوان کے اردگرد کے سمندری علاقوں میں چین کے تقریباً چھ بحری جہاز موجود ہوتے ہیں۔ فوجی مشقوں کے دوران ان کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بحیرہ جنوبی چین میں، ان کی موجودگی تقریباً تین گنا زیادہ ہے۔ اس خطے میں چین کا فلپائن اور ویتنام دونوں کے ساتھ علاقائی تنازعات پر تناؤ چل رہا ہے۔

# جاپان میں 5.7 شدت کا زلزلہ، کم از کم 20 افراد زخمی

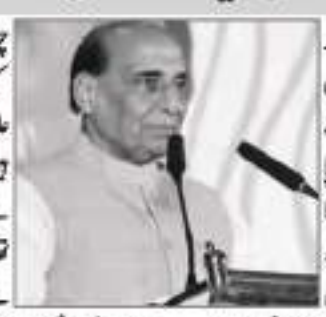
ٹوکیو، 8 نومبر (یواین آئی): جاپان کے وسطی علاقوں میں 5.7 شدت کے زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 20 افراد زخمی ہو گئے، جبکہ مختلف مقامات پر عمارتوں کو نقصان پہنچا اور ٹرین سروس بھی متاثر ہوئی۔ جاپانی محکمہ موسمیات کے مطابق، زلزلہ اتوار کی شب مقامی وقت کے مطابق ایک بج کر 4 منٹ پر صوبہ شیزوکا کے مغربی حصے میں آیا۔ زلزلے کی گہرائی تقریباً 40 کلومیٹر زیر زمین ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے شدید جھٹکے صوبہ آچی کے شہر ہیتا میں بھی محسوس کیے گئے، جہاں جاپانی زلزلہ پیمائی پیمانے پر شدت 5 سے زیادہ ریکارڈ کی گئی۔ اس کے علاوہ شیزوکا، ناگانو اور گیفو کے مختلف علاقوں میں بھی جھٹکے محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے باعث دکانوں کے شیشے ٹوٹ گئے اور عمارتوں کے اندر رکھا سامان گر گیا۔ حکام کے مطابق، بیشتر افراد گرنے، سیڑھیوں سے پھسلنے یا محفوظ مقام کی جانب بھاگتے ہوئے زخمی ہوئے۔ زخمیوں کو اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔

# وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے فوجیوں کے ساتھ دیوالی منائی

## کہا ''آپ کی بدولت دیوالی کے چراغ اور بھی زیادہ روشن دکھائی دیتے ہیں''

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اتوار کو سکم میں تھولا پاس کے قریب شیر اتھانگ وار میموریل (جنگی یادگار) پر ہندوستانی فوج کے جوانوں کے ساتھ دیوالی منائی۔ انہوں نے فوجیوں کے نظم و ضبط، لگن اور قربانیوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ملک کی سرحدوں پر ان کی موجودگی ہی کی بدولت شہری تہوار منا سکتے ہیں اور سکون سے سو سکتے ہیں۔ دیوالی کے مبارک موقع پر فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے انہیں اور ان کے اہل خانہ کو تہوار کی مبارکباد دی اور جنگی یادگار پر صبح ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے قوم کی خدمت میں اپنی جانیں قربان کر دیں۔ انہوں نے کہا، سب سے پہلے، میں آپ سب کو اور آپ کے اہل خانہ کو دیوالی کی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں شیر اتھانگ وار میموریل کے ان شہداء کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں جنہوں نے ہمارے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔'' ملک کے تحفظ کے لیے فوجیوں کی جانب سے دی گئی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے، وزیر دفاع نے کہا کہ عوام کا اپنے گھروں میں دیوالی کے چراغ روشن کر پانا، بہادر فوجیوں کی قربانیوں کی بدولت ہی ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، ''دوستو، آج ہم اپنے گھروں میں جو دیوالی کے چراغ روشن کر پا رہے ہیں، یہ ہمارے بہادر فوجیوں کی قربانی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے ملک اور معاشرے کے تحفظ کے لیے اپنی جانیں قربان کر دیں۔ میں ان کے اہل خانہ کو بھی دیوالی کی مبارکباد دیتا ہوں۔'' انتہائی بلندی پر واقع اس مقام پر فوجیوں کے ساتھ اپنی بات چیت کا ذکر کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ وہاں موجود جوانوں کی گرم جوشی، توانائی اور جوش و خروش کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا، ''آپ کی طرف سے مجھے جو گرم جوشی اور توانائی ملی ہے، اسے الفاظ میں بیان کرنا بہت مشکل ہے۔ مجھے آپ کے چہروں، آپ کے جوش و خروش اور آپ کے جذبے پر فخر ہے۔ میرے لیے دیوالی سب سے بڑا جشن ہے۔'' فوجیوں کو ملک کو روشن کرنے والے



چراغوں سے تشبیہ دیتے ہوئے، سنگھ نے کہا کہ ان کی خدمات کا دائرہ کار صرف اس علاقے تک محدود نہیں جہاں وہ تعینات ہیں، بلکہ یہ ملک بھر کے ہر گھر تک پہنچتا ہے۔ انہوں نے کہا، ''میں یہاں شیر اتھانگ میں کھڑا ہوں اور مجھے محسوس ہوتا ہے کہ آپ سب ایک ہی چراغ کی مانند ہیں۔ آپ کی روشنی صرف شیر اتھانگ وار میموریل تک ہی محدود نہیں ہے۔ آپ کی روشنی ملک کے ہر گھر تک پہنچ رہی ہے۔'' تکنیکی ترقی کے ساتھ ساتھ نظم و ضبط کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، وزیر دفاع نے کہا کہ نظم و ضبط مسلح افواج کی سب سے بڑی طاقتوں میں سے ایک رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''لیکن دوستو، میں یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ٹیکنالوجی چاہے کتنی ہی جدید کیوں نہ ہو، اگر نوجوانوں میں نظم و ضبط نہ ہو تو ٹیکنالوجی بذات خود بے کار ہو جاتی ہے۔ آپ کا نظم و ضبط ہی آپ کی سب سے بڑی طاقت ہے۔''

# ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی حکمت عملی عالمی معیشتوں کے لیے سبق پیش کرتی ہے۔ آئی ای اے

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

بین الاقوامی توانائی ایجنسی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر فتح بیرول نے کہا کہ ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی توسیع عالمی توانائی کی منڈیوں میں غیر یقینی صورتحال کے درمیان اس کی توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنا رہی ہے اور دنگرا بھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے سبق پیش کر رہی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، بیرول نے کہا کہ ہندوستان کے تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح مستقل پالیسیاں قابل تجدید توانائی کی لاگت کو کم کرنے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں مدد کر سکتی ہیں، درآمد شدہ جیواشم ایندھن پر انحصار کم کرنے میں صاف توانائی کے کردار کو اجاگر کرتی ہیں۔ بیرول نے کہا، ''بھارت کی قابل تجدید ذرائع کی توسیع عالمی توانائی کی منڈیوں میں بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کے درمیان توانائی کے تحفظ کے بڑے فوائد فراہم کر رہی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کے تجربے نے یہ ظاہر کیا ہے کہ مستقل پالیسیاں قابل تجدید توانائی کی لاگت کو کم کرنے اور سرمایہ کاری کو راغب کرنے میں کس طرح مدد کر سکتی ہیں، دوسری ابھرتی ہوئی معیشتوں کے لیے قابل قدر سبق پیش کرتی ہیں۔ بیرول نئی اور قابل تجدید توانائی کے مرکزی وزیر پرہلاد جوشی کی ایک پوسٹ کا جواب دے رہے تھے، جس نے ہندوستان کی قابل تجدید توانائی کی منتقلی کے حکمت عملی فوائد پر روشنی ڈالی تھی۔ اپنی پوسٹ میں، جوشی نے کہا کہ منتقلی نہ صرف پائیداری کو آگے بڑھا رہی ہے بلکہ درآمدی انحصار کو کم کر کے اور غیر ملکی زرمبادلہ کو محفوظ کر کے ہندوستان کی توانائی کی سلامتی اور اقتصادی لچک کو بھی مضبوط کر رہی ہے۔ وزیر نے آئی ای اے کی انڈیا رینیوایبل انرجی مارکیٹ رپورٹ 2026 پر ایک رپورٹ شیئر کی تھی، جس میں اندازہ لگایا گیا تھا کہ کوئلے اور قدرتی گیس کی درآمدات پر مجموعی بچت 2030 تک 240 بلین ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ ایندھن کی قیمتیں ان کی 2024-25 کی اوسط کے مطابق رہیں گی۔ رپورٹ میں 2030 تک تقریباً 35 بلین امریکی ڈالر کی سالانہ جیواشم ایندھن کی درآمد کی بچت کا بھی تخمینہ لگایا گیا ہے، جو مالی سال 2024-25 میں ہندوستان کے اصل بل تن کو تنگ کول اور قدرتی گیس کے درآمدی بل سے زیادہ ہے۔ توقع ہے کہ شمسی توانائی سے ہونے والی مجموعی بچت کا تقریباً 60 فیصد حصہ ہوگا، جبکہ ہوا کی توانائی تقریباً 30 فیصد کا حصہ ڈال سکتی ہے۔ آئی ای اے کے تخمینے یہ بھی بتاتے ہیں کہ ہندوستان کی قابل تجدید بجلی کی صلاحیت 2030 تک تقریباً 530 گیگاواٹ تک پہنچ سکتی ہے، جس کی قیادت شمسی صلاحیت 350 گیگاواٹ سے زیادہ ہے۔ تاہم، ایجنسی نے قابل تجدید بجلی کے بڑھتے ہوئے حصے کو سونے کے لیے ٹرانسمیشن کے بنیادی ڈھانچے، توانائی کے ذخیرہ اور بجلی کے نظام میں لچک کے حوالے سے مسلسل سرمایہ کاری کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

## متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زاید نے دیوالی پر نیک خواہشات پیش کی

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زاید النہیان نے اتوار کے روز متحدہ عرب امارات اور دنیا بھر میں 'تہوار روشنی' دیوالی منانے والوں کو مبارکباد پیش کی اور ان کے لیے آنے والے سال میں اچھی صحت، خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں، اماراتی صدر نے تہوار منانے والوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ یہ موقع اور آنے والا سال افراد اور ان کے اہل خانہ کے لیے بہتری، خوشی اور خوشحالی لے کر آئے گا۔ انہوں نے کہا، متحدہ عرب امارات اور دنیا بھر میں دیوالی منانے والے تمام لوگوں کو نیک خواہشات۔ دعا ہے کہ یہ تہوار اور آنے والا سال آپ اور آپ کے اہل خانہ کے لیے اچھی صحت اور خوشحالی لائے۔'' دریں اثنا، اقوام متحدہ نے بھی دیوالی کی مبارکباد پیش کی اور اس تہوار کے امید، علم اور خوشحالی کے پیغام کو اجاگر کیا۔ 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں اقوام متحدہ نے کہا، دیوالی کے دوران جو کہ روشنیوں کا تہوار ہے اور بھارت سمیت دنیا بھر میں مختلف مذاہب کے پیروکاروں کی جانب سے منایا جاتا ہے مٹی کے دیے روشن کیے جاتے ہیں جو امید، علم کے حصول اور خوشحالی کی علامت ہیں۔ ہم دیوالی منانے والے تمام لوگوں کو ایک خوشگوار اور محفوظ دیوالی کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔'' یہ مبارکبادیں ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب دنیا کے کئی ممالک میں دیوالی کی تقریبات منعقد کی جا رہی ہیں، جن میں بین الاقوامی رہنما، سفارتی مشنز اور مختلف برادریاں اس موقع کو منانے کے لیے شامل ہو رہی ہیں۔ اس سے قبل، شنگھائی میں بھارت کے قونصل جنرل نے قنصل سنگم کے زیر اہتمام منعقدہ ایک تقریب میں قنصل برادری کے ارکان کے ساتھ دیوالی منائی۔ قونصل جنرل پرتیک ماتھر نے بطور مہمان خصوصی ان تقریبات میں شرکت کی اور بھارت کے تہذیبی فلسفے 'وسودھیو کٹمبکم' [جس کا مطلب ہے کہ 'پوری دنیا ایک خاندان ہے'] کو اجاگر کیا۔

## اڈانی انٹرپرائزز کا اگلے دو سالوں کے لیے 40000 کروڑ روپے تک کے سالانہ سرمایہ جاتی اخراجات کا منصوبہ

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

اڈانی انٹرپرائزز لمیٹڈ اگلے دو سالوں کے دوران سالانہ 35000 کروڑ سے 40000 کروڑ روپے کے درمیان سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ یہ کاروباری گروپ اپنے بنیادی ڈھانچے کے کاروباروں میں توسیع کو تیز کر رہا ہے، جس میں ہوائی اڈے، ڈیٹا سینٹرز اور مجوزہ پولی وینائل کلورائیڈ کمپلیکس سرمایہ کاری کے اہم مراکز کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ یہ منصوبہ بند سرمایہ جاتی اخراجات اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ کمپنی اپنے بنیادی ڈھانچے کے پورٹ فولیو کو وسعت دینے اور ابھرتے ہوئے ترقیاتی شعبوں میں اپنی موجودگی کو مضبوط بنانے پر مسلسل توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہے۔ توقع ہے کہ ان سرمایہ کاریوں میں ہوائی اڈوں اور ڈیٹا سینٹرز کا بڑا حصہ ہوگا، اس کے ساتھ ساتھ مجوزہ پی وی سی میونومر کمپلیکس بھی شامل ہے، جو کمپنی کے بڑے صنعتی توسیعی منصوبوں میں سے ایک ہے۔ اڈانی انٹرپرائزز کے فنانس ہیڈ، منن وکھاریہ نے کمپنی کی مالیاتی نتائج پر گفتگو کے دوران کہا، ہم تقریباً 40000 کروڑ روپے کی شرح سے سرمایہ جاتی اخراجات کرنے کی توقع رکھتے ہیں۔ لہٰذا، ہم 35000 کروڑ روپے سے 40000 کروڑ روپے کی حد میں رہ سکتے ہیں، اور ہمیں توقع ہے کہ اگلے دو سالوں تک یہی شرح برقرار رہے گی۔'' وکھاریہ نے مزید کہا کہ اس سرمایہ کاری کا زیادہ تر بوجھ (یا اہم حصہ) ہوائی اڈوں، ڈیٹا سینٹرز اور پی وی سی کے شعبوں پر مشتمل ہوگا۔ کمپنی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اروِن بنسل نے کہا کہ کمپنی بتدریج تعمیراتی مرحلے سے نکل کر تعمیر کے حصول کے مرحلے کی جانب بڑھ رہی ہے، کیونکہ گزشتہ چند سالوں میں کی گئی سرمایہ کاری اب کمپنی کی آمدنی میں زیادہ نمایاں اور بامعنی کردار ادا کرنے لگی ہے۔

## متحدہ عرب امارات کے ساتھ ہمارے توانائی تعلقات مزید مضبوط

### 40 لاکھ ٹن ایل این جی کی فراہمی کا 10 سالہ معاہدہ

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

بھارت اور متحدہ عرب امارات کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون کو مزید فروغ دیتے ہوئے ابوظہبی نیشنل آئل کمپنی نے گجرات انرجی لمیٹڈ کے ساتھ مائع قدرتی گیس (ایل این جی) کی فراہمی کا ایک اہم دس سالہ معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے کے تحت بھارتی کمپنی کو 2028 سے اگلے دس برسوں کے دوران مجموعی طور پر 40 لاکھ ٹن تک ایل این جی فراہم کی جائے گی۔ یہ معاہدہ بھارت کی بڑھتی ہوئی توانائی ضروریات پوری کرنے اور قدرتی گیس کی طویل مدتی فراہمی یقینی بنانے کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ معاہدے کی خاص بات یہ ہے کہ پہلی مرتبہ ابوظہبی نیشنل آئل کمپنی کی بین الاقوامی سرمایہ کاری کمپنی XRG کے عالمی گیس پورٹ فولیو سے بھارت کو ایل این جی فراہم کی جائے گی۔ اس سے متحدہ عرب امارات کی کمپنی وسیع تر بین الاقوامی منصوبوں کو بھارتی منڈی سے منسلک کرنے کا موقع ملے گا۔ یہ بھارت میں ابوظہبی نیشنل آئل کمپنی کا پانچواں طویل مدتی ایل این جی سپلائی معاہدہ ہے، جو دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے میں مسلسل بڑھتے ہوئے تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ ابوظہبی نیشنل آئل کمپنی کے چیف مارکیٹنگ اینڈ انٹیگریشن آفیسر راشد المزروعی نے کہا کہ گجرات انرجی کے ساتھ یہ شراکت داری بھارتی صارفین کے ساتھ کمپنی کے دیرینہ توانائی تعلقات کو مزید مستحکم کرے گی۔ ان کے مطابق کمپنی بھارت کو قابل اعتماد، لچکدار اور طویل مدتی ایل این جی فراہمی کے لیے پرعزم ہے۔ گجرات انرجی لمیٹڈ کی منیجنگ ڈائریکٹر ایڈیٹی کانگو بلکھی نے کہا کہ یہ معاہدہ دونوں کمپنیوں کی صلاحیتوں کو یکجا کرتے ہوئے بھارت میں توانائی کی ضروریات پوری کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ گجرات انرجی کا سٹی گیس ڈسٹری بیوشن نیٹ ورک بھارت کی چھ ریاستوں کے 44 اضلاع تک پھیلا ہوا ہے۔ کمپنی صنعتی اداروں، تجارتی صارفین اور گھریلو ضروریات کے لیے قدرتی گیس فراہم کرتی ہے۔ بھارت اپنی اقتصادی ترقی، صنعتی توسیع اور صاف توانائی کی جانب منتقلی کے لیے قدرتی گیس کے استعمال میں اضافہ کرنا چاہتا ہے۔ اس تناظر میں طویل مدتی ایل این جی معاہدے درآمدی ذرائع میں تنوع پیدا کرنے اور مستقبل کی سپلائی کی منصوبہ بندی کے لیے اہم سمجھے جا رہے ہیں۔




## آنے والے سال میں بھارت کی معاشی ترقی میں تیزی متوقع ہے

### نیشنل سٹاک ایکسچینج کے سی ای او کا اظہار توقع

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

انڈیا نیشنل اسٹاک ایکسچینج (این ایس ای) کے مینیجنگ ڈائریکٹر اور سی ای او آشیش کمار چوہان نے کہا ہے کہ مضبوط میکرو اکنامک بنیادوں اور ملکی منڈیوں میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی نئی دلچسپی کے باعث، آنے والے سال میں بھارت کی معیشت مزید تیزی سے ترقی کرے گی۔ دیوالی اور مہورت ٹریڈنگ کے موقع پر این ایس ای میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے، چوہان نے کہا کہ بھارت بدستور دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت ہے، جس کی جی ڈی پی میں سال بہ سال 5.7 فیصد اضافہ ہوا ہے، اور توقع ہے کہ آنے والے سال میں یہ ترقی مزید تیز ہوگی۔ چوہان نے کہا، بھارت دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بنا ہوا ہے۔'' انہوں نے عالمی سطح پر درپیش مشکلات اور خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے باوجود، مالیاتی دباؤ کو سنبھالنے کی بھارت کی صلاحیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا، نیل کی قیمتیں روایتی طور پر بھارت کے لیے تشویش کا باعث رہی ہیں کیونکہ ہم اپنی کھپت کا تقریباً 85 فیصد تیل درآمد کرتے ہیں۔ تاہم، فیس وصولی میں مضبوط اضافے کی بدولت، بھارت اپنے مالیاتی خسارے کو انتہائی موثر طریقے سے سنبھال رہا ہے۔ یہ مالیاتی مضبوطی حکومت کو بنیادی ڈھانچے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں بھاری سرمایہ کاری کرنے کے قابل بناتی ہے، جس سے سرمایہ کاروں کا مجموعی اعتماد بڑھتا ہے۔'' مارکیٹ میں لیکویڈیٹی (سرمائے کی دستیابی) کے حوالے سے، چوہان نے بتایا کہ ملکی مالیاتی بچتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور یہ سالانہ تقریباً 4.1 ٹریلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہیں، جس سے بھارت دنیا میں بچت کے سب سے بڑے مراکز میں سے ایک بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارکیٹ کو سہارا دینے اور سرمایہ کاری کو برقرار رکھنے میں ملکی سرمائے نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے نئے سموت سال کے آغاز سے قبل غیر ملکی سرمایہ کاروں کے رویے میں آنے والی مثبت تبدیلی کی طرف بھی اشارہ کیا، جہاں غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کار بھارتی منڈیوں میں دوبارہ دلچسپی لے رہے ہیں۔




## مودی مایوس اور پریشان ہیں، 'جھولا اٹھا کر جانے' کا وقت قریب ہے: کانگریس

**نئی دھلی، 8 نومبر** (یو این آئی)

کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے وزیر اعظم نریندر مودی کے 'دماغی تسلسل' والے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم واضح طور پر مایوس، پریشان اور بے چین ہیں اور ان کے 'جھولا اٹھا کر جانے' کا وقت تیزی سے قریب آ رہا ہے۔ رمیش نے الزام لگایا کہ دیوالی جیسے غیر سیاسی اور سنجیدہ موقع پر بھی وزیر اعظم نے اپنے مخصوص انداز میں سیاسی مخالفین کے خلاف نامناسب زبان استعمال کی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اتوار کو ایک پوسٹ میں جے رام رمیش نے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے ایک مرتبہ پھر 'دماغی تسلسل' کی اصطلاح استعمال کی ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ وزیر اعظم نے سکیورٹی فورسز کی وردی پہن کر ایک غیر سیاسی تقریب میں سیاسی مخالفین کو نشانہ بنایا، جو مناسب نہیں تھا۔ ان کے مطابق قومی سلامتی اور فوجی جوانوں سے متعلق مواقع کو سیاسی بیانات کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ مودی حکومت کا ماضی کا ریکارڈ ظاہر کرتا ہے کہ وزیر اعظم نے مختلف عوامی مطالبات اور احتجاجی تحریکوں کو پہلے شدت پسند نظریات سے جوڑا، لیکن بعد میں انہی معاملات پر اپنا مؤقف تبدیل کر لیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ 28 اپریل 2024 کو وزیر اعظم نے ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ کرنے والوں کو 'شہری نکسل' قرار دیا تھا۔ تاہم بعد میں 30 اپریل 2025 کو حکومت نے اعلان کیا کہ 2027 کی مردم شماری کے تحت ذات پر مبنی مردم شماری بھی کرائی جائے گی۔ کانگریس جنرل سکریٹری نے زرعی قوانین کے خلاف کسانوں کی تحریک کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر 2020 میں وزیر اعظم نے تین متنازع زرعی قوانین کے خلاف احتجاج کرنے والے کسانوں کو 'نکسل نظریات' کا حامی قرار دیا تھا۔ لیکن مسلسل احتجاج اور عوامی دباؤ کے بعد 19 نومبر 2021 کو خود وزیر اعظم کو ان تینوں زرعی قوانین کو واپس لینے کا اعلان کرنا پڑا۔

## چینی ایک ہفتے میں 121 روپے مہنگی، چاول، گندم، دالوں، خوردنی تیلوں کی قیمتیں بھی بڑھیں

**نئی دھلی، 8 نومبر** (یو این آئی)

گھریلو تھوک اجناس کے بازاروں میں گزشتہ ہفتے چینی اوسطاً 121 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوگئی۔ چینی کے ساتھ چاول، گندم، دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتیں بھی بڑھ گئیں۔ چینی میں مسلسل پانچویں ہفتے تیزی رہی۔ گزشتہ ہفتے ہفتے کے بازار میں چینی کی اوسط قیمت 121 روپے بڑھ کر ہفتے کے آخر میں 5627 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گئی۔ گزشتہ 48 روپے مہنگا ہوا۔ خوردہ بازار میں بھی چینی میں 1.27 روپے فی کلوگرام کا اوسط اضافہ رہا اور یہ 60.45 روپے فی کلوگرام ہوگئی۔ ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت 11 روپے بڑھ کر ہفتے کے آخر میں 4376 روپے فی کوئنٹل پر پہنچ گئی۔ گندم کی قیمت 16 روپے بڑھ کر 2955 روپے فی کوئنٹل ہوگئی۔ آٹا بھی 24 روپے مہنگا ہوا اور 3419 روپے فی کوئنٹل فروخت ہوا۔ ہفتے کے دوران ارہر دال کی اوسط قیمت 111 روپے اور چنا دال کی 83 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ مونگ دال 72 روپے اور اڑد دال 66 روپے مہنگی ہوئی۔ مسور دال کی قیمت بھی 21 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ گزشتہ ہفتے سرسوں کا تیل اوسطاً 228 روپے اور مونگ پھلی کا تیل 102 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہوا۔ سویا تیل میں 96 روپے اور نسپتی میں 75 روپے کی تیزی رہی۔ سورج مکھی کا تیل 19 روپے اور پام آئل 14 روپے فی کوئنٹل اوپر بولا گیا۔



## آسٹریلیا اور انڈونیشیا سمیت کئی ممالک کے رہنماؤں نے دی دیوالی کی مبارکباد- روشنی اور اتحاد کا دیا پیغام

**نئی دھلی، 8 نومبر** (یو این آئی)

آسٹریلیا کے وزیر اعظم انتھونی البانیز اور اسرائیل کی وزارت خارجہ نے اتوار کو دنیا بھر میں دیوالی منانے والے لوگوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے اندھیرے پر روشنی کی فتح، امید، اتحاد اور نئی شروعات کے تہوار کے لازوال پیغام کا ذکر کیا۔ مسٹر البانیز نے اپنے پیغام میں دیوالی منانے والے تمام لوگوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اسے روشنی کی فتح کا تہوار اور مختلف مذاہب اور ثقافتوں کی برادریوں کو متحد کرنے والا تہوار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں دیوالی منانے والے تمام لوگوں کو روشنی کی فتح کے اس عظیم تہوار کی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔'' آسٹریلیائی وزیر اعظم نے کہا کہ دیوالی ہندو، جین، سکھ اور بدھ برادریوں کے لیے گہری ثقافتی اور روحانی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے اسے تلافت اور نئی شروعات کے جذبے سے جڑی روحانی اور ذاتی تجدید کی قدیم روایت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس تہوار کی علامتیں اور اقدار مذہب اور ثقافت کی سرحدوں سے بالاتر ہیں اور سب کے لیے ہمدردی اور باہمی افہام و تفہیم کا پیغام دیتی ہیں۔ مسٹر البانیز نے کہا کہ محبت اور اتحاد کو اپنے مرکز میں رکھنے والا یہ روشن پیغام اور دعوت آج بھی اتنی ہی اہم ہے، جتنی پہلے کبھی تھی۔ تہوار کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دیے، موم بتیاں اور لالٹین جلانا انسانیت کی مشترکہ امیدوں اور اس یقین کو ظاہر کرتا ہے کہ اچھائی، علم اور سچائی کی جیت ہوگی۔ مسٹر البانیز نے آسٹریلیا کی کثیر ثقافتی شناخت میں دیوالی کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا بھی ذکر کیا اور ہندوستانی تارکین وطن برادری سمیت اس تہوار کو منانے والی دیگر برادریوں کی خدمات کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب اس بات پر فخر اور خوشی محسوس کر سکتے ہیں کہ جدید آسٹریلیا کی شناخت میں دیوالی کتنی گہرائی سے شامل ہوگئی ہے۔ اپنے ورثے کے حقوق اور روایات کا احترام کرتے ہوئے آپ اس ملک کو بھی خوشحال بنا رہے ہیں، جسے آپ نے اپنا گھر بنایا ہے۔ آپ نے اور آپ کی برادری نے نسلوں سے پیار، امنگوں اور ملک کے تئیں غیر متزلزل محبت کے ذریعے ایسا کیا ہے۔'' انہوں نے برادری کی خدمات کو تمام آسٹریلیائی شہریوں کے لیے ایک تحفہ قرار دیا اور امید ظاہر کی کہ دیوالی کی تقریبات لوگوں کو روشن مستقبل کی جانب ترغیب دیں گی۔ ہندوستان میں آسٹریلیا کے ہائی کمشنر فلپ گرین نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر وزیر اعظم کا پیغام شیئر کیا۔ انہوں نے تہوار کے امید، اتحاد اور نئی شروعات کے پیغام اور ہندوستانی تارکین وطن برادری کی لازوال خدمات کو اجاگر کیا۔ دریں اثنا، ملائیشیا کے وزیر اعظم انور ابراہیم نے بھی دیوالی کے موقع پر ہندوستانی برادری کے ساتھ تقریبات میں حصہ لیا۔

## ایرانی سفیر نے دیوالی کی مبارکباد پیش کی

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

بھارت میں ایران کے سفیر محمد فتحعلی نے ہفتے کے روز بھارت کے عوام کو دیوالی کی مبارکباد دی۔ انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ ثقافتی اور تہذیبی ورثے کو اجاگر کرتے ہوئے، دیوالی کے 'اندھیرے پر روشنی کی فتح' والے پیغام اور قدیم ایرانی روایات کے درمیان مماثلتیں بیان کیں۔ بھارت میں ایرانی سفارت خانے کی جانب سے جاری کردہ ایک ویڈیو پیغام میں، فتحعلی نے دیوالی کو اندھیرے پر روشنی اور برائی پر نیکی کی فتح کا جشن قرار دیا اور کہا کہ اس تہوار کا بنیادی پیغام دونوں ممالک کی قدیم روایات میں گہرائی سے پیوست ہے۔ ایرانی سفیر نے کہا، ''دیوالی اندھیرے پر روشنی اور برائی پر نیکی کی فتح کا جشن ہے۔ یہ خوبصورت پیغام بھارت اور ایران، دونوں کی قدیم روایات میں گہرائی سے جڑا ہوا ہے۔'' ایرانی دیومالائی داستانوں کا حوالہ دیتے ہوئے، فتحعلی نے فریدون کی جانب سے ضحاک کو شکست دینے کی مشہور داستان کا ذکر کیا اور اسے 'اندھیرے پر انصاف کی فتح' کی علامت قرار دیا۔

## جاپان کی سیاحتی صنعت کی نظریں ہندوستانی سیاحوں پر زیادہ سے زیادہ مسافروں کو راغب کرنے کی کوششیں تیز

**نئی دھلی 8 نومبر** (ایم این این)

جاپان کی سیاحتی صنعت نے ہندوستان سے آنے والے سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد اور بین الاقوامی سفر میں ہندوستانیوں کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے انہیں اپنی جانب راغب کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ جاپانی سیاحتی ادارے، ہوٹل، نقل و حمل کمپنیاں اور ٹور آپریٹرز ہندوستان کو مستقبل کی ایک اہم سیاحتی منڈی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ جاپان میں ہندوستانی سیاحوں کی تعداد گزشتہ چند برسوں کے دوران نمایاں طور پر بڑھی ہے۔ سال 2024 میں تقریباً 2 لاکھ 33 ہزار ہندوستانی سیاحوں نے جاپان کا دورہ کیا، جو 2023 کے مقابلے میں تقریباً 40 فیصد زیادہ تھا۔ سال 2025 میں یہ تعداد تین لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ تازہ اعداد و شمار کے مطابق 2026 کی پہلی ششماہی میں ہندوستان سے جاپان جانے والے سیاحوں کی تعداد میں مزید 23 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اس رجحان نے جاپانی سیاحتی صنعت کی توجہ ہندوستان کی تیزی سے پھیلتی ہوئی بین الاقوامی سفری منڈی کی جانب مبذول کرائی ہے۔ جاپان میں ہندوستانی سیاحوں کی دلچسپی صرف ٹوکیو، اوساکا اور کیوٹو جیسے مشہور شہروں تک محدود نہیں رہی۔ اب نوجوان مسافر، خاندان اور زیادہ خرچ کرنے والے سیاح جاپان کے نسبتاً کم معروف علاقوں، قدرتی مناظر، برف پوش پہاڑوں، روایتی ثقافت اور مقامی تجربات میں بھی دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ جاپانی سیاحتی ادارے ہوکائیڈو، تو ہوکو اور دیگر علاقوں کو بھی ہندوستانی مسافروں کے سامنے پیش کر رہے ہیں تاکہ سیاحت کا فائدہ بڑے شہروں کے علاوہ دوسرے علاقوں تک پہنچ سکے۔ ہندوستانی سیاحوں کے لیے جاپان کی کشش میں چیری بلاسم کا موسم، جاپانی کھانے، خریداری، تاریخی مقامات، جدید ٹیکنالوجی اور منفرد ثقافتی تجربات اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ سیاحتی شعبے کے اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر 2025 سے ستمبر 2026 کے دوران ہندوستانی مسافروں کی جانب سے جاپان میں رہائش کی آن لائن تلاش میں 55 فیصد اضافہ ہوا۔ یہ رجحان جاپان کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی نشاندہی کرتا ہے، اگرچہ تمام تلاشیں لازماً بکنگ میں تبدیل نہیں ہوتیں۔ ہندوستانی روپے کے مقابلے میں جاپانی ین کی قدر میں کمی نے بھی جاپان کو ہندوستانی مسافروں کے لیے نسبتاً زیادہ پرکشش بنایا ہے۔ اس سے ہوٹلوں، کھانے پینے، خریداری اور مقامی سیاحت پر آنے والے اخراجات میں بعض مسافروں کو فائدہ پہنچا ہے۔ نجی ریلوے راہداریوں میں توسیع بھی اس رجحان کو مزید تقویت دے رہی ہے۔ ایئر انڈیا نے فروری 2027 سے دہلی اور اوساکا کے درمیان ہفتے میں چار براہ راست پروازیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس نئی سروس سے ہندوستانی سیاحوں کو جاپان کے کانسائی علاقے تک پہنچنے میں مزید سہولت ملنے کی توقع ہے۔ جاپان کے لیے ہندوستانی سیاحوں کی اہمیت ایسے وقت میں بڑھ رہی ہے جب چین سے آنے والے مسافروں کی تعداد میں کمی دیکھی گئی ہے۔ سال 2026 کی پہلی ششماہی میں جاپان آنے والے چینی سیاحوں کی تعداد میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 56.4 فیصد کی ریکارڈ کی گئی، جبکہ ہندوستان، جنوبی کوریا اور تائیوان سمیت دوسری منڈیوں سے سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوا۔ اس تبدیلی نے جاپانی سیاحتی صنعت کو مختلف ممالک سے سیاحوں کو راغب کرنے اور کسی ایک بڑی منڈی پر انحصار کم کرنے کی ضرورت کا احساس دلایا ہے۔

# دوسو پانپور میں ایک روزہ ”کھیت بچاؤ پروگرام“

## صدارت وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے بحیثیت مہمانِ خصوصی کی

سرینگر/ کے این ایس/ محکمہ زراعت کشمیر کے زیر اہتمام انڈیا انٹرنیشنل کشمیر سفران ٹریڈ سینٹر (دوسو، پانپور) میں ایک روزہ ”کھیت بچاؤ پروگرام“ اور کسان میلے کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے بحیثیت مہمانِ خصوصی کی۔ اس تقریب میں رکن اسمبلی پلوامہ وحید الرحمن پرہ، رکن اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک، ڈائریکٹر زراعت کشمیر، دیگر اعلیٰ حکام اور کسانوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔ پروگرام کا بنیادی مقصد کاشتکاروں میں زرعی اراضی کے تحفظ، زمین کی قدرتی زرخیزی برقرار رکھنے اور کیمیائی کھادوں و کیڑے مار ادویات کے غیر متوازن استعمال کے مضر اثرات سے متعلق بیداری پیدا کرنا تھا۔ وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ”کھیت بچاؤ مہم“ کا مقصد مٹی کو کیمیائی آلودگی سے بچانا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کیمیائی ادویات کا بے تحاشا استعمال زرعی ماحول کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ مٹی کی قدرتی قوت پیداوار کو بھی بتدریج ختم کر دیتا ہے۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ کیمیکلز پر انحصار کم کر کے نامیاتی اور پائیدار طریقہ کاشت اپنائیں۔ اس موقع پر رکن اسمبلی وحید الرحمن پرہ نے بھی کاشتکاروں سے ماحول دوست اور نامیاتی زراعت کی جانب پیش قدمی کرنے کی اپیل کی۔ میلے کے دوران کسانوں کو جدید زرعی تکنیکوں اور زمین کی زرخیزی کی حفاظت سے متعلق تکنیکی رہنمائی بھی فراہم کی گئی۔

# باقیات: صفحہ اول سے آگے

**بقیہ نمبر 1**

میں حالات 10 نومبر سے تبدیلی آنے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے بارشوں اور برفباری کی پیشگوئی کی ہے۔ محکمہ کے مطابق مغربی ہوائیں جموں کشمیر میں اثر انداز ہو رہی ہے جس کے نتیجے میں پیر پنچال کے آر پار بارشوں اور برفباری کا تازہ سلسلہ شروع ہونے کے امکانات ہے۔ دن بھر کھلی دھوپ نکلنے کے بیچ محکمہ موسمیات نے پیشگوئی کی ہے کہ اگلے 24 گھنٹوں کے دوران صبح کی دھند کے ساتھ موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

**بقیہ نمبر 2**

لوگوں کو تشدد پر اتر آنے کیلئے مجبور نہ کیا جائے تاہم دونوں محکمے میں لوگوں کے آگاہ کرنے کے باوجود ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں اور جان بوجھ کر لوگوں کو مصائب و مشکلات میں مبتلا کر کے انہیں سڑکوں پر آنے کیلئے اکسا رہے ہیں۔ صارفین نے شکایت کی کہ بجلی کی عدم دستیابی کے باعث ان کے علاقے گھپ اندھیرے میں ڈوب گئے ہیں۔ ادھر کچھ دکانداروں نے شکایت کی کہ جاڑے کے موسم میں چار بجے سے چھ بجے تک گراہک ان کے دکانوں پر کوئی بھی چیز خریدنے کیلئے آتے ہیں تاہم بجلی کی عدم دستیابی کے باعث وہ بیکار بیٹھے رہتے ہیں۔

**بقیہ نمبر 3**

وزیر اعظم نے سی آر پی ایف، کوبرا، بی ایس ایف، آئی ٹی بی پی، ایس ایس بی، آئی آر بی، ریاستی پولیس فورسز، بستر فائٹرز اور خصوصی فورسز کے تمام اہلکاروں، بشمول خواتین کمانڈوز، کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ نریندر مودی نے کہا کہ حکومت نے خدمت کے جذبے کے تحت نکسل متاثرہ علاقوں کے لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں۔ ان کوششوں کے نتیجے میں وہ لوگ بھی حکومت اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ کھڑے ہوئے جنہوں نے ماضی میں نکسل ازم کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کیا تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جب ملک قوم کو اولین ترجیح دینے کے جذبے کے ساتھ کام کرتا ہے تو امن و سلامتی یقینی بنتی ہے اور ملک ترقی کی نئی بلندیوں کو چھوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ بارہ برسوں کے دوران ملک نے نہ صرف نکسل ازم اور علیحدگی پسندی کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کی بلکہ غربت کے خاتمے کے میدان میں بھی نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ان کے مطابق ایک جانب 50 کروڑ افراد کو انتہائی غربت سے باہر نکالا گیا، جبکہ دوسری جانب ملک میں نکسل تشدد کا خاتمہ ہوا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی نے بستر کے علاقے کرن پور میں واقع مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک سیکورٹی کیمپ کا دورہ بھی کیا اور وہاں تعینات اہلکاروں کے ساتھ دیوالی کی خوشیاں بانٹیں۔

**بقیہ نمبر 4**

خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب جسمانی طور نا خیز جتے سنگھ کی نعش پُر اسرار طور پر برآمد کی گئی۔

**بقیہ نمبر 5**

ہے۔ کیمیکلز اور فرٹیلائزرز کی وزارت کی جانب سے جاری سرکاری بیان کے مطابق، نیشنل فارماسیوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) نے 137 کینسر مخالف ادویات پر تجارتی منافع کی حد مقرر کر دی ہے۔ یہ فیصلہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) کے تحت تشکیل دی گئی ماہرین کی کمیٹی کی 17 اکتوبر کو پیش کردہ سفارشات کی بنیاد پر لیا گیا ہے۔

**بقیہ نمبر 6**

انصاف کی ناانصافی پر فتح کی علامت ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ ضرورت مندوں کی مدد کریں اور معاشرے میں محبت، ہمدردی اور یکجہتی کو فروغ دیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی دیوالی کو امید، ہم آہنگی، محبت اور باہمی احترام کا تہوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ تہوار معاشرے میں اتحاد اور بھائی چارے کے رشتوں کو مزید مضبوط بنانے کا پیغام دیتا ہے۔ دریں اثنا، وزیر صحت و طبی تعلیم سکینہ مسعود اتو اور وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے بھی عوام کو دیوالی کی مبارکباد پیش کی اور جموں و کشمیر میں امن، خوشحالی اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ڈائریکٹر جنرل پولیس نلین پربھات اور آئی جی پی کشمیر سوجیت کمار سنگھ نے بھی عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے امن و بھائی چارے کا پیغام دیا۔ اس موقع پر ڈی جی پی نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس اہلکاروں کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔

**بقیہ نمبر 7**

تیار نہیں ہے، حالانکہ بار بار اس میں اصلاح کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے الزام لگایا، "جب انہوں نے مسائل کو حل کرنے کے بجائے میرا استعفیٰ مانگا تو یہ اس بات کا اعلان تھا کہ وہ بہتری نہیں لانا چاہتے۔ وہ دھوکہ دہی کی اسی پالیسی کو جاری رکھنا چاہتے تھے۔" نیشنل کانفرنس سے اپنی علیحدگی کے وقت کے حوالے سے دفاع کرتے ہوئے، روح اللہ نے کہا کہ وہ اپنے فیصلے تک پہنچنے کے حالات کی وضاحت پہلے ہی ایک عوامی خطاب میں کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا، "2019 کے بعد، ہم سب کچھ کھو چکے تھے۔ اس کے بعد جس چیز کی ضرورت تھی وہ تھی جدوجہد اور عوام سے کیے گئے وعدوں پر قائم رہنا۔ لیکن وہ وعدے پورے نہیں کیے گئے۔

**بقیہ نمبر 8**

داخل ہو رہے ہیں۔ اس خاص موقع پر انہیں میری طرف سے نیک خواہشات۔ "مسٹر اڈوانی کی زندگی کے اہم مراحل کو یاد کرتے ہوئے مسٹر مودی نے بتایا کہ ان کے مضمون میں اس سفر کا ذکر ہے جو تقسیم ہند کے المیے سے شروع ہوا تھا۔ اس وقت اس سینئر لیڈر نے تقسیم کی ہولناکی کو برداشت کیا اور صفر سے اپنی زندگی کا دوبارہ آغاز کیا اور بعد میں وہ ملک کے سیاسی منظرنامے پر سب سے بااثر شخصیات میں سے ایک بن کر ابھرے۔ وزیر اعظم نے بھارتیہ جن سنگھ کو مضبوط کرنے اور بعد میں بی جے پی کو ایک اہم قومی سیاسی طاقت کے طور پر قائم کرنے میں مسٹر اڈوانی کے کردار کا بھی ذکر کیا ہے۔ انہوں نے 1975 سے 1977 کے درمیان نافذ کی گئی ایمرجنسی کے دوران جمہوریت کے تحفظ میں مسٹر اڈوانی کے موقف کو یاد کیا۔ ساتھ ہی، انہوں نے سومناتھ سے ایودھیا تک ان کی تاریخی 'رتھ یاترا' کی قیادت کا بھی ذکر کیا، جو بی جے پی کے سیاسی سفر میں ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی۔ مسٹر مودی نے حکومت میں نائب وزیر اعظم اور مرکزی وزیر داخلہ کے طور پر مسٹر اڈوانی کی ادا کردہ ذمہ داریوں اور ملک کے لیے ان کی خدمات کی بھی تعریف کی۔

**بقیہ نمبر 9**

والی معیاری چیک بک 31 دسمبر 2026 کے بعد تبدیل ہو جائیں گی اور یکم جنوری 2027 سے نئے حفاظتی فیچرز والی چیک بک متعارف کرائی جائیں گی آر بی آئی نے اس دعوے کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ فی الحال چیک ٹرنکیشن سسٹم کے تحت استعمال ہونے والی چیک بک کے حوالے سے اس طرح کا کوئی اقدام نہیں کیا جا رہا ہے۔ مرکزی بینک کے مطابق گردش کرنے والا پیغام حقائق پر مبنی نہیں بلکہ گمراہ کن ہے۔

**بقیہ نمبر 10**

باوجود فوجی قوم کے تحفظ کے اپنے عزم پر ثابت قدم ہیں۔ فوج کا کہنا ہے کہ جوان اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران ہمت، قربانی اور بے لوث خدمت کی بہترین مثالیں پیش کرتے رہے ہیں۔

**بقیہ نمبر 11**

بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی متعلقہ دفعات شامل کی گئی ہیں۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر مزید تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ترجمان کے مطابق تحقیقات کے دوران اس بات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے کہ سرکاری اسلحہ مبینہ طور پر کن حالات میں استعمال کیا گیا اور اس معاملے میں متعلقہ پی ایس او کا کیا کردار رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تحقیقات کے دوران جمع کیے گئے شواہد کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دریں اثنا، پولیس نے عوام اور ذرائع ابلاغ سے اپیل کی ہے کہ وہ واقعے سے متعلق قیاس آرائیوں سے گریز کریں اور غیر مصدقہ معلومات پھیلانے سے اجتناب کریں۔

**بقیہ نمبر 12**

کی موجودگی، ٹھکانے یا ان کی نقل و حرکت کے بارے میں سیکورٹی اداروں کو قابل بھروسہ معلومات فراہم کرے گا، اسے حکومت کی طرف سے بھاری نقد انعام دیا جائے گا۔ پوسٹر میں واضح طور پر لکھا گیا ہے کہ معلومات دینے والے شخص کا نام، پتہ یا شناخت کسی بھی صورت میں ظاہر نہیں کی جائے گی۔

**بقیہ نمبر 13**

تعمیر و ترقی ضروریات اور لوگوں کے مسائل ملک کے سب سے بڑے ایوان میں اجاگر کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کی عوامی حکومت ڈرامہ بازی اور زبانی جمع خرچ کے بجائے عملی طور پر کام کر رہی ہے اور گذشتہ دو سال کے دوران ہر ایک شعبے کی بہتری کیلئے قابل قدر کام کیا گیا۔ پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے قیام سے متعلق قوانین کے نفاذ کو نیشنل کانفرنس کی طرف سے جموں و کشمیر کے تعلیمی شعبے میں ایک اور تاریخی سنگ میل قرار دیتے ہوئے چودھری محمد رمضان نے کہا کہ یہ اقدام جموں و کشمیر میں ہزاروں روزگار کے مواقع پیدا کرے گا اور مقامی نوجوانوں کے لئے اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو نمایاں طور پر بہتر بنائے گا۔

# باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کاشت کاری کے شعبے کو مزید پیداواری، دیرپا اور معاشی طور پر منافع بخش بنانے کے لئے سائنسی کاشتکاری کے طریقوں کو فروغ دینے، جدید زرعی ٹیکنالوجیوں اپنانے اور ادارہ جاتی معاونت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر زرعی پیداوار نے زعفران گریڈنگ یونٹ کا بھی دورہ کیا اور اس قیمتی فصل کی گریڈنگ، پروسسنگ اور کٹائی کے بعد کے انتظام سے متعلق سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے یونٹ کے کام کاج کا جائزہ لیا اور کٹائی کے بعد کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، معیارات کی پاسداری کو یقینی بنانے اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عالمی منڈی میں کشمیری زعفران کی مسابقتی صلاحیت کو بڑھایا جا سکے۔ انہوں نے زعفران کو ایک انمول زرعی ورثہ اور کشمیر کی ثقافتی و معاشی شناخت کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے اس کی کاشت کے تحفظ، پیداواری معیارات میں بہتری اور زعفران کاشت کاروں کو ان کی پیداوار کا مناسب معاوضہ دلانے کے لئے مربوط اور مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر جاوید ڈار نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کی ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ زرعی پیداوار کو مضبوط بنانے اور ہدف پر مبنی اقدامات اور کسان دوست پالیسیوں کے ذریعے جموں و کشمیر کی زرعی معیشت کو تبدیل کرنے کی خاطر، کاشت کار کمیونٹی کو ہر ممکن ادارہ جاتی، تکنیکی اور ٹیکنالوجی سے متعلق معاونت فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ایگری کلچر کشمیر سرتاج احمد شاہ، متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

102

کہا کہ ضابطوں پر عمل درآمد یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ صاف ستھرا، صحت مند اور پُر تحسین سے پاک ماحول فروغ دینا بھی ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔

103

کے تعلیم یافتہ نوجوانوں کو مزید کتنی دیر انتظار کرنا پڑے گا؟ بھرتی کے اشتہارات ایک واضح اور منصفانہ بھرتی پالیسی کا متبادل نہیں بن سکتے۔ جب تحفظات سے متعلق مسائل حل طلب ہیں تو امیدواروں کے خدشات دور کیے بغیر آسامیوں کے اشتہارات جاری کرنے کا کیا جواز ہے؟ اس طرح کی غیر یقینی صورتحال نوجوانوں کی مایوسی میں مزید اضافہ کرتی ہے اور ان میں ناامیدی کو جنم دیتی ہے۔ حکومت کی پالیسیوں پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خطے میں بے روزگاری کی تشویشناک صورتحال کے باوجود نوجوانوں کو اپنے مستقبل کے حوالے سے مسلسل غیر یقینی حالات کا سامنا کرنا انتہائی افسوسناک ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک پوری نسل کو انتظامی تاخیر اور پالیسی سازی میں غیر یقینی صورتحال کی قیمت ادا کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ بے روزگاری محض اعداد و شمار کا معاملہ نہیں بلکہ اس سے نوجوانوں کے خواب ٹوٹتے ہیں، خاندان معاشی دباؤ؟ کا شکار ہوتے ہیں اور ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں کا مستقبل متاثر ہوتا ہے۔ حکیم یاسین نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اپیل کی کہ وہ فوری مداخلت کرتے ہوئے تحفظات سے متعلق مسائل حل کریں اور عمر کی بالائی حد 40 سال مقرر کرنے کو یقینی بنائیں تاکہ اہل امیدواروں کو بھرتی کے عمل سے باہر نہ ہونا پڑے۔ سیاحت کے شعبے کا ذکر کرتے ہوئے حکیم یاسین نے جموں و کشمیر کو ایک اہم سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے حکومتی دعوؤں پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ دودھ پتھری، یوسمرگ اور توسہ میدان جیسے اہم سیاحتی مقامات بدستور بند ہیں یا وہاں رسائی ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان سیاحتی مقامات تک رسائی پر مسلسل پابندیوں کے باعث سینکڑوں مقامی خاندانوں کو معاشی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بالخصوص وہ بے روزگار نوجوان متاثر ہو رہے ہیں جن کا روزگار سیاحت، گھوڑ سواری کی خدمات، ٹرانسپورٹ، رہنمائی اور دیگر متعلقہ سرگرمیوں سے وابستہ ہے۔ حکیم یاسین نے کہا کہ یہ بات سمجھ سے بالاتر ہے کہ سیاحت کے فروغ کے لیے کروڑوں روپے تشہیری مہمات، تقریبات اور اشتہارات پر خرچ کیے جا رہے ہیں جبکہ ایسے مقامات کو عوام کی رسائی سے دور رکھا جائے جو سینکڑوں مقامی افراد کے لیے روزگار کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ سیاحت محض نعروں، اشتہارات اور بڑی تقریبات سے فروغ نہیں پا سکتی بلکہ اس کا حقیقی فائدہ عام لوگوں کی آمدنی میں اضافے کی صورت میں نظر آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف سیاحت تک محدود نہیں بلکہ ان علاقوں میں رہنے والی آبادی کے روزگار اور معاشی بقا سے بھی جڑا ہوا ہے۔ حکیم یاسین نے یاد دلایا کہ اس معاملے کو اس سے قبل وزیر اعظم، مرکزی وزیر داخلہ اور دیگر متعلقہ حکام کے ساتھ بھی اٹھایا گیا تھا، تاہم ابھی تک کوئی تسلی بخش حل سامنے نہیں آیا ہے۔ انہوں نے ایک بار پھر مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور دیگر متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ وہ ذاتی طور پر مداخلت کرتے ہوئے ضروری حفاظتی منظوریوں کے بعد دودھ پتھری، یوسمرگ اور توسہ میدان کو جلد از جلد دوبارہ کھولنے کے اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کو ایسے فیصلوں کی ضرورت ہے جو روزگار کے مواقع پیدا کریں، عوام کا اعتماد بحال کریں اور معاشی سرگرمیوں کے نئے راستے کھولیں۔ نوجوان صرف وعدوں کے سہارے زندگی نہیں گزار سکتے اور نہ ہی مقامی آبادی سیاحت کے نعروں پر اپنا گزر بسر کر سکتی ہے۔ حکومت کو محض تشہیر سے آگے بڑھ کر عملی اقدامات اور ٹھوس نتائج فراہم کرنے ہوں گے۔

104

اس کامیاب اقدام میں تعاون اور پیشہ ورانہ طبی خدمات فراہم کرنے پر پارس اسپتال کی انتظامیہ اور طبی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ پولیس نے اپنے اہلکاروں کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ صحت مند پولیس فورس عوام کو موثر خدمات فراہم کرنے اور امن و قانون برقرار رکھنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔

105

تاہم معاشرے کی صحت اور فلاح و بہبود میں ان کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ مستقبل میں صحت کا شعبہ جدید ٹیکنالوجی، سائنسی تحقیق اور طبی ماہرین کے تجربے و درست فیصلوں کے باہمی امتزاج سے تشکیل پائے گا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ تکنیکی جدت کو طبی ماہرین کے تجربے اور مہارت کی جگہ لینے کے بجائے ان کی معاونت کرنی چاہیے۔ مرکزی وزیر نے احتیاطی طبی نگہداشت پر زیادہ توجہ دینے اور جدید ٹیکنالوجی کو طبی مہارت کے ساتھ مربوط کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہی عوامل ہندوستان میں مستقبل کی طب اور طبی خدمات کی فراہمی کا رخ متعین کریں گے۔ طبی تحقیق کے میدان میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک نے مقامی سطح پر صحت سے متعلق جدید ٹیکنالوجی تیار کرنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور عالمی طبی جدت میں بھی اس کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کووڈ-19 کے خلاف ہندوستان کی جانب سے تیار کی گئی مقامی ڈی این اے ویکسین کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی ملک کی بڑھتی ہوئی سائنسی صلاحیتوں اور ویکسین کی تحقیق میں خود انحصاری کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے ڈینگی اور ملیریا جیسی بیماریوں کے حوالے سے جاری تحقیقی سرگرمیوں کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ ہندوستان صحت عامہ کے بڑے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے موثر حل تیار کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی کامیابیاں ظاہر کرتی ہیں کہ ہندوستان کا سائنسی نظام تحقیق کو ایسی طبی سہولیات اور حل میں تبدیل کر رہا ہے، جن کی قومی اور عالمی سطح پر اہمیت ہے۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر ڈی ڈی گپتا کو طب کے شعبے میں پانچ دہائیوں پر محیط شاندار خدمات، لگن، پیشہ ورانہ مہارت اور انسانیت کے جذبے کے اعتراف میں لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر جموں سے تعلق رکھنے والے مختلف طبی شعبوں کے تقریباً 60 ڈاکٹروں کو ان کی پیشہ ورانہ کامیابیوں اور معاشرے کے لیے خدمات کے اعتراف میں اعزازات سے نوازا گیا۔ ان اعزازات کا مقصد طبی برادری کی خدمات کو نمایاں کرنا اور ان ڈاکٹروں کی محنت، لگن اور عزم کو تسلیم کرنا تھا جو صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانے میں مسلسل اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

106

میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، بالخصوص ان بچوں کے لیے جو چائلڈ کیئر اداروں میں مقیم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو سیکھنے، نئے مقامات کی سیر کرنے، سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے اور خوشگوار و صحت مند بچپن گزارنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشن وتسالیہ کا مقصد صرف بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ کو یقینی بنانا ہی نہیں بلکہ ان کی جذباتی، تعلیمی، سماجی اور نفسیاتی نشوونما کے لیے سازگار ماحول فراہم کرنا بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ چائلڈ کیئر اداروں میں مقیم بچوں کے لیے اس طرح کی مزید تعلیمی، تفریحی اور مطالعاتی سرگرمیوں کے انعقاد کے لیے پرعزم ہے، تاکہ بچوں میں خود اعتمادی پیدا ہو، ان کے تجربات اور معلومات کے دائرے میں وسعت آئے اور وہ معاشرے کے ذمہ دار شہری بن سکیں۔ دورے میں شامل بچوں نے خوشی اور جوش و خروش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ایک خوشگوار اور یادگار تجربہ قرار دیا۔ یہ اقدام مشن وتسالیہ کے تحت ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہے جن کا مقصد دیکھ بھال اور تحفظ کے مستحق بچوں کی حفاظت، فلاح و بہبود، بحالی اور ہمہ جہت نشوونما کو یقینی بنانا ہے۔

107

ہنگامی طبی خدمات کی دستیابی جیسے اہم امور زیر بحث آئے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے ہر محکمے کی تیاریوں کا الگ الگ جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام انتظامات پیشگی مکمل رکھیں اور بھاری برف باری یا خراب موسمی حالات کے نتیجے میں پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے موثر لائحہ عمل تیار کریں۔ انہوں نے ضروری اشیاء کی وافر دستیابی، متاثرہ خدمات کی فوری بحالی اور ہنگامی حالات میں بروقت کارروائی کو یقینی بنانے پر زور دیا، بالخصوص دور دراز اور برف باری سے متاثر ہونے والے علاقوں میں۔ سڑک رابطوں کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ انجینئرنگ محکموں کو ہدایت دی کہ برف ہٹانے والی مشینری اور افرادی قوت کے مناسب انتظامات کیے جائیں تاکہ اہم سڑکوں اور رابطہ راستوں سے بروقت برف ہٹائی جا سکے۔ متعلقہ محکموں کو بجلی اور پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے اور سردیوں کے دوران کسی بھی ممکنہ رکاوٹ سے نمٹنے کے لیے ضروری انتظامات کرنے کی بھی ہدایت دی گئی۔ صحت عامہ کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر نے ضروری ادویات کا وافر ذخیرہ رکھنے، طبی عملے کی دستیابی اور صحت مراکز کے مناسب طور پر فعال رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے محکمہ صحت کو ہدایت دی کہ ہنگامی طبی خدمات عوام کے لیے دستیاب رہیں، خصوصاً بھاری برف باری اور خراب موسمی حالات کے دوران۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے ذیلی ضلع کرناہ میں متحرک دیہات پروگرام (وی وی پی) پر موثر عمل درآمد کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اس کے تحت شامل سات اہم سرحدی دیہات کی تزویراتی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ان دیہات میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، رابطہ سڑکوں کو بہتر بنانے اور ضروری سہولیات تک رسائی بڑھانے کے لیے خصوصی ترقیاتی اقدامات کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں سے کہا کہ وہ باہمی تال میل کے ساتھ کام کرتے ہوئے ان اہم سرحدی علاقوں کے رہائشیوں کا معیار زندگی بہتر بنانے اور پائیدار ترقی کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کریں۔ ان دیہات میں امروہی، تو گیرا، سیماری، ٹیٹوال اور حاجی ترشال ہیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو بین المحکمہ جاتی تال میل مزید مضبوط بنانے اور عوامی شکایات و ابھرتی ہوئی ضروریات پر فوری کارروائی کے لیے قریبی رابطہ برقرار رکھنے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ سرمائی انتظامات کافی پہلے مکمل کیے جانے چاہئیں اور تمام محکمے ہائی الرٹ رہیں تاکہ ضروری خدمات کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی سے عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ضلع ترقیاتی کمشنر نے یقین دلایا کہ انتظامیہ کرناہ کے عوامی مسائل حل کرنے اور پورے سرمائی موسم کے دوران بنیادی سہولیات کی دستیابی یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو قریبی تال میل کے ساتھ فعال انداز میں کام کرنے اور سرمائی تیاریوں سے متعلق تمام اقدامات بروقت مکمل کرنے کی ہدایت دی، تاکہ عوامی فلاح و بہبود کو اولین ترجیح حاصل رہے۔

108

کے ساتھ تعاون کریں اور اس طرح کی کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اطلاع دیں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اطلاع دینے والوں کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

109

کی گئی۔ اسی طرح گورنمنٹ ڈگری کالج ترال میں شجرکاری مہم کا انعقاد کیا گیا، جس کے ذریعے لوگوں میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے بیداری پیدا کرنے اور قدرتی ماحول کے تحفظ میں عوامی شرکت کو فروغ دینے کی کوشش کی گئی۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے ضلع انتظامیہ پلوامہ نے قبائلی طبقے کی فلاح و بہبود، جامع ترقی اور دور افتادہ قبائلی علاقوں میں بیداری پیدا کرنے کے اپنے عزم کا اظہار کیا۔

110

حرارتی توانائی کی متعدد اقسام میں پیداوار اور آرگینک رینکن سائیکل (او آر سی) ٹیکنالوجی کے بارے میں اپنے خیالات پیش کیے۔ اجلاس کا آغاز ورکشاپ کے سیکریٹری پروفیسر آر کے مشرا کے استقبالیہ خطاب سے ہوا۔ اس موقع پر ڈین ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ پروفیسر اے کے داس، ڈین اکیڈیمک افیئرز پروفیسر بلبیر سنگھ اور شعبہ مکینیکل انجینئرنگ کے سربراہ پروفیسر وائی آنند نے بھی خصوصی خطابات کیے۔ ورکشاپ کے تکنیکی اجلاسوں میں کئی جدید موضوعات پر تفصیلی گفتگو ہوئی، جن میں تھرمو الیکٹرک مواد اور آلات، صنعتی ضائع شدہ حرارت سے توانائی کے حصول کے نظام، شمسی فوٹو وولٹک اور تھرمو الیکٹرک ٹیکنالوجی کا امتزاج، فیول سیل سے خارج ہونے والی حرارت کا دوبارہ استعمال، شمسی حرارتی ٹیکنالوجی، حرارتی توانائی کی متعدد اقسام میں پیداوار اور کمپوزٹ صنعت میں توانائی کے حصول جیسے موضوعات شامل تھے۔ آئی آئی ایس سی بنگلورو، آئی آئی ٹی جموں، این آئی ٹی سری نگر، این آئی ٹی جالندھر، آر جی آئی پی ٹی، این آئی ٹی کروکشیتر اور انا یونیورسٹی کے ماہرین نے بھی اپنے تحقیقی تجربات اور تکنیکی معلومات شرکاء کے ساتھ شیئر کیں۔ اس ورکشاپ میں 34 بیرونی اور 25 داخلی شرکاء نے حصہ لیا، جبکہ 16 طلبہ رضاکاروں اور فیکلٹی اراکین نے بھی پروگرام کے انعقاد میں تعاون کیا۔ جموں و کشمیر، پنجاب، دہلی، اتر پردیش، راجستھان، گجرات، تمل ناڈو اور کیرالہ سے آنے ہوئے شرکاء نے تکنیکی مباحثوں اور معلومات کے تبادلے میں بھرپور حصہ لیا۔ پروگرام کا اختتام پروفیسر آر کے مشرا کے اختتامی کلمات اور شرکاء کے ساتھ کھلے تبادلہ خیال اور آراء کے اجلاس کے ساتھ ہوا۔

111

سبسڈی فراہم کرنے کی تجویز رکھی گئی ہے، جبکہ باقی 10 فیصد رقم مستفید ہونے والوں کو خود ادا کرنا ہوگی۔ اس وقت جموں و کشمیر میں نو فعال ریلنگ یونٹس کام کر رہے ہیں، جن میں چھ کشمیر اور تین جموں ڈویژن میں قائم ہیں۔ اس کے علاوہ کوکون خشک کرنے کے لیے 102 گرم ہوا والے خشک کرنے کے آلات، نیلامی کے لیے 11 مارکیٹ شیڈز اور چھ گودام بھی موجود ہیں۔ نجی شعبے میں سرینگر کے کھنموہ علاقے میں خودکار ریلنگ مشین کا قیام ایک اہم پیش رفت ہے۔ ایم/ایس بومبکس سوری سلکس کے زیر انتظام اس 200 اینڈ یونٹ میں روزانہ تقریباً 600 کلوگرام تازہ کوکون استعمال ہوتا ہے، جبکہ اس کی سالانہ پروسیسنگ صلاحیت تقریباً ایک لاکھ 80 ہزار کلوگرام ہے۔ حکومت جموں ڈویژن میں ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت ایک اور خودکار ریلنگ یونٹ قائم کرنے کی تجویز پر کام کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں اودھم پور اور جموں اضلاع میں مقامات کا معائنہ مکمل کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح کشمیر ڈویژن کے ضلع اننت ناگ میں 120 اینڈ کے خودکار ریلنگ یونٹ کے قیام کی تجویز بھی زیر غور ہے، جس کا جائزہ پروجیکٹ مانیٹرنگ کمیٹی لے رہی ہے۔ کوکون بینک کے گردشی فنڈ کو بڑھا کر 3.50 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے، تاکہ منڈی میں مالیاتی روانی بہتر ہو اور مقامی ریلنگ یونٹس کو کوکون کی خریداری میں سہولت مل سکے۔ اس کے علاوہ جموں اور سرینگر میں قائم سرکاری سلک فیکٹریز نے حال ہی میں دوبارہ کام شروع کیا ہے۔ حکومت نے کوکون پیدا کرنے والے کسانوں کے لیے تجارتی خشک کوکون کی کم از کم امدادی قیمت بھی 510 روپے فی کلوگرام سے بڑھا کر 800 روپے فی کلوگرام کر دی ہے۔ رواں سال کوکون کی نیلامی کے دوران سب سے زیادہ بولی 2,110 روپے فی کلوگرام ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ اب خام ریشم کی پیداوار سے آگے بڑھ کر تیار شدہ مصنوعات کے شعبے کو بھی فروغ دینا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایک کروڑ 65 لاکھ روپے مالیت کی سلک ڈیجیٹل پرنٹنگ مشین اور خام ریشمی دھاگے کو تیار شدہ ٹیکسٹائل دھاگے میں تبدیل کرنے کے لیے ٹوِسٹنگ یونٹ کے قیام کی فنڈنگ کی سفارش کی گئی ہے۔

112

کو جمعیت کی طرف دستار بندی کی گئی۔ مجلس میں صاحبزادہ، عشائی، ہمدانی اور گیلانی خاندانوں کیساتھ تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ سجادہ نشین درگاہ غوثیہ رہباب صاحب میر سید بہاؤ الدین قادری منطقی نے بھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جمعیت کے محمد اشرف حنائی نے نظامت کے فرائض انجام دیئے جبکہ محمد اشرف عشائی اور میر غلام محمد ساقی بھی موجود تھے۔

113

کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خواتین میں گیس چولہوں کی تقسیم کا مقصد انہیں محبت اور قدر شناسی کا احساس دلانے کے ساتھ ان کے گھریلو کام کاج کو آسان بنانا اور خاندانوں میں خوشی و آسودگی لانا ہے۔ پریا سیٹھی نے کہا کہ یہ اقدام خواتین کو یہ احساس دلانے کے لیے کیا گیا ہے کہ وہ بی جے پی خاندان کا حصہ ہیں اور خواتین کو بااختیار بنانا پارٹی کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی خواتین کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائے گی۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے اور انہیں باوقار اور آرام دہ زندگی گزارنے کے لیے ضروری تعاون اور مواقع فراہم کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

# سپورٹس ٹائمز

## ہوج کی ناٹ آؤٹ سنچری

### ویسٹ انڈیز نے بنگلہ دیش کے خلاف گرفت مضبوط کرلی



سلہٹ، 8 نومبر (یو این آئی) کیویم کی ناٹ آؤٹ سنچری اور برینڈن کنگ اور ڈیبیو ٹیسٹ کھیل رہے کیون ولھم کی نصف سنچریوں کی بدولت ویسٹ انڈیز نے بنگلہ دیش کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ میں اپنی پوزیشن مضبوط کرلی ہے۔ چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک ویسٹ انڈیز نے اپنی دوسری اننگز میں تین وکٹ پر 345 رن بنا لیے تھے اور اس کی مجموعی برتری 315 رن ہوگئی تھی۔ ہوج 140 رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ خراب روشنی کے باعث دن کا کھیل مقررہ وقت سے پہلے ختم کرنا پڑا۔

ویسٹ انڈیز نے دن کا آغاز بغیر کوئی وکٹ کھوئے سات رن سے کیا۔ کنگ اور جوشوا ڈی سلوا نے پہلی وکٹ کے لیے 85 رن جوڑے۔ کنگ نے جارحانہ بلے بازی کرتے ہوئے 62 گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی، جبکہ ڈی سلوا نے بھی اچھی بیٹنگ کی۔ تاہم، تیج الاسلام نے ڈی سلوا کو 36 رن پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔

کنگ نے اپنی جارحانہ بیٹنگ جاری رکھی، لیکن مہدی حسن معراج کی گیند پر ان کا بیرونی کنارہ لگا اور سلپ میں نجم الحسن شانتو نے عمدہ کیچ پکڑ لیا۔ کنگ نے 61 رن بنائے۔ اس کے بعد ہوج اور کیون ولھم نے اننگز کو سنبھالا اور لنچ تک ٹیم کا اسکور دو وکٹ پر 128 رن تک پہنچا دیا۔ اس وقت ہوج 30 رن بنا کر ناٹ آؤٹ تھے۔

دوسرے سیشن میں ہوج اور ولھم نے تیسری وکٹ کے لیے شاندار شراکت قائم کی اور 100 رن کا ہندسہ عبور کیا۔ دونوں بلے بازوں نے اسپن گیندبازوں کے خلاف جارحانہ انداز اختیار کیا۔ ہوج نے اپنی نصف سنچری مکمل کی، جبکہ ولھم نے ڈیبیو ٹیسٹ میں دوسری نصف سنچری بنائی۔ اس شراکت کی بدولت ویسٹ انڈیز کی برتری 200 رن سے تجاوز کر گئی۔ ولھم نے عمدہ ڈرائیو اور سویپ شاٹس کھیلے، جبکہ ہوج نے سویپ اور پل شاٹس کے ذریعے رنز بٹورے۔ چائے کے وقفے تک دونوں کے درمیان 140 رن کی شراکت ہو چکی تھی اور ویسٹ انڈیز کا اسکور دو وکٹ پر 259 رن تھا۔

چائے کے بعد بھی دونوں بلے بازوں نے بنگلہ دیشی گیندبازوں کو حاوی ہونے کا موقع نہیں دیا۔ تیسری وکٹ کے لیے شراکت 150 رن سے آگے نکل گئی اور ہوج نے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی تیسری سنچری مکمل کرلی۔ انہوں نے اس دوران ٹیسٹ کرکٹ میں اپنے ایک ہزار رن بھی پورے کیے۔

ولھم 78 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ تیج الاسلام کی گیند پر ٹرن کے خلاف شاٹ کھیلنے کی کوشش میں ان کے بلے کا اگلا کنارہ لگا اور گیندباز نے خود ہی کیچ لے لیا۔ اس طرح 158 رن کی اہم شراکت کا خاتمہ ہوا۔ اس کے بعد ہوج نے امیر جنگو کے ساتھ مل کر اسکور آگے بڑھایا۔ دونوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 61 رن کی شراکت ہو چکی تھی کہ خراب روشنی کے باعث کھیل روک دیا گیا اور کچھ دیر بعد اسٹمپس کا اعلان کر دیا گیا۔

مختصر اسکور: ویسٹ انڈیز: پہلی اننگز 356 اور دوسری اننگز 3 وکٹ پر 345 رن (کیویم ہوج 140 ناٹ آؤٹ، کیون ولھم 78، برینڈن کنگ 61؛ تیج الاسلام 2/118)۔ بنگلہ دیش: 386 رن۔ ویسٹ انڈیز کو مجموعی طور پر 315 رن کی برتری حاصل ہے۔

## میسی نے مسلسل دوسرے سال ایم ایل ایس گولڈن بوٹ جیت لیا



نیویارک، 7 نومبر (نیوز ڈیسک): انٹر میامی کے اسٹار فٹ بالر لیونل میسی مسلسل دو سیزن میں میجر لیگ سوکر (ایم ایل ایس) کا گولڈن بوٹ ایوارڈ جیتنے والے پہلے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ لیگ نے ہفتے کے روز، ریگولر سیزن کے آخری دن، اس کامیابی کی تصدیق کی۔

میسی نے 31 میچوں میں مجموعی طور پر 26 گول اسکور کیے، جو رواں سیزن میں لیگ کے کسی بھی کھلاڑی سے زیادہ ہیں۔ ایف سی ڈلاس کے فارورڈ پیٹر موسا 22 گول کے ساتھ دوسرے، جبکہ نیش وِل ایس سی کے سیم سرج 21 گول کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔

ارجنٹینا کے 39 سالہ کپتان نے گزشتہ سیزن میں 29 گول کیے تھے۔ اس طرح وہ لیگ کی تاریخ میں مسلسل دو برس کم از کم 25 گول اسکور کرنے والے دوسرے کھلاڑی بھی بن گئے تھے۔

میسی نے رواں سال 2 1 سالہ بین الاقوامی کیریئر کے بعد ارجنٹینا کی قومی ٹیم کی جانب سے کھیلنے سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، تاہم اکتوبر میں انہوں نے ایم ایل ایس کلب انٹر میامی کے ساتھ اپنے معاہدے میں 2028 تک توسیع کر دی۔

ایم ایل ایس کپ پلے آف مقابلوں کا آغاز 19 نومبر سے ہوگا۔ انٹر میامی نے ریگولر سیزن ایسٹرن کانفرنس میں دوسرے نمبر پر رہ کر مکمل کیا۔

## جوریل، تلک اور واشنگٹن نے نصف سنچریاں بنا کر انڈیا اے کی برتری کو مزید مضبوط کیا

لکھنؤ، 8 نومبر (یو این آئی) کپتان دھرو جوریل (71)، تلک ورما (ناٹ آؤٹ 81) اور واشنگٹن سندر (ناٹ آؤٹ 50) کی نصف سنچریوں کی بدولت انڈیا اے نے تیسرے غیر سرکاری ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن اتوار کو پانچ وکٹ پر 464 رن بنا کر اننگز ڈکلیئر کرنے کے بعد اسٹمپس کے وقت نیوزی لینڈ اے کے 36 رن پر دو وکٹ جھٹک کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔

آج یہاں لکھنؤ کے برٹ سنگلف اوول میں دوسرے دن کا آغاز 2/227 کے اسکور سے کرتے ہوئے، مہمان ٹیم نے جارحانہ رخ اپنایا۔ جوریل نے شارٹ



گیندوں پر کڑے ایک کیے، جن میں سے کئی گیندوں پر باؤنڈریز ملیں۔ دوسری طرف، سائی سدرشن نے صبر کے ساتھ بلے بازی کی، لیکن آخر کار جیک گبسن کی ایک فل لینتھ گیند پر وہ آؤٹ ہو گئے؛ گیند اندر کی طرف آئی اور ان کے اسٹمپس اکھاڑ دیے۔ وہ اپنی سنچری سے 12 رن دور تھے۔

جوریل نے لیگ سائیڈ کی طرف گیند کو کھیل کر باؤنڈری حاصل کی اور اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ انہوں نے کچھ اور گیندوں پر کٹ شاٹ کھیل کر باؤنڈریز بٹوریں، لیکن آخر کار ایک شارٹ گیند پر پل شاٹ کھیلنے کی کوشش میں ووڈ ہیک ورڈ اسکوائر لیگ پر فیلڈر کو کیچ دے بیٹھے۔ انہیں آؤٹ کرنے والے ڈارون فرانس کو پیٹھ میں تکلیف تھی، جبکہ جارڈ میکے، جو سائیڈ اسٹرین سے جوجھ رہے تھے، نے ایک بھی اوور نہیں پھینکا۔

تلک، رویندر جڈیجہ اور واشنگٹن نے اسکورنگ ریٹ بڑھانے میں کوئی دلچسپی نہیں دکھائی اور جوریل کے آؤٹ ہونے کے بعد بھی میزبان ٹیم کے گیند بازوں کو تقریباً 54 اوور تک میدان پر روکے رکھا۔ گیند بازی کے دو اہم متبادل دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے، نیوزی لینڈ اے کو نو گیند بازوں کا استعمال کرنا پڑا۔ ان سب نے مل کر صرف ایک وکٹ لیا، جب جڈیجہ کی گیند بلے کا کنارہ لے کر فرسٹ سلپ میں چلی گئی (وہ 25 رن پر آؤٹ ہوئے)۔ واشنگٹن اور تلک نے 114 رنوں کی شراکت داری کی۔

## عالمی نشانہ بازی چیمپئن شپ

### نویدیتا نائر نے انفرادی کانسے کا تمغہ جیتا، ہندوستانی ٹیم کو چاندی



دوحہ، 8 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کی نشانہ بازوں نویدیتا نائر، مانوی جین اور سمرن پریت کور برار کی ٹیم نے آئی ایس ایس ایف عالمی چیمپئن شپ 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چاندی کا تمغہ جیتا۔ نویدیتا دیگر خواتین کے 25 میٹر اسٹینڈرڈ فائنل مقابلے میں انفرادی طور پر کانسے کا تمغہ بھی حاصل کیا۔

نویدیتا نے 13-567 ایکس کے اسکور کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔ چین کی شیاؤ جیاروی شوان نے 10-569 ایکس کے اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ہنگری کی ویرونیکا میجر-568 13 ایکس کے اسکور کے ساتھ دوسرے مقام پر رہیں۔ یہ غیر اولمپک نشانہ بازی مقابلہ ہے۔

نویدیتا کی ساتھی ہندوستانی کھلاڑیوں مانوی جین اور سمرن پریت کور برار نے بالترتیب 10-560 ایکس اور 10-555 ایکس کے اسکور کے ساتھ آٹھویں اور دسویں پوزیشن حاصل کی۔ ٹیم مقابلے میں نویدیتا، مانوی اور سمرن پریت کی تین رکنی ٹیم نے مجموعی طور پر 33-1682 ایکس اسکور کر کے چاندی کا تمغہ جیتا۔ چین نے 43-1698 ایکس کے عالمی ریکارڈ اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ حاصل کیا، جبکہ ہنگری نے 30-1676 ایکس کے اسکور کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔

مردوں کے 25 میٹر اسٹینڈرڈ فائنل مقابلے میں ہرش گپتا-573 13 ایکس کے اسکور کے ساتھ پانچویں، لوت جوشی 13-562 ایکس کے ساتھ 18ویں اور جتن 5-559 ایکس کے ساتھ 28ویں مقام پر رہے۔

## آئی پی ایل ٹریڈ میں اشوتوش شرما کا نام زیر غور

نئی دہلی، 8 نومبر (یو این آئی) آئی پی ایل میں 17 نومبر کو کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے اور ریلیز کرنے کی آخری تاریخ سے قبل ٹریڈ کا عمل تیز ہو گیا ہے۔ اسی دوران دہلی کیپٹلز کے بلے باز اشوتوش شرما کا نام بھی ممکنہ ٹریڈ کے لیے سامنے آیا ہے۔ امکان ہے کہ ان کا تبادلہ کسی فاسٹ بولر کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ تاہم، ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ 28 سالہ دائیں ہاتھ کے بلے باز کے بدلے کون سی ٹیم یا کھلاڑی اس معاملے کا حصہ ہوگی۔ آئی پی ایل حلقوں میں یہ قیاس آرائیاں ہیں کہ اس سودے میں کسی فرنچائز شامل ہو سکتی ہے جس کے پاس فاسٹ بولرز کی تعداد ضرورت سے زیادہ ہے، لیکن وہ اپنی بیٹنگ کو بھی مضبوط بنانا چاہتی ہے، خاص طور پر ایسے بلے بازوں کو شامل کرنا چاہتی ہے جو میچ ختم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ اس سلسلے میں گجرات ٹائٹنز اور لکھنؤ سپر جائنٹس کے نام زیر غور ہیں۔ گجرات کو ایک اچھے فنشر کی تلاش ہے، جبکہ لکھنؤ بھی اپنی بیٹنگ کو مزید مستحکم کرنے کی کوشش میں ہے۔



کرک بز کے مطابق شبمن گل کی قیادت والی گجرات ٹائٹنز نے چند ماہ قبل اشوتوش کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کے لیے دہلی کیپٹلز سے رابطہ کیا تھا لیکن اس وقت دہلی کی جانب سے کوئی فوری جواب نہیں ملا تھا۔ تاہم، نئی انتظامیہ اور نئے کوچ کی آمد کے بعد دہلی کی ٹیم اس پیشکش پر دوبارہ غور کر سکتی ہے۔

اشوتوش نے ماضی میں پنجاب کنگز اور حالیہ عرصے میں دہلی کیپٹلز کے لیے مشکل حالات میں میچ ختم کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ ان کی اسی خوبی نے گجرات ٹائٹنز کی توجہ مبذول کرائی ہے۔

## پیرس ماسٹرز کے فائنل میں الکاراز اور شیلٹن کے درمیان ہوگی خطابی جنگ

پیرس، 8 نومبر (یو این آئی) اسپین کے اسٹار کھلاڑی کارلوس الکاراز اور امریکہ کے بین شیلٹن کے درمیان پیرس ماسٹرز چیمپئن شپ کا خطابی مقابلہ اتوار کو کھیلا جائے گا۔ سیڈ یافتہ الکاراز نے ہفتہ کو سیمی فائنل میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے نڈوے کے کیسپر روڈ کے خلاف 4-6 6-4 6-4 سے ایک آسان جیت درج کرتے ہوئے فائنل میں اپنی جگہ پکی کی۔ 86 منٹ تک چلے اس میچ میں اسپین کے الکاراز کو ایک بھی بریک پوائنٹ کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اب بیکس اے ٹی پی ہیڈ ٹو ہیڈ سیریز میں روڈ کے خلاف ان کا ریکارڈ 1-7 ہو گیا ہے۔

میچ کے بعد الکاراز نے کہا "میں میچ میں بہت خوش ہوں اور مجھے خود پر فخر ہے۔ یہ ٹورنامنٹ میرے لیے ہمیشہ سے بہت مشکل رہا ہے۔ جب بھی میں یہاں آیا ہوں، مجھے کافی جدوجہد کرنی پڑی ہے۔ اس سے پہلے میں زیادہ سے زیادہ کوارٹر فائنل تک ہی پہنچ پایا تھا۔ اس بار سیزن کے اس حصے میں میں کہیں زیادہ تروتازہ، کچھ حاصل کرنے کی بھوک اور بڑے ارادوں کے ساتھ آیا ہوں۔ میں ٹورنامنٹ میں آنے، کورٹ پر اترنے، میچ کھیلنے اور مقابلہ کرنے کو لے کر بہت پرجوش ہوں۔



## مجھے اپنی بیٹنگ لائن اپ پر پورا بھروسہ ہے / کُسل مینڈس

راولپنڈی، 8 نومبر (یو این آئی) سری لنکا کے نئے ٹیسٹ کپتان کسل مینڈس نے کہا ہے کہ پاکستان میں حالات جیسے بھی ہوں، انہیں اپنی تجربہ کار بیٹنگ لائن اپ پر پورا بھروسہ ہے۔

راولپنڈی میں پیر کو شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ سے قبل مینڈس نے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ مینڈس نے اپنی ٹیم کی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی ٹیم ایسی پچ پر بھی اچھا کھیل سکتی ہے جو تیز گیند بازوں کے لیے مددگار ہو - جو کہ حالیہ برسوں میں پاکستان میں دیکھنے کو ملنے والی اسپین فرینڈلی پچز سے بالکل مختلف ہوگا۔ مینڈس کو پچھلی گرمیوں میں انگلینڈ کے حالات میں سری لنکا کی کارکردگی سے کافی حوصلہ ملا ہے اور انہوں نے اپنی ٹیم کی بیٹنگ لائن اپ کی گہرائی اور تجربے پر زور دیا۔

انہوں نے کہا، "ہمیں معلوم ہے کہ وہ تھوڑی الگ طرح کی پچ دیں گے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمارے بلے بازوں کو اپنی اسکلز اور تیاریوں کو اچھے سے سنبھالنا ہوگا۔ مجھے معلوم ہے کہ ہماری بیٹنگ لائن اپ بہت مضبوط ہے، جس میں کئی سینیئر کھلاڑی شامل ہیں... جیسے دنیش چندی مل، دھننجے ڈی سلوا میں خود، اور کچھ دیگر کھلاڑی۔"



## کھلاڑیوں سے بہترین کارکردگی لینا میری ذمہ داری ہے، سلیکشن حکام کا کام ہے / بابر اعظم

راولپنڈی، 8 نومبر (یو این آئی) پاکستان کی ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بابر اعظم نے کہا ہے کہ انہیں جو 15 کھلاڑی دیے گئے ہیں، ان سے بہترین کارکردگی حاصل کرنا ان کی ذمہ داری ہے، جبکہ ٹیم کا انتخاب متعلقہ حکام کا کام ہے اور ہر بات عوام کے سامنے بتانا ضروری نہیں ہوتا۔

راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بابر اعظم نے کہا کہ سری لنکا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں کئی مثبت پہلو دیکھنے کو ملیں گے۔ اسکواڈ میں متعدد نئے کھلاڑی شامل ہیں، جنہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے گا۔

انہوں نے کہا کہ ٹیم کے لیے پیغام واضح ہے اور کھلاڑیوں کو اپنا قدرتی کھیل پیش کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اپنی کارکردگی کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ بہتری کی گنجائش ہمیشہ رہتی ہے اور وہ روزانہ کچھ نہ کچھ سیکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔



# ایف ون سم ریسنگ کپ آف نیشنز میں بھارت سمیت 18 ٹیمیں حصہ لیں گی



بھارت نے موٹر اسپورٹس کے میدان میں ایک اہم سنگ میل عبور کرتے ہوئے کپ آف نیشنز میں جگہ حاصل کرلی ہے، جہاں 7 سے 9 نومبر 2026 تک ممبئی میں منعقد ہونے والی عالمی چیمپئن شپ میں 18 بین الاقوامی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اس مقابلے کا انعقاد ممبئی فالکنز ریسنگ لمیٹڈ (ایم ایف آر ایل) فارمولا ون کے اشتراک سے کررہی ہے۔

اس باوقار بین الاقوامی مقابلے میں بھارت کی نمائندگی کارل ورگیز اور سدھارتھ ستھگڑے کریں گے۔ کارل ورگیز نے ایف ون سم ریسنگ انڈیا 2026 کی اوپن کیٹیگری میں قومی چیمپئن بن کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ اس کامیابی کو عالمی سم ریسنگ کے میدان میں بھارت کی بڑھتی ہوئی موجودگی اور مقامی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر متعارف کرانے کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ کارل ورگیز نے اوپن کیٹیگری میں مجموعی طور پر 150 پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ ممبئی کے ہی سدھارتھ ستھگڑے 96 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور چنئی کے امیت ٹلی 91 پوائنٹس حاصل کرکے تیسرے مقام پر رہے۔ چھ ریسوں پر مشتمل مقابلے کے دوران تینوں سرفہرست ڈرائیوروں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا اور وہ باقی شرکاء سے واضح برتری برقرار رکھنے میں کامیاب رہے۔ تاہم کارل ورگیز نے تمام چھ ریسوں میں ناقابل شکست رہتے ہوئے اپنی برتری ثابت کی۔

انڈر 15 کیٹیگری میں ممبئی کے 10 سالہ ویہان جوشی نے چھ میں سے پانچ ریسیں جیت کر چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ممبئی ہی کے آگستیہ ایوان کراستو دوسرے جبکہ پونے کے ہردیان ساندھیا تیسرے مقام پر رہے۔ اس موقع پر بھارتی کرکٹرز شاردل ٹھاکر اور انگرش رگھوونشی بھی موجود تھے، جنہوں نے دونوں کیٹیگریز کے نمایاں کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے۔

قومی چیمپئنز کے انتخاب کے بعد ایف ون سم ریسنگ انڈیا اوپن اب اپنے بین الاقوامی مرحلے میں داخل ہوگیا ہے۔ 7 سے 9 نومبر تک منعقد ہونے والے کپ آف نیشنز میں کارل ورگیز اور سدھارتھ ستھگڑے دنیا کی 18 بہترین سم ریسنگ ٹیموں کے ڈرائیوروں کے خلاف مقابلہ کریں گے۔ ان ٹیموں میں کئی ایسی ٹیمیں بھی شامل ہیں جو فارمولا ون سم ریسنگ کے معروف اداروں، ہشمول فیراری، آسٹن مارٹن، ریڈ بُل اور الپائن سے وابستہ ہیں۔ مقابلے میں ڈبل الیمینیشن فارمیٹ اپنایا جائے گا، جس کے تحت بھارتی ڈرائیوروں کو عالمی سطح کے تجربہ کار کھلاڑیوں کے خلاف اپنی صلاحیتیں آزمانے کا موقع ملے گا۔

## ٹخنے کی چوٹ کے باعث شادمان اسلام دورہ جنوبی افریقہ سے باہر



ڈھاکہ، 8 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے اوپنر شادمان اسلام ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے جنوبی افریقہ کے آئندہ دورے سے باہر ہو گئے ہیں۔ سلہٹ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ کے دوسرے دن شادمان کا ٹخنہ مڑ گیا تھا۔

بنگلہ دیش کرکٹ کے سلیکٹروں میں سے ایک نے بتایا، "شادمان جنوبی افریقہ کے دورے سے باہر ہو گئے ہیں۔ جہاں تک مجھے علم ہے، ان کے ٹخنے میں میئرز آیا ہے اور فریکچر ہونے کا بھی امکان ہے۔"

مانا جارہا ہے کہ سلہٹ میں ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری دوسرے ٹیسٹ میں بنگلہ دیش کی ٹیم ایک کھلاڑی کم کے ساتھ بلے بازی کرے گی۔ اس دوران، کرکبز کو معلومات ملی ہے کہ شاندار فارم میں چل رہے اوپنر محفوظ الاسلام رابن کو جنوبی افریقہ دورے کے لیے ٹیسٹ ٹیم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ محفوظ ابھی ٹیسٹ ٹیم کے ساتھ سلہٹ میں ہیں اور وہ تیاری کے لیے نیشنل کوچوں کے ساتھ نیٹ میں سخت محنت کر رہے تھے۔

بنگلہ دیش کی ٹیم 10 نومبر کو ڈھاکہ سے جنوبی افریقہ کے لیے روانہ ہو گی۔ وہاں وہ دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کھیلیں گے، جس کے بعد تین ون ڈے اور تین ٹی 20- میچ کھیلے جائیں گے۔ پہلا ٹیسٹ 15 سے 19 نومبر تک وانڈررز اسٹیڈیم میں ہو گا، اور دوسرا ٹیسٹ 23 سے 27 نومبر تک سپر اسپورٹ پارک میں کھیلا جائے گا۔

## رئیل میڈرڈ نے والینشیا کو ہرا کر سلونا کی برابری کرلی



رئیل میڈرڈ نے والینشیا کو اس کے ہوم گراؤنڈ میستایا میں تین صفر سے شکست دے کر لا لیگا ٹائٹل کی دوڑ میں بارسلونا کے ساتھ پوائنٹس کی برابری کرلی۔ 7 نومبر کو حاصل ہونے والی اس کامیابی کے بعد دونوں روایتی حریفوں کے پوائنٹس 30 ہوگئے ہیں، تاہم بہتر گول فرق کی بنیاد پر بارسلونا بدستور سرفہرست ہے اور اس کا ایک میچ بھی باقی ہے۔ بارسلونا نے 9 نومبر کو اتلیٹیکو میڈرڈ کے خلاف میدان میں اترنے گا۔ ٹائٹل کی دوڑ کے حوالے سے یہ مقابلہ اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ اتلیٹیکو میڈرڈ 28 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے اور کامیابی کی صورت میں وہ اپنے دونوں حریفوں کو پیچھے چھوڑ سکتا ہے۔

## حمزہ ظہور کی ناٹ آؤٹ سنچری پاکستان نے ہندوستان کو تین وکٹ سے ہرایا



مسقط، 8 نومبر (یو این آئی) حمزہ ظہور کی شاندار ناٹ آؤٹ سنچری کی بدولت پاکستان انڈر 19 ٹیم نے اے سی سی انڈر 19 ایشیا کپ کے گروپ مرحلے کے مقابلے میں ہندوستان کو تین وکٹ سے شکست دے دی۔ پاکستان نے 209 رن کا ہدف 48.1 اوور میں سات وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔

عمان میں کھیلے گئے اس مقابلے میں پاکستان کے وکٹ کیپر بلے باز حمزہ ظہور نے 100 رن کی ناٹ آؤٹ اننگز کھیلی۔ انہوں نے حسنین عباس ڈار (38) کے ساتھ چھٹی وکٹ کے لیے 107 رن کی اہم شراکت قائم کرکے پاکستان کو مشکل صورت حال سے نکالا۔ ایک وقت پاکستان نے 61 رن پر پانچ وکٹیں گنوادی تھیں، لیکن دونوں بلے بازوں نے ذمہ دارانہ کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم کو فتح کے قریب پہنچادیا۔ ہندوستان کی جانب سے منمل چوہان نے تین وکٹیں حاصل کیں۔

اس سے قبل ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے والی ہندوستانی ٹیم 46.3 اوور میں 208 رن بنا کر آل آؤٹ ہو گئی۔ ارجن راجپوت نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 107 رن بنائے۔ وہ اس وقت کریز پر آئے تھے جب ہندوستان کا اسکور تین وکٹ پر 22 رن تھا۔ انہوں نے مشکل حالات میں ٹیم کی اننگز کو سنبھالا، لیکن دوسرے سرے سے انہیں خاطر خواہ تعاون نہیں مل سکا۔ پاکستان کی جانب سے علی رضا، نکاب شفیق اور رضوان اللہ نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔

اس کامیابی کے ساتھ پاکستان انڈر 19 ٹیم گروپ اے کے پوائنٹس ٹیبل میں پہلے مقام پر پہنچ گئی ہے۔

## ہملٹن ون ڈے: بارش اور پچ کے حوالے سے غیر یقینی صورتحال



ہملٹن، 8 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کے تیسرے ون ڈے میچ سے قبل ایک بار پھر بارش اور پچ کو لے کر غیر یقینی ماحول بنا ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہفتہ کو ہملٹن میں بارش ہوئی تھی نیز پیر اور منگل کو بھی بارش ہونے کے آثار ہیں۔ سیڈن پارک کے ہیڈ گراؤنڈز مین کارل جانسن میچ کے لیے میدان تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ آؤٹ فیلڈ پر ایک بڑی مشین چل رہی ہے۔ جانسن بتاتے ہیں کہ اسے 'ورٹی-ڈرین' کہا جاتا ہے۔ اس میں لگے نوکیلے حصے آؤٹ فیلڈ میں سوراخ کرتے ہیں، جس سے ہوا کا بہاؤ بہتر ہوتا ہے اور بارش ہونے پر پانی جلدی نکل جاتا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ نیوزی لینڈ میں نومبر کے آغاز میں غیر معمولی طور پر زیادہ بارشیں ہوئی ہیں۔ جانسن کے مطابق ون ڈے سیریز میں اب تک پچ، جس طرح کا برتاؤ کر رہی ہیں، اس کے پیچھے شاید یہی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ون ڈے سیریز سے پہلے کھیلی گئی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں آکلینڈ اور ویلنگٹن میں بہت تیزی سے رنز بنے تھے۔ ایڈن پارک میں نیوزی لینڈ نے ریکارڈ 259 رنز بنائے تھے، جبکہ ہندوستان نے ہملٹن اسٹیڈیم میں 199 رنز کا ہدف صرف 13.2 اوورز میں حاصل کر لیا تھا۔ لیکن پہلے دو ون ڈے میچوں میں۔ جو نہ صرف انہی میدانوں پر کھیلے گئے بلکہ انہی پچز پر بھی ہوئے۔ تیز گیند بازوں کا غلبہ رہا۔ دونوں ہی بار نیوزی لینڈ کی ٹیم پہلے بلے بازی کرنے اتری اور 41 اوورز بھی نہیں ٹک پائی۔ ان پچز پر گیند سیم ہو رہی تھی اور کافی تیز، کبھی کبھی غیر مساوی اچھال دیکھنے کو مل رہا تھا۔ جانسن کا کہنا ہے کہ بے موسم بارش کی وجہ سے گراؤنڈ اسٹاف کے پاس ون ڈے میچوں سے قبل پچ تیار کرنے کے لیے بہت کم وقت بچا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں تیاریوں میں تیزی لانی پڑی ہے اور پچ کو طویل عرصے تک کور کے نیچے رکھنا پڑا ہے۔

## راجت پاٹیدار کی دستبرداری کے بعد آیوش بدونی بھارت اے اسکواڈ میں شامل



نئی دہلی، 8 نومبر (نیوز ڈیسک) راجت پاٹیدار نے آئندہ رائزنگ اسٹارز ایشیا کپ ون ڈے ٹورنامنٹ سے دستبردار ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کو مطلع کیا ہے کہ وہ اپنی موجودہ انجریز سے ٹخنے کے باعث 50 اوورز کے فارمیٹ میں انتخاب کے لیے دستیاب نہیں ہونا چاہتے۔ پاٹیدار کی جگہ آیوش بدونی کو بھارت اے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ پاٹیدار کی دستبرداری کے بعد رِنکو سنگھ کو ٹورنامنٹ کے لیے کپتان تلک ورما کا نائب مقرر کیا گیا ہے۔ یہ مقابلے 19 سے 29 نومبر تک قطر کے شہر دوحہ میں کھیلے جائیں گے۔

بدونی حال ہی میں رانجی ٹرافی کے فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ میں دہلی کی جانب سے کھیلتے نظر آئے، جہاں انہوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گجرات اور جھارکھنڈ کے خلاف مسلسل دو ڈبل سنچریاں اسکور کیں۔ وہ اس وقت مقابلے میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں اور چار اننگز میں 559 رنز بنا چکے ہیں۔

دوسری جانب پاٹیدار نے رواں سیزن میں عدھیہ پردیش کی جانب سے رانجی ٹرافی کے تین میچ کھیلے اور ان میں دو سنچریاں اسکور کیں۔ اس سے قبل اکتوبر میں آسٹریلیا اے کے خلاف بھارت میں کھیلی گئی 50 اوورز کی سیریز میں انہوں نے بھارت اے کی جانب سے تین میچوں میں دو نصف سنچریاں بنائی تھیں۔

یہ ٹورنامنٹ ہر شیت رتا کی بھی کرکٹ میں واپسی کا ذریعہ بنے گا، جو مضبوط کھلاڑیوں پر مشتمل بھارت اے ٹیم کا حصہ ہیں۔

## سینڈ پیپر تنازعہ: عثمان خواجہ نے آسٹریلوی ٹیم کی اجتماعی ذمہ داری کا معاملہ پھر اٹھادیا



آسٹریلیا کے سابق ٹیسٹ کرکٹر عثمان خواجہ نے اپنی آنے والی خودنوشت سوانح عمری "صبر" میں سینڈ پیپر تنازعے سے متعلق انکشافات پر میڈیا کے ردعمل کا جواب دیتے ہوئے اپنے مؤقف کا دفاع کیا ہے۔ 2018 میں جنوبی افریقہ کے دورے کے دوران پیش آنے والے بدنام زمانہ بال ٹیمپرنگ واقعے کے بارے میں خواجہ نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ صرف چند کھلاڑیوں کی غلطی نہیں تھی بلکہ پوری آسٹریلوی ٹیم کی اجتماعی ناکامی تھی۔ ان کے اس بیان نے کرکٹ حلقوں میں نئی بحث چھیڑ دی ہے۔

کچھ لوگوں نے واقعے کی حقیقت بیان کرنے پر خواجہ کی تعریف کی ہے، جبکہ بعض نے ان پر اپنے سابق ساتھی کھلاڑیوں کو مشکل میں ڈالنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ خواجہ نے یہ تاثر دیا کہ گیند کی حالت تبدیل کرکے ریورس سوئنگ حاصل کرنے سے متعلق بات چیت کے بارے میں پوری آسٹریلوی ٹیم کو علم تھا۔

انسٹاگرام پر جاری کردہ دو حصوں پر مشتمل ویڈیو میں خواجہ نے اپنی کتاب کے حوالے سے سامنے آنے والے ردعمل پر وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد کسی ایک کھلاڑی کو نشانہ بنانا نہیں تھا۔ انہوں نے اسٹیو اسمتھ، کیمرون بینکرافٹ اور اپنے بچپن کے دوست ڈیوڈ وارنر کو اس اسکینڈل کا اصل متاثرہ قرار دیا، کیونکہ ان کے مطابق جس واقعے کی ذمہ داری پوری ٹیم پر عائد ہوتی تھی، اس کا الزام چند کھلاڑیوں نے اپنے سر لیا۔

## موٹاپے، امراضِ قلب اور دیگر بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ورزش ضروری

### محکمہ آیوش پلوامہ اور سپورٹس ڈیپارٹمنٹ سے عوامی بیداری مہم چلانے کا مطالبہ





پلوامہ / تنہا ایڈ / موجودہ تیز رفتار طرزِ زندگی میں صحت مند رہنے کے لیے روزانہ ورزش کرنا ضروری ہے۔ مختلف طبقہ ہائے فکر سے وابستہ افراد نے صحت مند زندگی کے لیے روزانہ ورزش اور یوگا کو معمول بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جسمانی سرگرمیوں کی کمی سے صحت کے کئی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے محکمہ آیوش اور یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس سے اپیل کی کہ عوام میں ورزش اور یوگا کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے ضلع بھر میں بیداری پروگرام منعقد کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں مصروف طرزِ زندگی اور جسمانی سرگرمیوں میں کمی کے باعث موٹاپے، شوگر، امراضِ قلب اور جوڑوں کی تکالیف جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ ان کے مطابق روزانہ چہل قدمی اور مناسب ورزش کو معمولات میں شامل کرکے صحت بہتر رکھنے اور مختلف بیماریوں کے خطرات کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

## گیل مونفلس فرانس کی ڈیوس کپ ٹیم کے کپتان مقرر

### ریٹائرمنٹ کے بعد ٹینس میں نئی ذمہ داری سنبھالیں گے



نئی دہلی، 8 نومبر (نیوز ڈیسک) فرانس کے سابق ٹینس اسٹار گیل مونفلس نے پیشہ ورانہ کھیل سے ریٹائرمنٹ کے بعد ٹینس میں نئی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ فرانسیسی ٹینس فیڈریشن (ایف ایف ٹی) نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ 40 سالہ مونفلس کو فرانس کی ڈیوس کپ ٹیم کا کپتان مقرر کیا گیا ہے۔ وہ پال ہنری میتھیو کی جگہ لیں گے، جو گزشتہ تین برس سے اس عہدے پر فائز تھے۔ مونفلس نے پیشہ ورانہ ٹینس سرکٹ میں 22 سال گزارے ہیں اور اب وہ اپنے تجربے اور پُرجوش انداز کے ذریعے فرانسیسی ٹیم کی رہنمائی کریں گے۔

## ڈیوڈ فیرر 2027 میں کاسپر رُوڈ کی کوچنگ ٹیم کا حصہ بنیں گے



نئی دہلی، 8 نومبر (نیوز ڈیسک) نادوے کے ٹینس کھلاڑی کاسپر رُوڈ نے اعلان کیا ہے کہ اسپین کے سابق عالمی نمبر تین ڈیوڈ فیرر 2027 کے سیزن کے لیے ان کی کوچنگ ٹیم کا حصہ بنیں گے۔ رُوڈ نے پیرس ماسٹرز کے سیمی فائنل میں اسپین کے کارلوس الکارز کے ہاتھوں شکست کے بعد اس تقرری کی تصدیق کی۔

فیرر، جو روماں بادیوس کپ فائنلز کے بعد اسپین کے ڈیوس کپ کپتان کے عہدے سے سبکدوش ہونے والے ہیں، 27 سالہ رُوڈ کی کوچنگ ٹیم میں ان کے والد کرسچن اور سپیڈ رو کلار کے ساتھ کام کریں گے۔

اسپین کے سابق کھلاڑی فیرر 2013 میں فرنچ اوپن کے فائنل تک پہنچے تھے۔ 2019 میں بطور کھلاڑی ریٹائرمنٹ لینے کے بعد انہوں نے 2020 اور 2021 میں جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کی کوچنگ بھی کی تھی۔

رُوڈ نے ہفتے کے روز انسٹاگرام پر ایک پیغام میں لکھا کہ اچھی خبر تیزی سے پھیلتی ہے اور ڈیوڈ فیرر آئندہ سال ان کی ٹیم میں شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے تمام ارکان اس نئی پیش رفت اور مستقبل کے امکانات کے حوالے سے پُرجوش ہیں۔ رُوڈ کو پیرس ماسٹرز کے سیمی فائنل میں الکارز نے 4-6، 6-4 سے شکست دی تھی۔

## پولو گراؤنڈ اسٹیڈیم میں دوروزہ سرینگر ضلع جوڈو چیمپئن شپ اختتام پذیر

### پریزنٹیشن کانونٹ ہائر سیکنڈری اسکول نے 23 سے زائد تمغوں کے ساتھ مجموعی چیمپئن شپ ٹرافی جیت لی



سرینگر، 7 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: دوروزہ سرینگر ضلع جوڈو چیمپئن شپ 2026 ہفتہ کو پولو گراؤنڈ اسٹیڈیم سرینگر کے انڈور ہال میں اختتام پذیر ہوئی۔ اس چیمپئن شپ کا انعقاد جوڈو ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام کیا تھا۔

چیمپئن شپ میں سرینگر ضلع کے مختلف اسکولوں اور اکیڈمیوں سے تعلق رکھنے والے 160 سے زائد نوجوان جوڈو کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔

اختتامی تقریب میں ایس ڈی پی او کوٹھی باغ ڈی ایس پی یاسر قادر نے مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ ایس ایچ او کوٹھی باغ انسپکٹر جاذب بھٹ مہمانِ اعزازی کے طور پر موجود تھے۔

مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پریزنٹیشن کانونٹ ہائر سیکنڈری اسکول سرینگر نے مختلف وزن کے زمروں میں سونے، چاندی اور کانسی کے 23 سے زائد تمغے حاصل کرکے مجموعی چیمپئن شپ ٹرافی اپنے نام کرلی۔

مہمانِ خصوصی ڈی ایس پی یاسر قادر نے اپنے خطاب میں نوجوانوں کو کھیلوں کا پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے جوڈو ایسوسی ایشن جموں و کشمیر کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں سے نظم و ضبط، کردار سازی اور جسمانی تندرستی کو فروغ ملتا ہے۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنی توانائی مثبت اور تعمیری سرگرمیوں میں صرف کریں۔

چیمپئن شپ کے اختتام پر انعامات تقسیم کرنے کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں معزز مہمانوں نے تمغے جیتنے والے کھلاڑیوں میں میڈلز، ٹرافیاں اور اسناد تقسیم کیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

ضلع و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ دینے اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تمام شعبہ جات کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات اپنے نام سمیت سوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بالمقابل شاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ اداروں کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے ملت شائع کرتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائٹلز کے سوا شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی لوکل ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ایک نیچے کے ساتھ شائع کرتا ہے اور وہ کسی قسم کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی نوع جنس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ضمان کو چیک کرلیا کرے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف سوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
0194-2456781 مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69, Ph: 0194-2456781
E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781